بنگال میں اُردو مطبوعات

۱۸۰۰ء تا ۱۹۸۰ء

○

مؤلف

ڈاکٹر شانتی رنجن بھٹاچاریہ

◎

مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی ۰ لاہور

Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

بنگال میں اُردو مطبوعات

۱۸۰۰ء تا ۱۹۸۰ء

مؤلف

ڈاکٹر شانتی رنجن بھٹاچاریہ

مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی ۔ لاہور

Marfat.com

کتابیات ادب اردو :۔ (۱۰)

جملہ حقوق محفوظ

۱۹۹۵ء

سلسلہ مطبوعات : ۱۷۷

ناشر	:	ڈاکٹر وحید قریشی سیکرٹری جنرل مغربی پاکستان اردو اکیڈمی ۲۹۳۔ این ۔ پونچھ روڈ' سمن آباد لاہور۔
کمپوزنگ	:	کمپیوٹر ماسٹرز انٹرنیشنل CMI ۹۵۔اے عابد مجید روڈ' لاہور کینٹ
مطبع	:	ظفر پرنٹرز شمع پلازہ' فیروز پور روڈ' لاہور
تعداد	:	پانچ سو
صفحات	:	۱۴۴ + ۸ = ۱۵۲
قیمت	:	۵۰ روپے

Marfat.com

مشفق خواجہ کے نام

Marfat.com

Marfat.com

عرضِ ناشر

کتابیات ادبِ اُردو چار سال ہوئے شروع کیا گیا تھا۔ اسی سلسلے کی کتاب حاضرِ خدمت ہے۔ بنگال میں اُردو مطبوعات ۱۸۰۰ء سے لے کر ۱۹۸۰ء تک کی ان کتابوں کا احاطہ کرتی ہے جو بنگال میں شائع ہوئیں۔ صوبہ بنگال کا حدود اربعہ مختلف ادوار میں بدلتا رہا ہے۔ اسی بناء پر زیرِ نظر زمانے میں بھی بعض علاقے شامل ہوئے اور بعض خارج ہو گئے۔ اسی اعتبار سے مطبوعات کا علاقہ بھی بڑھتا اور سمٹتا گیا ہے۔

ڈاکٹر شانتی رنجن بھٹاچاریہ بنگالی ہندوؤں کی اُردو خدمات اور اسی نوع کی دوسری کتابوں کے مصنّف ہیں۔ بنگال کی سرزمین میں اُردو تصانیف پر اُن کی خصوصی نظر ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے بنگال میں اُردو مطبوعات کا مفصّل جائزہ لے کر یہ کتابیات تیار کی ہے۔

ڈاکٹر وحید قریشی

Marfat.com

Marfat.com

کچھ اس تذکرے کا تذکرہ

آج تک شعراء و ادبا کے کئی تذکرے لکھے جاچکے ہیں - لیکن تذکرہ تصانیف پر بہت ہی کم کام ہوا ہے - ایک دو قاموس الکتب سامنے آئے ہیں لیکن کسی کو بھی اس سلسلے میں مکمل اور بھرپور تصنیف قرار دینا مشکل ہے - وجہ یہ ہے کہ ایسا کام کسی فرد واحد کے لیے انجام دینا اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے -

آخر تذکرہ تصانیف کی ضرورت کیا ہے ؟ دراصل میں نے اپنے لیے اس کی ضرورت کو باربار محسوس کیا ہے اور اپنی ضرورت کے تحت وقتاً فوقتاً اردو کی مختلف کتابوں کے نوٹ تیار کیے تاکہ اگر کسی موضوع پر کبھی لکھنے کی ضرورت پیش آئے تو دیکھ لوں کہ اس موضوع پر کیا کیا کتابیں موجود ہیں اور پھر اس کے مطالعے سے اپنی معلومات میں اضافہ کروں - علمی و ادبی تحقیق کرنے والوں کو جو بے شمار دشواریاں پیش آتی ہیں ان سے وہی لوگ آگاہ ہیں جو اس میدان میں عملی طور پر کچھ تجربہ رکھتے ہیں - برسوں کی محنت سے کوئی کام انجام پاتا ہے - فرض کیجئے کہ محقق نے کسی موضوع کا انتخاب کر لیا ' تو سب سے پہلے محقق کو ان کتابوں کی تلاش ہوگی جن کا اس موضوع سے تعلق ہے - لہٰذا محقق کے سامنے اگر ایسی کوئی تصنیف ہو جس سے وہ اپنے موضوع سے متعلقہ تصانیف کے نام جان سکیں تو محقق کا کام آدھا ہلکا ہوجائے گا - کسی تنقید نگار کے لیے بھی یہ جاننا ضروری ہے کہ جس پر وہ قلم اٹھا رہا ہے اس مصنف کی دیگر تصانیف کیا اور کیسی ہیں - یعنی محقق ہو یا تنقید نگار دونوں کے لیے تذکرہ تصانیف کی ضرورت ہے - مجھے بھی بار ہا ایسی ضرورت پیش آئی اور اسی ضرورت کا نتیجہ ہے یہ تصنیف --------

میں اکثر بنگال کے سلسلے میں لکھتا رہا ہوں جس کی وجہ سے بعض کا یہ خیال بھی ہے کہ میں صوبائی تعصب کا شکار ہوں - اس لیے اس سلسلے میں چند الفاظ لکھنے پر مجبور ہوں تاکہ آپ یہ جان لیں کہ میں بنگال پر کیوں لکھتا ہوں --------

ہندوستان (غیر تقسیم شدہ) میں اردو کے اہم مراکز ' دہلی 'لکھنؤ ' حیدر آباد (دکن) لاہور ' علی گڑھ ' امرتسر اور جالندھر وغیرہ رہے ہیں - ڈاکٹر مولوی عبدالحق اور ڈاکٹر محی الدین قادری زور نے حیدر آباد دکن میں تحقیق کا کام انجام دیا اور علم و ادب کے پہاڑوں کو کھود کر چوہے نہیں بلکہ کئی کوہ نور برآمد کیے اور ہم کو یہ پتہ چلا کہ گولکنڈہ کے بادشاہوں میں کیسے کیسے اردو نواز گزرے ہیں - دہلی اور لکھنؤ سے بھی کئی شعراء و ادبا کے علاوہ محقق اور تنقید نگار ابھرے ہیں - لہٰذا آج اگر اردو والے دہلی ' لکھنؤ ' حیدر آباد وغیرہ کی ادبی خدمات کے سلسلے میں جاننا چاہیں تو ان کے لیے کئی کئی کتابیں موجود ہیں - بنگال اردو کے ایسے اہم مراکز سے دور رہا ہے لیکن اس

Marfat.com

سرزمین پر ہی سب سے پہلے پریس نے ترقی کی اور انگریزوں نے (اپنی ضرورت کے تحت ہی کیوں نہ ہو) یہیں فورٹ ولیم کالج کھولا ۔ یہی نہیں بلکہ دہلی اور لکھنؤ کے اجڑنے کے بعد کلکتے کا آفتاب بلند ہوا ' اور بے شمار اہل علم و قلم یہاں چلے آئے ۔ پھر کلکتہ ایک صنعتی ' تجارتی اور سیاسی مرکز بنا جس کی وجہ سے ہندوستان کے کونے کونے سے روزگار کی تلاش میں لوگ یہاں آئے اور اکثر و بیشتر یہاں بس بھی گئے ۔ آنے والوں میں ادب دوستوں کی کمی نہیں رہی ہے ۔ پھر بنگال کی سر زمین سے بھی کئی بنگالی ایسے ابھرے (مثلاً بنگم چنے مترارمان ' کالی کرشنا دیب بہادر کنور ' عبدالغفور خاں نساخ ' مولوی کبیر الدین احمد وغیرہ وغیرہ) جنھوں نے نہ صرف اردو زبان کی خدمت کی ہے بلکہ اردو ادب میں بلند مقام حاصل کیا ۔ باہر سے آنے والوں اور بنگالیوں نے اس سر زمین پر جتنا بھی ان سے ہو سکا ' اردو زبان و ادب کی خدمت کی ہے ۔ لہٰذا اردو کے عظیم فنکاروں سے بنگال کی زمین خالی نہیں رہی اور نہ آج خالی ہے ۔ لیکن بنگال میں محققین علم و ادب کی کمی رہی ہے ' جس کی وجہ سے بنگال کے بے شمار فنکاروں کے کارنامے زمانے کی گرد کے نیچے دب گئے -------- اگر دکن میں گولکنڈہ ' حیدر آباد اور اورنگ آباد ہیں تو بنگال میں مرشد آباد ' ڈھاکہ ' اور کلکتہ ۔ اگر دکن میں اردو کی خدمت جامعہ عثمانیہ نے کی ہے تو بنگال میں فورٹ ولیم کالج اور مدرسہ عالیہ کلکتہ نے ۔ اگر لکھنؤ کو اپنی زبان پر ناز ہے تو واجد علی شاہ اختر کی بدولت مٹیا برج (کلکتہ) بھی ایک چھوٹا لکھنؤ یا لکھنؤ ثانی بن گیا تھا اور ان کی کئی کتابیں مطبع سلطانی مٹیا برج میں چھپی ہیں ۔ اگر دہلی اردو کو اپنی زبان کہے تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ میر امن صرف نام کے دہلوی تھے اور انہوں نے بنگال میں باغ و بہار لکھی ' جو اردو نثر کا سدا بہار کارنامہ ہے ۔ اگر غالب دہلوی ہیں تو غالب کو کلکتہ بھی عزیز رہا ہے چونکہ غالب نے یہاں نہ صرف نئے ہندوستان کے طلوع آفتاب کو دیکھا تھا نہ صرف اپنے قدر دانوں کو پایا تھا بلکہ یہ بھی دیکھا کہ ان پر کھل کر تنقید کرنے کا حوصلہ بھی یہاں کے اہل علم و قلم رکھتے ہیں ۔ چاہے وہ مدرسہ عالیہ کا مشاعرہ ہو یا قاطع برہان کا ہنگامہ ۔

بنگال کے سلسلے میں تحقیقی کام بہت کم ہوا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ میں اپنی کوشش میں لگا ہوا ہوں کہ بنگال کے جواہر پاروں کو تلاش کروں اور سامنے لاؤں ۔ میں بنگال کے سلسلے میں اس لیے بھی لکھتا ہوں کہ تحقیق کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ مواد سے اس کا قریبی تعلق ہو ۔ میرے لیے دہلی دور ہے ۔ یہی مجبوری ہے کہ میں بنگال ہی کے سلسلے میں لکھنے پر اکتفا کرتا ہوں ۔ کل ہند پیمانے پر ادبی تحقیق کرنے کے بجائے اگر صرف بنگال پر دھیان لگائے رہوں اور اگر زندگی میں اتنا ہی کام انجام دے سکوں تو میں اپنے آپ کو کامیاب اور خوش نصیب سمجھوں گا ---- امید کہ مجھ پر تنگ نظری اور صوبہ پرستی کا الزام لگانے والے میری ان باتوں پر ٹھنڈے

Marfat.com

دل سے غور کریں گے ۔

چونکہ میرا مقصد بنگال کے سلسلے میں لکھنا ہے ' اس لیے میں ہمیشہ ایسی کتابوں کی تلاش میں رہا جن کا کسی نہ کسی طور پر بنگال سے تعلق ہو اور اس سلسلے میں ایک دن خیال آیا کہ ان تصانیف کا ایک مختصر تذکرہ کیوں نہ لکھوں ۔ کیا صرف مجھے ہی اسکی ضرورت ہے ۔ ؟ کیا اردو والوں کو کسی تذکرہ تصانیف بنگالہ کی ضرورت نہیں ۔ ؟ دل نے جواب دیا -- ہے ! اور ضرور ہے ۔ !! --- لہٰذا میں نے فیصلہ کیا کہ پہلے بنگال کی مطبوعہ اردو تصانیف کا تذکرہ لکھوں اور پھر بنگال کے مختلف کتب خانوں میں جو قلمی تصانیف ہیں ان کا تذکرہ ---

کسی بھی تحقیقی تصنیف کو حرف آخر قرار دینا مشکل ہے اور خاص کر اس قسم کی تصنیف کو جیسی کہ یہ ہے ۔ یقیناً اور بھی کتابیں ہیں جو میری نظر سے نہیں گزریں یا جن کا علم کسی طور پر مجھے حاصل نہیں ہو سکا ۔ یہاں یہ یاد رہے کہ اس تذکرے میں ان ہی کتابوں کو شامل کیا گیا ہیں جو بنگال میں چھپی ہیں ۔ بنگال کے قلمکاروں کی کئی تصانیف ہیں جو بنگال سے باہر چھپی ہیں یا بنگال سے باہر شائع ہوئی ہیں ۔ ایسا پہلے بھی ہوا ہے اور اب بھی ہورہا ہیں ۔ خود میری بیشتر کتابیں دہلی اور لکھنؤ میں چھپی اور وہیں سے شائع ہورہی ہیں ------- بہرحال میں نے اس کالم کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے برسوں پہلے میں نے صرف حصہ اول لکھ کر اورینٹل کالج ' بمبئی کو پیش کیا تھا ' جس پر مجھے ۱۹۴۲ء میں دکتور ادب کی سند دی گئی تھی اور ساتھ ہی میری درخواست پر لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عبدالعلیم نامی پرنسپل اورینٹل کالج بمبئی اور مصنف بیلوگرافیہ اردو ڈرامہ نے اس حصہ پر تعارف بھی لکھ دیا تھا ۔ یہ تعارف اب کتاب کے آخر میں شامل کر رہا ہوں ۔ لیکن ان دنوں میں اسے شائع نہیں کر سکا ۔ پھر خیال آیا کہ کیوں نہ اس کام کو آگے بڑھاؤں اور آزادی سے قبل تک (اگست ۱۹۴۷ء) شائع شدہ کتابوں کو شامل کر لوں ۔ اور پھر میں نے حصہ دوم لکھا ۔ لیکن حال ہی میں جب کرم فرما ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے لکھا کہ وہ میرے اس کام کو پاکستان سے شائع کروائیں گے ' تب مجھے خیال آیا کہ ۱۹۴۷ء کے بعد مغربی بنگال سے شائع شدہ کتابوں کا بھی ذکر ایک حصہ میں کر دوں تو بہتر ہے ۔ اس طرح میرا یہ کام تین حصوں میں تقسیم ہوگا ۔ حصہ اول ۱۸۹۹ء تک ' حصہ دوم ۱۹۰۰ء تا ۱۹۴۷ء اور حصہ سوم ۱۹۴۹ء تا ۱۹۸۰ء پھر ایک ضمیمہ لکھنے کی بھی ضرورت پیش آئی ہے ۔ بہرحال میری برسوں کی یہ کوشش اس طرح مکمل ہوئی ہے ۔

ایک اور بات عرض کرنا بھی ضروری ہے ۔ کسی ملک یا ریاست کی سرحدیں ہمیشہ یکساں نہیں رہتی ہیں ۔ تاریخی اور سیاسی وجوہات سے ملکوں اور ریاستوں کے نقشے بدلتے رہتے ہیں' سرحدیں بدل جاتی ہیں ۔ بنگال کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے ۔ لگ بھگ ایک صدی قبل آج کا

Marfat.com

صوبہ بہار ' اڑیسہ اور آج کا بنگلہ دیش وغیرہ کے علاقے بنگال کے تحت تھے اور اس پورے علاقے کو " بنگالہ " کہا جاتا تھا ۔ پھر ۱۹۱۲ء میں یہ " بنگالہ " سے " بنگال " ہوا یعنی صوبہ بہار اور اڑیسہ کے حصے الگ ہوگئے اور پھر اگست ۱۹۴۷ء میں تقسیم سے بنگال مغربی اور مشرقی میں بٹ گیا ۔ مغربی بنگال ہندوستان کے حصے میں آیا تو مشرقی بنگال ' مشرقی پاکستان بنا ' اور پھر اس مشرقی پاکستان میں ایک اور سیاسی انقلاب آیا اور وہ آزاد بنگلہ دیش بن گیا ۔ اس طرح آج کے ہندستان کا بنگال صرف " مغربی بنگال " ہے ۔ لہٰذا میری اس تصنیف پر بھی ان ساری تبدیلیوں کا اثر ہے ' جس نے ۱۹۱۲ء تک پٹنہ "گیا ' مظفر پور اور کٹک وغیرہ سے شائع ہونے والے تصانیف کا ذکر بھی کیا ہے ۔ اس کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ جب یہ " بنگلہ " تھا تو ان مقامات سے شائع ہونے والی کتابوں کی رجسٹریشن بھی کلکتہ کے دفتر رجسٹرار آف پبلی کیشنز میں ہوتا تھا اور پھر جب صوبہ بہار اور اڑیسہ وجود میں آگئے تو وہاں کی کتابوں کا رجسٹریشن کلکتہ میں ہونا بند ہوگئی ۔ پھر تقسیم ہند کے بعد ڈھاکا ' چٹ گاوں وغیرہ بھی دیگر ملک کے حصے بن گئے ۔ لہٰذا اس تذکرے میں صرف ۱۹۴۷ء سے قبل ڈھاکا اور مشرقی بنگال سے شائع شدہ کتابوں کا ذکر ہے یعنی تقسیم کے بعد کا حصہ محض مغربی بنگال سے شائع شدہ یا مغربی بنگال میں چھپی ہوئی تصانیف کا ہے ۔ اس تصنیف میں ایسی کئی کتابوں کا ذکر ہے جو میری نظر سے نہیں گزری ہیں ۔ میں نے اسے مکمل کرنے کے لیے رجسٹرار آف پبلی کیشنز حکومت مغربی بنگال ۔ اردو اکادمی کا کتب خانہ ' مسلم انسٹی ٹیوٹ کلکتہ کا کتب خانہ ' اتر پاڑہ جے کشن پبلک لائبریری اور سی رام پور کیری لائبریری اور پھر مختلف دیگر کتب خانوں سے مدد لی ہے ۔ یعنی ہر ممکن طریقہ سے اسے مکمل کرنے کی کوشش کی ہے ۔ عموماً میں نے نصابی کتابوں کا ذکر نہیں کیا ہے لیکن کئی درسی کتابیں ایسی ہیں جن کی ادبی اور تاریخی اہمیت ہے مثلاً فورٹ ولیم کالج کی کتابیں ۔ لہٰذا ایسی اہم تصانیف کا ذکر کرنا ضروری تھا ۔ اس تذکرے میں ایسی تصانیف کا ذکر بھی ہے جن کی زبان تو اردو ہے لیکن جو رومن ' ناگری' بنگلہ یا اڑیہ رسم خط میں چھپ کر شائع ہوئیں یا پھر ایسی کتابیں بھی جو ایک سے زیادہ زبانوں کی مشترکہ تصنیف ہے ۔ جہاں کہیں ضرورت پیش آئی ہے میں نے اس طرح کی باتوں کا ذکر بھی کیا ہے تاکہ پڑھنے والوں میں کوئی الجھن نہ ہو ۔ بہر حال میری یہ کوشش اب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور اسے پرکھنا آپ کا کام ہے ۔ فقط

شانتی رنجن بھٹاچاریہ
۲۶ جون ۱۹۹۱ء کلکتہ

Marfat.com

۱۸۰۰ء

(۱) خلاصہ انگریزی ہندوستانی لغت: ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ - عرصہ نو سال کی محنت سے ڈاکٹر موصوف نے یہ انگریزی ہندوستانی لغت لکھی تھی جس کے کئی چھوٹے بڑے ایڈیشن (بیشتر رومن رسم خط میں) انیسویں صدی میں شائع ہوئے - میری نظر سے جو پہلا ایڈیشن گزرا وہ ۱۷۸۷ء کا ہے - اس پہلے ایڈیشن کی ایک کاپی جو کبھی فورٹ ولیم کالج کی لائبریری میں تھی اب نیشنل لائبریری کلکتہ میں محفوظ ہے - ۱۸۰۰ء میں اسی لغت کا ایک خلاصہ بھی شائع ہوا -

(۲) اردو زبان کا مختصر مقدمہ ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی مشہور تصنیف " قواعد زبان اردو " پر یہ ایک نوٹ ہے - یہ ضمیمہ The Appendix کے نام سے کلکتہ سے پہلی بار ۱۷۹۸ء میں چھپا تھا جب کہ اصل کتاب کا پہلا ایڈیشن کرانیکل پریس کلکتہ سے ۱۷۹۶ء میں چھپا۔ پھر ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۹ء میں شائع ہوا - کتاب کا اصل انگریزی نام " A Grammer of the Hindoostanee language " ہے - اس کی ایک کاپی بھی نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے - بعد میں بھی اس کے کئی ایڈیشن چھپے اور اس قواعد کا نام " رسالہ گلکرسٹ " پڑ گیا -

۱۸۰۱ء

(۱) نو ایجاد یعنی نقشہ افعال فارسی مع مصدرات آں و مترادفات ہندوستانی در فارسی و انگریزی ----- مولفہ ڈاکٹر جان گلکرسٹ - بعض نے اسی کو " فارسی افعال کا جدید نظریہ " کا نام دیا ہے - یہ کتاب سرورق کے مطابق ----- " بمقام کلکتہ در کارخانہ ہرکارہ ' تیار کردہ ٹامس بالنگ ہیری " میں چھپ کر کلکتہ ہی سے شائع ہوئی - کتاب اردو ٹائپ میں ہے - اردو اور فارسی کے کل صفحات ۳۲ ہیں - ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ - نیشنل لائبریری ' کلکتہ اور جے کشن پبلک لائبریری اترپاڑہ ' میں اس کی ایک ایک جلد ہے - اس کتاب کا اصل انگریزی نام " A New Theory and Prospect of Persion Words " ہے - اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۴ء میں بھی چھپا -

۱۸۰۲ء

(۱) ہندی کی آسان مشقیں -------- اس کا اصل نام The Hindee Moral Preceptor ہے - یہ فورٹ ولیم کالج کی ایک درسی کتاب رہی ہے - انگریزی کے علاوہ (انگریزی حصہ ڈاکٹر جان گلکرسٹ کا ہے) اردو کے صفحات ۴۹ ہیں - تاریخ بالا نے یوں کہی ہے:-

Marfat.com

کریما کا جب ترجمہ کرچکا   تو مجھ سے میری طبع نے یہ کہا
کہ تاریخ کہہ یادگارانہ طور   سن عیسوے کے موافق بہ غور
اسی فکر میں تھا کہ آئی ندا   ہوا ترجمہ نظم میں یہ ولا

(۲) **خلاصہ اردو رسالہ گلگرسٹ** ----- اس خلاصے کو میر بہادر علی حسینی نے مرتب کیا ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۳) **مشرقی زباں داں** ----- The Oriental Lingust یہ " ہندی کی آسان مشقیں " ہی کا ایک خلاصہ ہے ۔ اس کا پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۷۹۸ء میں شائع ہوا تھا اور یہ دوسرا ایڈیشن ہے ۔

(۴) **اجنبیوں کے لیے رہنمائے اردو** --- مصنف ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔اس کا اصل انگریزی نام ہے " The Strangers East India Guide to the Hindoostanee Or Grand Popular language of India." اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۸ء میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا ہے ۔ لندن سے بھی ۱۸۰۸ء اور ۱۸۳۰ء میں اس کے ایڈیشن شائع ہوئے ۔

(۵) **بیاض ہندی** ----- مرتب ڈاکٹر جان گلکرسٹ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ اس میں ڈاکٹر موصوف نے فورٹ ولیم کالج کے مشاہیر اہل قلم کی تخلیقات کا مختصر انتخاب شامل کیا ہے ۔ کتاب کا اصل نام The Hindee Manual or Casket of India ہے ۔ جلد اول ۱۸۰۲ء میں اور جلد دوم ۱۸۰۳ء میں شائع ہوا ۔

(۶) **باغ اردو (حصہ دوم)** ۔ ----- میر شیر علی افسوس یہ گلستان سعدی کا ایک ترجمہ ہے ۔ ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۳۱۴ ۔ اسکی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔

(۷) **باغ و بہار** ----- میرا امن دہلوی ۔ اردو زبان کی سب سے مشہور و مقبول تصنیف جس کا نہ صرف دیگر ہندوستانی ادبی زبانوں میں ترجمہ ہوا بلکہ یورپ کی کئی زبانوں میں بھی ترجمہ ہوا اور کئی ایڈیشن شائع ہوئے ۔ آج تک باغ و بہار یا قصہ چہار درویش یا پھر الگ الگ درویشوں کی کہانیاں یا خلاصہ باغ و بہار کے بے شمار ایڈیشن شائع ہوئے ہیں ۔ اس تذکرہ تصانیف میں کم و بیش اس کے پچاس مختلف ایڈیشنوں کا ذکر آیا ہے ۔ محققین کے مطابق اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں کلکتہ سے شائع ہوا تھا لیکن کلکتہ کے کسی کتب خانے میں یہ ایڈیشن نہیں ملا۔ غالبا یہ بات درست نہیں ہے بلکہ ۱۸۰۳ء کو ۱۸۰۲ پڑھا گیا ہوگا ۔ ۱۸۰۳ءکا ایک نسخہ نیشنل یوروپین حضرات کو اردو ' ہندی تعلیم دینے کے لیے ہے ۔ کتاب کے آخر میں تین صفحات کا غلط

Marfat.com

لائبریری کلکتہ میں ہے۔ باغ و بہار یا قصہ چہار درویش کے چند قلمی نسخے بھی پائے جاتے ہیں۔ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں " اردو تھرڈ کلکشن " کے تحت ایک قلمی نسخہ ہے جس کا حوالہ نمبر ۷۵۵ ہے۔ قصہ چہار درویش کے نام سے جو مخطوطہ نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے اس کے اوراق ۱۳۵ ہیں اور اس کا حوالہ نمبر B.C.II B 21 ہے۔ یہ بہت بعد کا نسخہ ہے جو ماہ فروری ۱۸۴۹ء بمطابق ماہ ماگھ ۱۳۳۰ء ف کا ہے اور اس کے کاتب کا نام نجب سنگھ ہے۔ ایک اور نسخہ بنام ' نوطرز مرصع قصہ چہار درویش " میر محمد عطا حسین خاں حسین کا بھی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں "سوسائٹی کلکشن " کے تحت ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۲۲ ہے۔ اسی کا ایک اور نسخہ " اردو تھرڈ کلکشن " کے تحت ہے جس کا حوالہ نمبر ۴۹ ہے۔

(۸) مرثیہ مسکین ----- عبد اللہ مسکین۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ صفحات ۱۸۔

(۹) نقلیات ہندی (حصہ اول) ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔ ہندوستانی پریس کلکتہ۔ اس کا ایک اور ایڈیشن اسی پریس سے ۱۸۰۳ء میں بھی چھپا ہے۔

(۱۰) پند نامہ سعدی ---- مترجم مظہر علی خان ولا۔ یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا " ہندی کی آسان مشقیں " کے نام سے یہ ۱۸۰۲ء میں چھپ چکا ہے۔

۱۸۰۳ء

(۱) عملی خاکے ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔ یہ کتاب یورپین حضرات کے لیے ہے تاکہ وہ اردو الفاظ کا درست تلفظ ادا کرسکیں۔ یہ ایڈیشن گورنمنٹ پریس کلکتہ میں چھپا۔

(۲) اتالیق ہندی یا ہندی کی آسان مشقیں ----- اس کا انگریزی نام ----- The Hindee Moral Precptor ہے۔ مظہر علی خاں ولا کی یہ تصنیف ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا۔ پہلی بار ۱۸۰۲ء میں پھر اس کے اور بھی ایڈیشن چھپے مثلاً ۱۸۲۱ء کا کلکتہ ایڈیشن۔

(۳) اورینٹل فیبولسٹ ----- مرتب ڈاکٹر جان گلکرسٹ۔ یہ فورٹ ولیم کالج کے نصاب میں رہی ہے جس وجہ سے بار بار چھپی۔ کتاب پر صرف ڈاکٹر گلکرسٹ کا نام ہی درج ہے جو کالج کے شعبہ ہندوستانی کے صدر تھے لیکن کالج کے مختلف منشیوں نے دراصل اس کام کو انجام دیا۔ اس میں ہندی اور بنگلہ کے علاوہ عربی ' فارسی کی حکایتیں بھی شامل ہیں۔ دراصل اس کا پہلا ایڈیشن ۱۷۹۸ء میں کلکتہ ہی سے ڈاکٹر گلکرسٹ کی نگرانی میں چھپا تھا بعد میں اس کے اور بھی مختلف ایڈیشن شائع ہوئے مثلاً ۱۸۰۹ء کا کلکتہ ایڈیشن۔

(۴) باغ و بہار ----- اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے --- " تالیف کیا ہوا

Marfat.com

میرامن دلی والے کا ۔ ہندوستانی چھاپا خانہ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ کے ۔ " اس ایڈیشن کا ایک نسخہ نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے جس پر فورٹ ولیم کالج اور پھر امپیریل لائبریری (موجودہ نام نیشنل لائبریری) کی مہر ہے ۔ میرے خیال سے یہی باغ و بہار کا پہلا ایڈیشن ہے ۔ اس کتاب کا لائبریری حوالہ نمبر V891 . 53 AM 325 ہے ۔

(۵) **اخلاق ہند** ----- مترجم میر بہادر علی حسینی ۔ یہ ترجمہ ہے مفتی تاج الدین کی تصنیف " مفرح القلوب " کا ۔ کتاب ٹائپ میں چھپی ہے اور یہی پہلا ایڈیشن ہے جسے منشی غلام نبی نے ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں " سوسائٹی کلکشن " کے تحت ہے جس پر سنہ ۱۲۱۵ھ درج ہے ۔ اس کا حوالہ نمبر ۱۱۶ ہے اور یہ شائع شدہ (چھپی ہوئی) کتاب ایشیاٹک سوسائٹی میں موجود ہے جس کے صفحات ۱۱۱ ہیں ۔

(۶) **نثر بے نظیر** ----- میر بہادر علی حسینی - ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۱۳۰ اس کے کئی ایڈیشن کلکتہ سے بعد میں بھی شائع ہوئے ہیں ۔ " نثر بے نظیر " کا ایک مخطوطہ ایشیاٹک سوسائٹی میں " سوسائٹی کلکشن " کے تحت ہے جو ۱۲۱۵ھ کا ہے ۔ اس کا حوالہ نمبر ۱۲۱ ہے ۔

(۷) **ہدایت اسلام** ---- (حصہ اول) مولوی امانت اللہ ۔ یہ حصہ ڈاکٹر جان گل کرسٹ کی نگرانی میں چھپ کر شائع ہوا ۔

(۸) **نقلیات ہند** ---- ڈاکٹر گل کرسٹ ۔ اس کا ایک ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں چھپا تھا جو صرف پہلا حصہ تھا ۔ یہ دوسرا حصہ ہے مطبع ہندوستانی کلکتہ ۔ اس میں حکایات ہیں ' اردو ' ہندی اور رومن رسم خط میں ۔ جلد اول کے صفحات ۶۸ + ۴۹ + ۴۰ (اردو ' ہندی اور رومن) ہیں اور جلد دوم کے ۱۲۸ + ۳۰ + ۱۲۰ ہیں ۔

(۹) **سحرالبیان** ---- میر حسن دہلوی ۔ صفحات ۱۵۲ + ۱۲ ہیں اور یہ ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی ۔ مثنوی سحرالبیان کے مختلف قلمی نسخے بھی پائے جاتے ہیں لیکن میری نظر سے اب تک جو قلمی نسخے گزرے ہیں ان میں سب سے دلکش مخطوطہ وکٹوریہ میموریل ہال کلکتہ میں محفوظ ہے ۔ اس کا ہر صفحہ رنگا رنگ نقش و نگار سے پر ہے اور یہ باتصویر ہے ۔ تصاویر جو آرٹ کے اعلیٰ نمونے ہیں پورے پورے صفحات کے بھی ہیں اور ایسے تصاویر والے صفحات کی تعداد ۳۷ ہے فنکار کا نام " فقیر خیرات علی نبیرہ غلام رسول مصور " درج ہے ۔ ۳۷ ویں یعنی آخری تصویر مصنف میر حسن کی ہے جو بیٹھے ہوئے ہیں ۔ سامنے دو کتابیں ' دوات ' دو قلم اور ایک طرف اگالدان بھی ہے ۔ خوشنویس نے اپنا کام " صفر المظفر روز چہار شنبہ سنہ نبوی ۱۲۰۸ " کو پورا کیا ہے ۔ اس شاندار مخطوطے کے اوراق ۱۲۳ ہیں ۔ مخطوطے کا حوالہ نمبر R-272 ہے ۔ وکٹوریہ

Marfat.com

میموریل کلکتہ نے اسے ۱۹۱۰ء میں خریدا تھا۔ مثنوی میر حسن کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی میں "اردو تمرڈ گلکشن" کے تحت بھی ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۱۷۸ ہے۔

(۱۰) **مذہب عشق یا گل بکاؤلی** ----- نہال چند لاہوری۔ ڈاکٹر جان گل کرسٹ کی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا۔ صفحات ۲۲۰۔ میر شیر علی افسوس نے اس ایڈیشن پر نظرثانی کی ہے۔ ان دنوں افسوس فورٹ ولیم کالج کے صدر منشی تھے۔ مذہب عشق کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں "سوسائٹی کلکشن" کے تحت ہے جو ۱۲۱۷ھ کا ہے اور جس کا حوالہ نمبر ۱۱۹ ہے۔

۱۸۰۴ء

(۱) **فارسی افعال کا جدید نظریہ** ----- اس کا مکمل اصل نام "نو ایجادیعنی نقشہ افعال فارسی مع مصدرات آں و مترادف ہندوستانی در فارسی و انگریزی" ہے اور اسی نام سے اس کا اولیں ایڈیشن ۱۸۰۱ء میں کلکتہ سے چھپ چکا ہے۔

(۲) **ہندی عربی آئینہ** ----- Hindee Arabic Mirror ڈاکٹر جان گلکرسٹ پہلا ایڈیشن ہے جو کلکتہ میں چھپا۔

(۳) **توتا کہانی یا طوطی نامہ** ----- مولفہ محمد قادری مترجم سید حیدر بخش حیدری۔ مکمل کتاب کے طور پر یہی پہلا ایڈیشن ہے۔ یہ کتاب فورٹ ولیم کالج کے نصاب میں رہی ہے۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے صفحات ۱۶۸۔ صفحہ اول پر درج ہے "یہ سید حیدر بخش متخلص بہ حیدری شاہ جہاں آبادی، تعلیم یافتہ مجلس خاص نواب علی ابراہیم خاں بہادر مرحوم شاگرد مولوی غلام حسین غازی پوری، دست گرفتہ صاحب عالی جناب سخن دان آبرو بخش سخنوران معدن مروت و چشمہ ممنون دریائے جود و کرم مع علم و حلم خداوند خدایگان والا شان جان گلکرسٹ صاحب بہادر دام اقبالہ کا ہے۔ اگرچہ تھوڑا بہت ربط موافق اپنے حوصلہ کے عبارت فارسی میں بھی رکھتا ہے لیکن بموجب فرمائش صاحب موصوف کے ۱۲۱۵ھ مطابق ۱۸۰۱ء کے ...... مارکوس ولزلی گورنر جنرل بہادر دام اقبالہ کے محمد قادری کے طوطی نامے کا جس کا ماخذ طوطی نامہ ضیاء الدین نخشبی ہے۔ زبان ہندی میں موافق محاورہ اردوئے معلے کے نثر میں عبارت سلیس و خوب و الفاظ رنگین و مرغوب سے ترجمہ کیا اور نام اس کا توتا کہانی رکھا تاکہ صاحبان نو آموز کے فہم میں جلد آوے ----" چھپی ہوئی جو کتاب ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے اس کا حوالہ نمبر V.Fa - 588 ہے اور اس کا جو قلمی نسخہ سوسائٹی کے کتب خانے میں "سوسائٹی

Marfat.com

گلگشن " کے تحت ہے اس کا حوالہ نمبر ۱۰۰ ہے ۔

(۳) باغ و بہار ---- میر امن دہلوی ۔ ہندوستانی پریس کلکتہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۷۰ ہیں ۔

آرائش محفل ---- شیر علی افسوس ۔ ہندوستانی پریس کلکتہ ۔ اس ایڈیشن کی ایک جلد مدرسہ عالیہ کلکتہ کی فہرست کتب کے مطابق تقسیم ہند (۱۹۴۷ء) سے پہلے مدرسہ لائبریری میں تھی جس کا سنہ طبع ۱۲۲۳ھ ہے ۔ لیکن تقسیم کے دنوں یہ کتب خانہ لٹ گیا کہنا ہی زیادہ درست ہے ۔ کہا یہی جاتا ہے کہ اس کتب خانے کی کتابیں ڈھاکہ مدرسہ میں منتقل ہوئی تھیں لیکن معلوم ہوا کہ اکثر کتابیں لوگوں نے ڈھاکہ مدرسہ میں جمع نہیں کی ہیں جس کی وجہ سے کئی نایاب و کمیاب کتابیں آج کہیں محفوظ نہیں ہیں اور وہ زمانے کے ہاتھوں برباد ہو گئی ہیں ۔ آج اس عظیم کتب خانہ مدرسہ عالیہ کلکتہ کی صرف ایک قدیم فہرست کتب ہی چند کتب خانوں میں محفوظ ہے (میں نے یہ فہرست نیشنل لائبریری کلکتہ میں دیکھی ہے) جس سے اس عظیم کتب خانے کی کتابوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے ۔ ایشیاٹک سوسائٹی میں سوسائٹی گلگشن کے تحت دو قلمی نسخے ہیں جو ۱۲۲۰ھ کے ہیں ۔ حوالہ نمبر ۱۸ اور ۱۰۸ ۔ اسکے علاوہ کلکتہ سے شائع شدہ بھی دو مختلف ایڈیشن ہیں ۔ ایک کالج پریس کلکتہ سے ۱۸۷۱ء میں چھپی اور دوسری حبل المتین پریس کلکتہ سے ۱۹۰۳ء میں چھپی ہے ۔

(۴) مکالمات انگریزی و ہندوستانی ---- کتاب کا اصل نام ہے English Hindee Dialogue جس کے مصنف ڈاکٹر گلکرسٹ ہیں یہ بھی کلکتہ سے شائع ہوا ہے ۔

۱۸۰۵ء

(۱) خرد افروز ---- شیخ حفیظ الدین احمد بردوانی ۔ ایک مکمل الگ کتاب کے طور پر بار اول یہ اسی سال شائع ہوا حالانکہ اس سے قبل اس کا انتخاب " بیاض ہندی " میں ڈاکٹر جان گلکرسٹ نے شامل کیا تھا ۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں سوسائٹی گلگشن کے تحت ہے جو ۱۲۱۷ھ کی ہے ۔ اس کا حوالہ نمبر ۱۱۸ ہے ۔ اس کے چند ایڈیشن کلکتہ سے بعد میں بھی چھپے مثلاً محمدی پریس کلکتہ سے شائع شدہ ۱۸۴۸ء کا ایڈیشن ۔

(۲) عہد نامہ جدید ---- یہ بائبل کے The New Testament کا ترجمہ ہے ۔ مترجم مرزا محمد فطرت اور دیگر صاحبان ۔ مسٹر ڈبلیو ' ڈبلیو ' ہنٹر نے اس ترجمے کا اصل گریک زبان کی تصنیف (بائبل) سے مقابلہ کرکے دیکھا ۔ اس ترجمے کے صفحات ۴۸۱ ہیں ۔ یہ مطبع ہندوستانی کلکتہ سے شائع ہوا ۔ اترپاڑہ مہاراجہ جے کشن لائبریری میں اسکی ایک جلد تھی سریرامپور کے کیری لائبریری میں اب بھی اس کی ایک جلد محفوظ ہے ۔

Marfat.com

(۳) بیتال پچیسی ----- مظہر علی خان ولا اور للولال کوی ۔ برج بھاشا سے ترجمہ کیا گیا ۔ اس کے چند اور ایڈیشن بھی بعد میں نکلے ہیں ۔ کلکتہ سے ایک اور ایڈیشن ۱۸۰۹ء میں شائع ہوا ۔ مظہر علی خان کے ترجمے کا ایک قلمی مخطوطہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں " سوسائٹی کلکشن " کے تحت ہے جس کا لائبریری حوالہ نمبر ۱۳۰ ہے ۔

(۴) سنگھاسن بتیسی ----- کاظم علی جوان اور للولال کوی ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ اس کے مخطوطہ کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے جس پر سند ۱۲۱۵ھ درج ہے ۔ اس کا حوالہ نمبر " سوسائٹی کلکشن " کے تحت ۱۲۷ ہے ۔

(۵) سحرالبیان یا مثنوی میر حسن ----- پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا اور یہ دوسرا ایڈیشن ہے ۔ اس کے صفحات ۱۴۷ ہیں ۔

(۶) ہندوستانی انگریزی لغت ----- جوزف ٹیلر ۔ اس کا ایک اور اضافہ شدہ ایڈیشن بھی کلکتہ سے ۱۸۰۸ء میں شائع ہوا ۔

۱۸۰۸ء

(۱) انگریزی اردو لغت ----- کپتان جوزف ٹیلر ۔ بار اول یہ ۱۸۰۵ء میں چھپا تھا ۔ اس بار یہ دو حصوں میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے ڈبلیو ' ڈبلیو ' ہنٹر کی نگرانی میں شائع ہوا ۔ اس کا ایک اور مختصر ایڈیشن ولیم کارمیکل اسمتھ کی نگرانی میں ۱۸۲۰ء میں چھپا ۔

(۲) اجنبیوں کے لیے رہنمائے اردو ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ ۔ یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا ۔ پہلا ایڈیشن ۱۸۰۲ء میں شائع ہوا تھا ۔ اس دوسرے ایڈیشن کی ایک جلد نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے ۔

۱۸۰۹ء

(۱) قواعد زبان اردو ---- ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی تصنیف کا ایک اور ایڈیشن جو کلکتہ ہی سے چھپ کر شائع ہوا ۔

(۲) اوری ینٹل فیبولسٹ یا مشرقی قصے ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ ۔ پہلا ایڈیشن ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا ۔

۱۸۱۰ء

(۱) لطائف ہندی ------ للو لال کوی ۔ یہ اردو اور ہندی کا مشترکہ ایڈیشن ہے اور اس کے آخر میں مشکل اردو ' ہندی الفاظ (جو اس کتاب میں آئے ہیں) کے معنی انگریزی میں درج کیے گئے ہیں ۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ نصاب تعلیم فورٹ ولیم کالج کی کتاب ہے اور

Marfat.com

یوروپین حضرات کو اردو، ہندی تعلیم دینے کے لیے ہے۔ کتاب کے آخر میں تین صفحات کا غلط نامہ بھی ہے۔ اس میں کل ایک سو لطائف ہیں۔ یہ ایڈیشن انڈیا گزٹ پریس کلکتہ میں چھپا صفحات ۱۵۸ + ۱۲۴۔

(۲) **صرف اردو** ــــــــ مولوی امانت اللہ۔ مختصر قواعد اردو جو منظوم ہے۔ صفحات ۱۰۹۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا۔

(۳) **دیوان میر سوز** ــــــــ مقام اشاعت کلکتہ۔ یہ دیوان فورٹ ولیم کالج کے طلبہ کے لیے چھاپا گیا تھا۔ اس کے صفحات ۵۸ ہیں۔ دیوان سے ایک مختصر غزل نقل کرتا ہوں:

جتنا کوئی مجھ سے یار ہوگا   اتنا ہی خراب و خوار ہوگا
ہر روز ہو روز عید تو بھی   تو ہم سے نہ ہمکنار ہوگا
دیکھے جو چمن میں تجکو کوئی   گل اسکی نظر میں خار ہوگا
جو اس سے مجھے کوئی ملا دے   میرا وہی غم گسار ہوگا
اے یار شتاب سوز سے مل   تیرا اسے انتظار ہوگا

سید محمد میر سوز کے دیوان کا ایک قلمی نسخہ "سوسائٹی کلکشن" کے تحت ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں ہے جو ۱۲۱۶ھ کا ہے۔ اس کا حوالہ نمبر ۵۷ ہے۔

(۴) **انتخاب سودا** ــــــــ مرتب فورٹ ولیم کالج کے مختلف منشی طلبہ کے لیے یہ انتخاب شائع کیا گیا۔

(۵) **ترجمہ اخوان الصفا** ــــــــ مولوی اکرام علی۔ ہندوستانی پریس کلکتہ۔ صفحات ۲۹۹۔

۱۸۱۱ء

لغت جہاز رانی ــــــــ کپتان ٹامس روبک۔ "ٹامس" یا "تھامس" روبک ۱۸۱۱ء تا ۱۸۱۷ء فورٹ ولیم کالج کے نائب سیکرٹری تھے۔ آپ کے دور میں فورٹ ولیم کالج کلکتہ میں جو کتابیں لکھی گئیں ہیں یا جو کتابیں چھاپی گئیں ہیں ان کے تمام مصنفین نے کپتان روبک کی علم دوستی کی تعریف کی ہے۔ خود روبک کی تصانیف میں لغت جہاز رانی (۱۸۱۱ء) قواعد ہندی (۱۸۱۸ء) اور امثال فارسی و اردو (۱۸۲۴ء) شامل ہیں۔ اردو زبان میں غالباً یہی اب تک جہاز رانی کے الفاظ کے سلسلے میں واحد لغت ہے۔ اس انگریزی اردو لغت میں جہاز رانی کے الفاظ و اصطلاحات کے علاوہ میدان جنگ اور فوجی بارکس میں استعمال ہونے والے اردو الفاظ و محاورات کے معنی انگریزی میں دیئے گئے ہیں اور ایسا اس کے چھٹے ایڈیشن میں کیا گیا ہے جس کے مرتب جارج

Marfat.com

سائل تھے اور یہ ۱۸۸۲ء میں شائع ہوا ۔ اس کا پہلا ایڈیشن ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھاپا گیا ۔

(۲) **کلیات میر تقی** ------ وفات میر کے بعد فورٹ ولیم کالج کلکتہ کی طرف سے کلیات میر کو ترتیب دے کر پہلی بار شائع کیا گیا ۔ اس کلیات کے صفحات ۱۰۸۵ ۔ ہیں اور یہ ٹائپ میں ہندوستانی چھاپہ خانہ کلکتہ میں چھپا ہے ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں اور ایک نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے ۔ اندرونی سرورق پر درج ہے ۔

"کلیات میر تقی مدرسہ عالیہ کے لیے نوازش و تفضلات سے صاحبان عالیشان کالج کونسل کے عہد حکومت میں ...... مشیر خاص شاہ کیواں بارگاہ انگلستان لارڈ منٹو گورنر جنرل بہادر دام ظلہ کے حسب الارشاد کپتان ٹیلر صاحب مدرس ہندی دام اقبالہ اور اعانت و پرورش سے ڈاکٹر ولیم ہنٹر صاحب ..... کاظم علی جواں اور مرزا جان طپش و مولوی محمد اسلم و تارینی چرن متر و منشی غلام اکبر ۱۸۱۱ء میں بمطابق ۱۲۲۶ھ ہندوستانی چھاپے خانے میں چھاپا گیا ہوا منشی فدا بخش کا ۔

کلیات میر کا ایک قلمی نسخہ چار جلدوں میں ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔ اس پر سنہ ۱۲۱۲ھ درج ہے ۔ سوسائٹی کلکشن کے تحت ہے اور اس کا حوالہ نمبر ۵۹ ہے ۔ کلیات میر کا ایک اور نسخہ "اردو تھرڈ کلکشن" کے تحت بھی مذکورہ سوسائٹی میں ہے جس کا حوالہ نمبر ۹۹۶ ہے ۔

(۳) **قواعد برج بھاکا** ---- للو لال کوی -- اردو زبان میں برج بھاکا (بھاسا) کا یہی واحد گرامر ہے ۔ یہ کتاب فورٹ ولیم کالج کے نصاب تعلیم میں رہی ہے ۔

۱۸۱۲ء

(۱) **ہندی کہانیاں** ---- کسی مصنف کا نام درج نہیں ہے ۔ سرورق کے مطابق یہ فورٹ ولیم کالج میں یوروپین لوگوں کو اردو تعلیم دینے کے لیے پڑھائی جاتی رہی ہے اور اسے کالج کے منشیوں نے مرتب کیا ۔ تھامس روبک کی نگرانی میں کمپنی کے چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپی ہے ۔ اس کے صفحات ۱۲۲ ہیں ۔ اس میں ۱۵۱ حکایات ہیں ۔

(۲) **گل مغفرت** ---- میر حیدر بخش حیدری ۔ اس میں مختصر طور پر کربلا کے حالات بیان کیے گئے ہیں ۔ صفحات ۲۴۸ ۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپی ۔

(۳) **بارہ ماسہ** ---- مرزا کاظم علی جواں ۔ یہ ایڈیشن مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھاپا گیا ہے ۔ صفحات ۱۱۴ ۔ اس کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی میں ہے جس کا حوالہ نمبر U.N A -6 ہے ۔

۱۸۱۳ء

(۱) **باغ و بہار** ---- یہ ایڈیشن مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات ۲۰۶ ۔

Marfat.com

۱۸۱۴ء

(۱) انجیل ---- مترجم مرزا محمد فطرت - سیرامپور مشن والوں کی طرف سے مشن پریس میں زیر نگرانی ایچ مارٹن کے چھپا - ولیم کیری لائبریری سریرامپور میں اسکی ایک جلد محفوظ ہے صفحات ۹۳۸ -

(۲) دعائے عام کی کتاب ---- ایچ ' مارٹن - چرچ میں دعا پڑھنے کی کتاب ہے - صفحات ۱۶۷ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۱۵ء

(۱) خرد افروز ---- دوسرا ایڈیشن - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۵ء میں شائع ہوا - اس ایڈیشن کو کپتان تھامس روبک کی فرمائش پر مطبع ہندوستانی نے چھاپا - یہ عیار دانش کا ترجمہ ہے اور مترجم حفیظ الدین احمد بردوانی ہیں - یہ دو جلدوں میں مکمل ہے ' جلد اول کے صفحات ۴۱۲ ' اور دوم کے ۳۸۶ ہیں -

(۲) مذہب عشق یا گل بکاولی ------ نہال چند لاہوری - پہلا ایڈیشن ۱۸۰۳ء میں چھپا تھا - اس ایڈیشن کو کپتان روبک نے اپنی نگرانی میں ہندوستانی پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا - صفحات ۳۵۴ ہیں - مذہب عشق کا جو ایڈیشن ۱۲۶۵ھ میں شائع ہوا اسکی تصحیح مولوی اکرام احمد ضیغم نے کی تھی - اس کے صفحہ اول پر درج ہے ---- " قصہ مذہب عشق جو فارسی گل بکاولی سے منشی نہال چند لاہوری نے جان گلکرسٹ صاحب کی فرمائش سے زبان اردو میں ترجمہ کیا تھا اور میر شیر علی افسوس کی نظر ثانی ہو کہ ۱۸۰۳ء میں چھاپا گیا تھا اور کپتان ٹامس روبک صاحب نے بھی ۱۸۱۵ء میں چھپوایا تھا - بعد اس کے بہ فصاحت چھاپا گیا - اب پھر احقر بے دستگاہ محمد فیض اللہ نے اپنے مطبع میں کہ مطبع محمدی مشہور ہے ساتھ تصیح مولوی اکرام احمد ضیغم کے ۱۲۶۵ھ میں طبع ہوا -

۱۸۱۹ء

(۱) اردو رسالہ گلکرسٹ ---- ۲۰ - ۱۸۱۹ء میں زیر نگرانی منشی تارینی چرن متر - کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اس ایڈیشن کو شائع کیا - تعداد اشاعت دو ہزار -

(۲) نیتی کتھا یا حکایات نصیحت آمیز ---- تارینی چرن متر - بار دوم - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۴ ' آنے ۳ پائی - شائع کردہ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی - حالانکہ یہ بار دوم ہے

Marfat.com

لیکن اردو کا یہی پہلا ایڈیشن ہے۔ اس سے ایک سال قبل اس کا جو ایڈیشن شائع ہوا تھا وہ ناگری میں تھا۔ منشی تارینی چرن متر طویل عرصہ تک فورٹ ولیم کالج کے شعبہ ہندوستانی کے صدر منشی رہے ہیں۔

(۳) متی کی انجیل ---- انگریزی نام The Gospel of St. Mathtew ہے۔ بائبل سوسائٹی کلکتہ کے لے فلپ پرئیا نے مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ یہ ٹائپ میں چھپی اور اس کے صفحات ۱۹۶ ہیں۔

۱۸۲۰ء

(۱) نیتی کتھا یا حکایات نصیحت آمیز ---- حصہ دوم۔ تارینی چرن متر۔ اس کا پہلا حصہ ۱۸۱۹ء میں شائع ہوا۔ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اس دوسرے حصے کو بھی شائع کیا۔ تعداد اشاعت چار ہزار۔

(۲) اردو انگریزی لغت ---- دوسرا ایڈیشن۔ پہلا ۱۸۰۸ء میں چھپا۔ کپتان ٹیلر کی اس تصنیف کو بار دم مختصر کر کے ولیم کارمیکل نے شائع کیا۔

(۳) قواعد زبان اردو ---- ڈاکٹر گلکرسٹ۔ اس کلکتہ ایڈیشن کے صفحات ۱۸۳ ہیں۔

(۴) خلاصہ فہرست نما ---- بنگال سول کوڈ کا مختصر خلاصہ ہے۔ مترجم نعمت علی صفحات ۲۰۶۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۲۱ء

(۱) اتالیق ہندی ------ مظہر علی ولا۔ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

۱۸۲۲ء

(۱) کتاب مقدس کا مختصر احوال ---- بائبل کا مختصر ترجمہ ہے۔ مترجم ریورنڈ سلام اللہ۔ صفحات ۳۵۲ مقام اشاعت کلکتہ۔

۱۸۲۳ء

پیدائش کی کتاب ----- یہ The book of Genesis کا ترجمہ ہے۔ مقام اشاعت کلکتہ صفحات ۱۸۵۔

Marfat.com

۱۸۲۴ء

(۱) **خرد افروز** ـــــ شیخ حفیظ الدین احمد ۔ اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۱۴ آنے ۔

(۲) **امثال فارسی و اردو** ـــــ تامس روبک ۔ اس تصنیف کو ڈبلیو ' ڈبلیو ' ہنٹر نے شروع کیا تھا لیکن کپتان روبک نے مکمل کیا ۔ مطبع ہندوستانی کلکتہ میں چھپا ۔

(۳) **لندن فارما کوپیا** ـــــ مسٹر پی ۔ برٹن ۔ انگریزی تصنیف " لندن فارما کوپیا " ۱۸۰۹ء کا ترجمہ ہے ۔ اسے دیسی میڈیکل کالج کے طلبہ کے لیے گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ میں ماہ جنوری میں چھاپا گیا ۔ صفحات ۲۵۴ ۔ اس کی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔ ڈاکٹر پیٹر برٹن (مختصر پی ۔ برٹن) ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈاکٹر تھے ۔ اکتوبر ۱۸۲۴ء میں دیسی طالب علموں کو دیسی زبانوں (اردو ' ہندی اور بنگلہ) میں میڈیکل تعلیم دینے کے لیے میڈیکل کالج کلکتہ میں ایک شعبہ نیٹو میڈیکل انسٹی ٹیوشن کے نام سے قائم کیا گیا تھا ۔ اس کالج کے قیام پر ڈاکٹر پیٹر برٹن کالج کے پروفیسر ہوئے ۔ آپ نے طلبا کے لیے اردو اور ہندی میں بہت سی میڈیکل کتابیں لکھی ہیں جن میں سے بیس ۲۰ اردو کتابیں میری نظر سے گزری ہیں ۔ اردو زبان میں ان میڈیکل کتابوں کو لکھ کر آپ نے اردو زبان کی جو عظیم خدمت کی ہے اس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے ۔ ان کتابوں کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ یہ اردو میں شائع ہونے والی اولیں کتابیں ہیں ۔ اس لیے اردو میں کئی میڈیکل الفاظ کو آپ نے تراشہ اور اس طرح اردو الفاظ کے خزانے میں اضافہ کیا ہے ۔

(۴) **رسالہ بیان ماہیت ڈوبنے اور پھانسی ہونے کی** ـــــ مصنف پیٹر برٹن ۔ صفحات ۳۰ ۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ ۔

(۵) **باغ و بہار** ـــــ کلکتہ سے شائع شدہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۱۰ ہیں ۔ مطبع مولوی بدر علی ' ناشر فورٹ ولیم کالج کلکتہ ۔

۱۸۲۵ء

(۱) **ترکی بغاوت** ـــــ فضل اللہ ۔ مطبع شیخ ہدایت اللہ کلکتہ ۔ صفحات ۲۲۴ ۔

۱۸۲۶ء

(۱) **دی ہندوستانی اینڈ انگلش اسٹوڈنٹس اسسٹنٹ** ـــــ کتاب کا نام صرف انگریزی

Marfat.com

میں درج ہے - یہ کتاب بیپٹسٹ مشن پریس نمبر ۹۱ اپر سرکلر روڈ کلکتہ میں چھپی - کتاب کے سرورق پر درج ہے کہ اس کتاب سے جو نفع ہوگا وہ ہندوستان میں تعلیم نسواں کی ترقی کے لیے خرچ کی جائے گی - یہ اردو گرامر کی کتاب ہے - انگریزی اور اردو کے صفحات کو ملا کر کل صفحات ۳۷۴ ہیں - کتاب ٹائپ میں چھپی ہے -

(۲) **شکنتلا ناٹک** ----- مترجم کاظم علی جواں - مقام اشاعت کلکتہ - اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں سوسائٹی کلکشن کے تحت ہے جو ۱۲۱۵ھ کا ہے - اس کا حوالہ نمبر ۱۲۸ ہے -

(۳) **مفتاح الجنتہ** ----- کرامت علی جونپوری - اس کے کئی ایڈیشن بعد میں بھی کلکتہ سے شائع ہوئے - کرامت علی جونپوری تقریباً پچاس کتابوں کے مصنف گزرے جن میں سے کوئی چالیس تصانیف ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں محفوظ ہیں -

(۴) **بیان ان زہروں کا جو نباتیات سے علاقہ رکھتے ہیں** ----- پیٹر برٹن - صفحات ۱۷۶ - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ - یہ اردو کے علاوہ ہندی میں بھی چھپی ہے - ہندی ایڈیشن ۱۸۲۷ء کا ہے -

۱۸۲۷ء

(۱) **بیان ٹاکسیکالوجی یعنی بیان زہروں کا** ----- پیٹر برٹن - صفحات ۱۳۲ - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ ماہ اپریل میں چھپا - اس میں کن زہروں کا بیان ہے کے سلسلے میں مصنف نے لکھا ہے - " جو جو معدنی زہر کہ انگریزی طبیبوں کی دواؤں میں اکثر کام آتے ہیں اور ایک دوسرے کے دھوکہ سے کھانے میں آجاتے ہیں اور ان کے اندازہ سے زیادہ کھانے سے بہت اذیت ہوتی ہے - بلکہ کبھی آدمی ہلاک ہو جاتا ہے - ان ہی زہروں کا بیان اس رسالے میں کیا گیا ہے - " اس کتاب کی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے -

(۲) **انتخاب ہندی و ہندوستانی** ----- تارنی چرن متر - کتاب ٹائپ میں ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی ہے -

(۳) **رسالہ بیان ہڈیوں کے اکھڑنے کا** ----- ڈاکٹر پیٹر برٹن - گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ -

۱۸۲۸ء

(۱) **جامع الاخلاق** ----- مولوی امانت اللہ - مقام اشاعت کلکتہ - اس کا ایک قلمی

Marfat.com

نسخہ بھی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے جو ۱۲۲۰ھ کا ہے ۔

(۲) تشریح گردوں کی ----- ڈاکٹر پیٹر برٹن ۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ ۔ صفحات ۲۲

(۳) تشریح پینس یعنی قضیب کی ----- ڈاکٹر پیٹر برٹن ۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ صفحات ۲۲

خرد افروز ----- حفیظ الدین احمد بردوانی ۔ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

۱۸۲۹ء

(۱) بیان ماہیت اور تاثیر ہوا کا ----- پیٹر برٹن ۔ صفحات ۶۳ ۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ ۔

(۲) بیان اذن یعنی کان کا ----- پیٹر برٹن ۔ گورنمنٹ لیتھو پریس کلکتہ میں ماہ ستمبر میں چھپا ۔ یہ باتصویر ہے ۔ تصاویر کے علاوہ صفحات ۹۲ ہیں ۔

(۳) لب التواریخ ----- مسٹر ٹیلر کی تاریخ ہند کا ترجمہ ہے جسے لوئیس ڈکاسٹہ نائب سپرنٹنڈنٹ پولیس ، لوئر پراونس نے چرچ مشن پریس کلکتہ سے چھپوا کر شائع کیا ۔ یہ نواں (۹) ایڈیشن ہے جو تین جلدوں میں ہے جلد اول کے صفحات ۲۸۲ ، جلد دوم کے ۳۳۸ ہیں ۔ اس تصنیف کو اردو میں مکمل کرنے کے لیے کئی دیسی عالموں نے ڈکاسٹہ (ڈکاسٹا) کی مدد کی تھی جن میں حکیم مولوی عبدالحمید بھی شامل رہے ہیں جن کا نام مولف نے سرورق پر بھی شامل کیا ہے اور دیباچہ میں مولوی عبدالحمید کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ اگر وہ مدد نہ کرتے تو شاید اس خوبی سے یہ کام ہرگز نہ انجام پاتا ۔ اس دیباچہ کی تاریخ ۸ اکتوبر ۱۸۲۹ء ہے اور مقام کلکتہ درج ہے ۔ مولف لوئیس ڈکاسٹہ سپرنٹنڈنٹ صوبجات بنگلہ ، بہار اور اڑیسہ کے نائب سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے ۔ جلد دوم کی تاریخ مرزا احمد بیگ خان متخلص بہ طپاں نے کہی جو حسب ذیل ہے :-

طپاں تاریخ سال عیسوی میں
جو لینا تم کو ہو "لب التواریخ"
مناسب ہے کہ یہ مصرعہ پڑھو تم
ہوئی اتمام لو لب التواریخ

(۱۸۲۸ء)

جلد سوم ۱۸۳۰ء میں چھپی جس کے صفحات ۳۷۴ ہیں ۔ ڈکاسٹہ شاعر بھی تھے اور انیسویں صدی کے اخبارات میں ان کی چند غزلیں میری نظر سے گزری ہیں ۔ ان کا پورا نام لوئیس

Marfat.com

ڈکاسٹہ تھا۔

(۴) **قرآن مجید** ----- مترجم شاہ عبد القادر۔ مولوی عبید اللہ نے ہگلی سے چھپوا کر شائع کیا۔ مترجم شاہ عبدالقادر نے اپنے بھائی شاہ عبدالعزیز کی تفسیر قرآن شریف موسوم میں " تفسیر عزیزی " کو فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا۔ صفحات تقریباً نو سو ۹۰۰ ہیں۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے۔ مترجم نے یہ کام ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی فرمائش پر ۱۲۱۷ھ میں شروع کیا تھا اور یہ کام ۱۲۱۹ھ میں مکمل ہوا۔

۱۸۳۰ء

(۱) **تنبیہہ الغافلین** ----- یہ مولوی سید احمد شہید کی عربی تصنیف کا ترجمہ ہے۔ مترجم مولوی عبیداللہ ہیں جو ہگلی کے باشندے تھے۔ آپ نے یہ کتاب کلکتہ سے چھپوا کر ہگلی سے شائع کی۔

(۳) **لب التواریخ** ----- (حصہ دوم) لوئیس ڈکاسٹہ۔ حصہ اول کے لیے ۱۸۲۹ء دیکھیے۔

۱۸۳۱ء

(۱) **قواعد زبان اردو** ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ کی تصنیف کا ایک اور ایڈیشن۔ اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا۔

(۲) **تپ اور اسہال کے علاج کا رسالہ** ------ بن ن۔ لیتھو گرافک گورنمنٹ پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۵ اگست۔ صفحات ۳۳ نظرثانی حکیم مولوی عبدالحمید۔

۱۸۳۲ء

(۱) **نادر الکشور** ------ دیبی پرساد رائے۔ سرورق پر کتاب کا نام انگریزی میں The Nadirool Kishwur درج ہے۔ یہ انگریزی، فارسی، عربی، بنگلہ اور اردو صرف و نحو کی کتاب ہے۔ اس ایڈیشن کی ایک جلد جے کشن لائبریری میں جسے اتر پاڑہ پبلک لائبریری بھی کہا جاتا ہے میری نظر سے گزری۔ اس ایڈیشن کو شیخ محمد رمضان نے مولوی فیض اللہ کے فارسی چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ صفحات ۱۹۶۔

(۲) **گل بکاولی یا مذہب عشق** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن۔

Marfat.com

۱۸۳۳ء

(۱) مفتاح الافلاک ----- مترجم بوسیلہ عبدالسلام لکھنوی ۔ صفحات ۲۷۲ ، علاوہ تین صفحے غلط نامہ کے ۔ کتاب کے سرورق پر درج ہے :۔

" یہ رسالہ حسب الحکم جناب سلطنت ماب ابونصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زماں ، نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے حکیم فرگیوسن صاحب کے اصول علم حیات سے مترجم نے بوسیلہ عبدالسلام لکھنوی کے اردو زبان میں ترجمہ کیا اور دارالامارہ کلکتے میں مطبوع ہوا " ----- ۱۲ باب ہیں اور ہر باب کو " گفتگو " کا عنوان دیا گیا ہے ۔

۱۸۳۴ء

(۱) بہار دانش ----- مرزا جان طپش ۔ یہ ایڈیشن مطبع محمدی کلکتہ میں چھپا ۔

(۲) انگلش اردو اسکول ڈکشنری ----- جے ، ٹی ، تھوم سن دھلی والے ۔ ۱۹ مئی کو سی رام پور پریس سے چھپ کر شائع ہوا ۔ یہ لغت رومن حروف میں ہے ۔ قیمت کلکتہ میں ۳ سکہ روپے اور دھلی میں ۴ سانٹ روپے درج ہے ۔

(۳) باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن جس کے صفحات ۱۹۴ ہیں ۔

(۴) خدا کی نعمت یا تفسیر مرادیا ----- شاہ مراد اللہ انصاری ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۷۹۰ ۔ اس کا ایک اور ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۶۸ء میں شائع ہوا ۔

۱۸۳۵ء

(۱) مجمع اللطائف ----- راجہ کالی کرشنادیب بہادر ۔ یہ فارسی اور انگریزی کے چند لطائف کا ترجمہ ہے ۔ اگست ماہ میں شوبھا بازار پریس کلکتہ میں چھپا ۔ اس کتاب کے شائع ہونے کی اطلاع ۱۵ اگست کے بنگلہ ہفت روزہ " سماچار درپن " سریرامپور میں شائع ہوا ۔ راجہ کالی کرشنا کا تعلق شوبھا بازار کلکتہ کے مشہور " راجہ گھرانے " سے تھا ۔ مجھے یہ کتاب کسی کتب خانے میں نہیں ملی ۔

(۲) قرابا دین شیو چندری ----- سرورق پر درج ہے --- " انگریزی قرابادینوں سے

Marfat.com

سنہ ۱۲۷۲ھ میں ترجمہ کیا ، سب اسسٹنٹ سرجن شیو چندر کرمکار ، مدرسہ علوم ادویہ سازی وکیمیائی وغیرہ متعلق جماعت ہندوستانی و بنگالی مدرس طبی واقع بنگالہ " مطبع مولوی محمد فیض اللہ صاحب محلہ مچھوا بازار لین ۔ صفحات ۲۱۶ ۔ سبب تالیف مترجم نے یوں لکھا ہے ---- " شایقان اس فن شریف اور طالبان اس علم لطیف پر روشن و ہویدا ہووے کہ جماعت ہندوستانی میں میڈیکل کالج واقع بنگالہ کے کوئی نسخہ قرابادین کا واسطے درس کے ان کی زبان میں نہ تھا جس کے سبب سے وے لوگ بہت تکالیف اٹھاتے تھے اور نہایت منتشر خاطر رہتے تھے اور درس گاہ میں جو کچھ سنتے تھے اسی کو قلم بند کر کے انھیں اوراق پریشاں کو یاد کرتے تھے ۔ بالفعل حقیر نے جب تاکید اور اصرار ان لوگوں کی حد و غایت سے تجاوز کر گئی تو مطابق ترتیب درس کے اس نسخہ ...... سلیس عبارت میں اردو زبان کے ترجمہ کیا اور دیباچہ میں خواص اور فوائد ادویہ کے ذکر کیے اور اسی ترتیب سے چند باب میں تمام کتاب کو مرتب کیا ۔ فقط سب اسسٹنٹ سرجن شیو چندر کرمکار مدرس جماعت ہندوستانی و بنگالی ، میڈیکل کالج واقع بنگالہ --- " راقم الحروف کی نظر سے یہ کتاب خدا بخش لائبریری پٹنہ میں گزری ہے ۔

۱۸۳۶ء

(۱) علم ہیت کا چھوٹا رسالہ ----- سرورق پر درج ہے ----- " ترجمہ کیا گیا طالب علموں کے واسطے ۔ انگریزی اور ہندوستانی میں چھاپا کیا گیا ۱۲۵۰ھ مطابق ۱۸۳۶ء " یہ کتاب بیپٹسٹ مشن پریس ، اپر سرکلر روڈ کلکتہ میں چھپی اور اسے اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا ۔ کتاب باتصویر ہے ۔ دیباچہ سے پہلے کے صفحے پر درج ہے --- " واجب ہے مصنف پر بیان شکر گزاری عنایت بادشاہی کا کہ یہ کتاب جناب ابونصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشرواں زماں نصیرالدین حیدر بادشاہ اودھ کی مرحمت اور امداد مصارف سے چھاپہ کی گئی ۔ اب تقسیم کی جائے گی ۔ مدرسوں اور مکتب خانوں میں جس جگہ ضرورت ہوگی " اور دیباچہ میں کہا گیا ہے --- " اس ارادے پر یہ کتاب تیار کی گئی بطور سبقوں کے اور احوال سورج اور چاند اور ستاروں کا اور اس کے ساتھ باتیں نصیحت کی لکھی گیں تاکہ طالب علم اس کے پڑھنے سے بے انتہا کاریگری اور عجایبات خدا کی اپنے دل میں غور کرے اور اس کا خیال متوجہ ہو خدا پر جس نے سب کچھ بنایا ہے اور جانے کہ بندگی کرنا اس کی سب سے افضل عقلمندی ہے -- "

صفحات ۱۲۸ ۔ آخر میں مشکل الفاظ کی ایک انگریزی اردو لغت ہے ۔ اس کی ایک جلد میں نے اترپاڑہ جے کشن لائبریری میں دیکھی ہے ۔

Marfat.com

(۲) احسن المواعظ ---- راجہ کالی کرشنا دیب بہادر ۔ یہ انگریزی شاعر مسمی گرے کی تصنیف کا منظوم ترجمہ ہے جو ماہ اکتوبر میں مترجم نے اپنے شوبھا بازار کے مطبع سے چھاپ کر شائع کیا ۔ صفحات ۲۱۳ ۔

(۳) گلدستہ نشاط ----- یہ منو لال کا منتخب کیا ہوا فارسی و اردو کلام ہے ۔ اردو کلام صفحہ ۳۹۵ سے شروع ہوا ہے ۔ جملہ صفحات ۴۶۳ ۔ سنہ طبع ۱۲۵۲ھ اور مقام کلکتہ درج ہے ۔

(۴) توتا کہانی ----- حیدر بخش حیدری ۔ اس ایڈیشن کے صفحات ۱۸۴ ہیں ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۵) قصہ گل و صنوبر ----- مترجم نیم چند کھتری ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۶) کوکب دری ----- کرامت علی ۔ قرآن مجید کے بعض الفاظ کی تشریح ہے ۔ صفحات ۳۳۲ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ بعد میں بھی اس کے ایڈیشن شائع ہوئے ۔

(۷) انوار محمدی شرح شمائل ترمذی ----- کرامت علی جونپوری ۔ حدیث کی شرح ہے ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔ صفحات ۴۸۰ ۔ مطبع محمدی کلکتہ ۔ سرورق پر سند ۱۲۵۲ھ درج ہے ۔

۱۸۳۷ء

(۱) انجیل مقدس ----- بنارس ترجمہ کمیٹی نے ترجمہ کیا اور کلکتہ سے چھپوا کر بنارس سے شائع کیا ۔ صفحات ۱۲۱ ۔

(۲) انگریزی ہندوستانی لغت ----- ڈبلیو ' ایٹس ۔ مقام اشاعت کلکتہ

۱۸۳۸ء

(۱) انتخاب تاریخ بادشاہان انگلستان ----- میجر سٹار لینڈ اور فرید بخش ۔ لیتھو پریس کلکتہ ۔ صفحات ۲۷۰ سے زاید ۔

(۲) اردو انگریزی لغت ---- جے ' ٹی ' تھام سن ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۳) داب الاخرة قیامت نامہ ----- مولفہ شاہ رفیع الدین کا ترجمہ ۔ مترجم محمد عبداللہ ۔ مطبع بدر علی کلکتہ ۔ صفحات ۱۱۲ ۔

137961

Marfat.com

۱۸۳۹ء

(۱) **خداوند یسوع مسیح کی انجیل** ----- دیسی مترجمین نے ترجمہ کیا ۔ انگریزی اور امریکی دینی مجلس کی طرف سے بپٹسٹ پریس کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ صفحات ۸۲۲ ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔

(۲) **فہرست قصہ جات بہار دانش ہندی** ----- مرزا محمد اسمٰعیل طپش ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۳) **ارکان الحج** ----- عبدالغنی ۔ صفحات ۳۲ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۴۰ء

(۱) **علم سائنس** ----- یہ Broughans Treatise on the pleasures and advantages of Science کا ترجمہ ہے ۔ مترجم سید منیر لکھنوی ۔ اس ترجمہ کے لیے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے مترجم کو چار سو روپیہ حق محنت دیا ۔ ۴۴ ۔ ۱۸۴۰ء کے اسکول بک سوسائٹی کے رپورٹ میں کہا گیا کہ سوسائٹی نے اس کی پانچ سو جلدیں چھاپی ہیں ۔

(۲) **آرائش محفل** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

(۳) **مفتاح الجنتہ** ------ کرامت علی ابن رحمت علی جونپوری ۔ اس ایڈیشن کے صفحات میں ۱۲ عربی کے اور باقی ۲۲۲ صفحات اردو کے ہیں ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۴۱ء

(۱) **لطائف ہندی** ----- للولال کوی ۔ ۱۸۱۰ء کا ایڈیشن اردو اور ہندی کا مشترکہ ایڈیشن تھا اور اس سال کا ایڈیشن صرف اردو کا ہے ۔

۱۸۴۲ء

(۱) **قواعد زبان اردو** ----- ڈاکٹر جان گلکرسٹ کے رسالہ اردو کا ایک ایڈیشن نے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے شائع کیا ۔

باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

Marfat.com

۱۸۴۳ء

(۱) **علم حکمت** ---- چارلس فنک ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۳۰۱ ۔

(۲) **تواریخ ہند** ---- مارشمن کی تاریخ کا ترجمہ ہے جسے آگرہ اسکول بک سوسائٹی کے لیے جے ' جے ' مور نے ایڈیٹ کر کے کلکتہ بیپٹسٹ مشن پریس میں چھپوا کر شائع کیا ۔ سرورق پر درج ہے ---- " تواریخ ہند ' زمانہ قدیم سے مغلوں کے آغاز سلطنت تک ' تصنیف جان کلارک مارشمن صاحب کی ' ترجمہ کی گئی زبان انگریزی سے اردو میں اور آگرہ اسکول بک سوسائٹی کے حکم سے باہتمام سیکریٹری پادری جان جیمس مور صاحب کے مطبوع ہوئی کلکتہ کے چھاپا خانہ موسومہ بیپٹسٹ مشن پریس میں ۱۸۴۳ء " دیباچہ سے یہ بھی علم ہوتا ہے کہ مسٹر جے ' مور بنگال سول سروس میں ملازم تھے ۔ کتاب ٹائپ میں چھپی اور اس کے صفحات ۲۹۲ ہیں ۔ اسکی ایک کاپی اترپاڑہ جے کشن پبلک لائبریری میں میری نظر سے گزری ہے ۔ اس کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں " اردو تھرڈ کلکشن " کے تحت محفوظ ہے جس کا حوالہ نمبر ۱۱۰۹ ہے

(۳) **میزان الحق** ---- پادری فاندر -- کلکتہ ٹریکٹ سوسائٹی کے لیے آرفن اسکول پریس ' مرزا پور ' کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ صفحات ۳۲۸ ۔ یہ اسی نام کی ایک فارسی تصنیف کا ترجمہ ہے ۔ فارسی تصنیف ۱۸۳۳ء کی ہے اور ترجمہ ۱۸۴۱ء میں کیا گیا لیکن بار اول ۔ یہ ترجمہ ۱۸۴۳ء ہی میں چھپ سکا ۔ پادری فاندر نے مسلمانوں کو عیسائی مذہب کی روشنی میں چند نصیحتیں کی ہیں اور آخر میں کہا ہے :۔

غرض جو میری نصیحت تھی سو کیا میں نے
خدا کو سونپ کے تجھکو میں کوچ کرتا ہوں
گر اسکو شوق سے تو نے سنا ' سنا نہ سنا
ہے قاصد کا فقط کام صرف پہونچانا

(۴) **فارما کوپیا یعنی قرابا دین** ---- ڈاکٹر شاما چرن دت ۔ یہ انگریزی کتاب " لندن فارما کوپیا " کا ترجمہ ہے ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔

(۵) **فارسی اردو خط و کتابت** ---- کپتان ایچ ' بی ' ہٹ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۴۴ء

(۱) **شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان** ---- مرزا جان طپش ۔ مقام اشاعت مرشد آباد ۔ در مطبع آفتاب عالمتاب ۔ صفحات ۹۶ ۔ کتاب پر سنہ ہجری ۱۲۶۰ درج ہے ۔ اس تصنیف میں اردو محاورات اور روز مرہ کا بیان ہے ۔

Marfat.com

(۲) شاہنامہ ----- مول چند منشی لکھنوی ۔ فارسی شاہنامہ کا ترجمہ ہے ۔ اسکا ایک اور ایڈیشن ۱۸۴۶ء میں بھی کلکتہ سے شائع ہوا ۔

(۳) باغ اردو ----- شیر علی افسوس ۔ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

۱۸۴۵ء

(۱) جوہر اخلاق ------ (حصہ اول) مترجم جیمز فرنس کارکورن ۔ کتاب پر تاریخ یکم دسمبر درج ہے اردو کے صفحات ۶۶ ہیں ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔ یہ کالج پریس، ویلیلی اسکوائر کلکتہ میں چھپی ۔ یہ یونانی اسپ کی تمثیلات کا ترجمہ ہے ۔ کارکورن کے اس ترجمے پر مولوی شاہ الفت حسین نے نظر ثانی کی تھی جسکی وجہ سے مترجم کارکورن نے مولوی صاحب کا نام بھی سرورق پر درج کیا ہے ۔ کارکورن کا ترجمہ عام فہم زبان میں ہے ۔ پہلی حکایت یوں ہے ۔

" ایک روز کسی مرغ نے کسی گھورے پر چگنے میں ایک جواہر بیش قیمت دیکھا ۔ افسوس سے ایک آہ سرد بھر کر کہنے لگا کہ جوہری کے یہاں اسکی بڑی قدر ہوتی لیکن میرے نزدیک ایک دانہ اناج کا اس سے ہزار درجہ بہتر تھا ---- حاصل -----

جسے گندم و جو سے ہووے سرور
نہیں کچھ اسے لعل و گوہر ضرور
جو روٹی کا ٹکڑا ملے بھوک میں
تو معلوم ہو زر سے بہتر ہمیں

(۲) تعمیر صد، دیوانی عدالت اور نظامت عدالت ۱۸۴۳ء کے اختتام تک ----- انگریزی سے ترجمہ ہے ۔ فہرست کتب انڈیا آفس لائبریری کے مطابق وہاں اس کی ایک جلد ہے ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۳) ماپ تول ----- رام سرن داس ۔ صفحات ۱۶ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) باغ و بہار ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

۱۸۴۶ء

(۱) دولت ہند ----- کتاب پر درج ہے ۔ " دولت ہند یعنی بیان حکمت و زراعت و فنون باغیچہ و ترکیب پرورش گاؤ و میش وغیرہ ۔ " مصنف ہنری فنک ۔ مطبوعہ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔

Marfat.com

صفحات ۲۲۰ ۔

(۲) گنج خوبی ------ مترجم میر امن دہلوی ۔ مرتب غلام حیدر ۔ کتاب کے آخر میں درج ہے "شکر خدا کا کہ کتاب سعادت انتساب گنج خوبی ' اخلاق محسنی کا ترجمہ کیا ہوا میر امن دلی والے کا ۔ اہتمام سے خاکسار و گنہگار غلام حیدر ساکن ہوگلی نے دار الحکومت شہر کلکتہ کے درمیان احمدی چھاپا خانے میں جناب حاجی سید عبداللہ صاحب کے ۱۲۶۲ھ میں موافق ۱۸۴۶ء کے بخوبی تمام قواعد اردو کی رعایت کے ساتھ چھاپی گئی تاکہ اردو آموز زبان اردو باآسانی سیکھیں اور جو کوئی اس کتاب کو عاصی غلام حیدر کی مہر سے خالی پاوے خریدنے کا قصد نہ کرے بلکہ اس بیچنے والے کو پکڑ کر اس عاصی کے پاس لاوے گا تو لانے والا ایک کتاب انعام پاوے گا ۔" اس ایڈیشن کے صفحات ۴۶۴ ہیں ۔

(۳) ترجمہ اخوان الصفا ------ مولوی اکرام علی ۔ اس ایڈیشن کو غلام حیدر نے مرتب کیا ۔ محمدی پریس کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات ۲۵۶ ۔ پہلا ایڈیشن ۱۸۱۰ء میں ہندوستانی چھاپا خانہ کلکتہ میں چھپا تھا ۔ مولوی اکرام علی نے اسے کپتان جان ولیم ٹیلر کی فرمائش پر ترجمہ کیا تھا ۔ وہ خود لکھتے ہیں " اکرام علی یہ کہتا ہے کہ جب میں بموجب حسن ایماء جناب صاحب نامور .... مسٹر ابراہم لاکٹ صاحب بہادر دام اقبالہ کے اور موافق طلب استاذی جناب بھائی صاحب قبلہ مولوی تراب علی صاحب دام ظلہم کے شہر کلکتہ میں آیا .... بعد چند روز کے کپتان جان ولیم ٹیلر صاحب نے فرمایا کہ رسالہ اخوان الصفا کا ترجمہ کرو ۔"

(۴) شاہنامہ ------ مول چند تخلص منشی لکھنوی ۔ دوسرا ایڈیشن طبی پریس ۔ کلکتہ ۔ صفحات ۵۹۲ ۔ اس ایڈیشن کے مرتب غلام حیدر ساکن ہگلی ہیں ۔ یہ شاہنامہ فردوسی کا ترجمہ ہے ۔

(۵) فہرست شاہ نامہ منظوم ------ منشی مول چند ۔ مطبع طبی ۔ کلکتہ ۔ صفحات ۱۶ ۔ مرتب غلام حیدر ۔

(۶) جواہر منثور ------ نصرت علی ۔ یہ نسخ و نستعلیق خط کے فن پر ہے ۔ احمدی پریس کلکتہ ۔

(۷) بنگال آرمی ------ ایس ' سی ' سنار کی نے یہ کتاب بنگال انفنٹری کے لیے لکھی ۔ تمام اشاعت کلکتہ ۔

(۸) مثنوی کنور ------ راجہ اپوربوکشن بہادر متخلص بہ کنور ۔ شوبھا بازار گھرانے کے فرد تھے ۔ صفحات ۱۳۰ ۔ آخر میں دو صفحے غلط نامہ کے ہیں ۔ مثنوی کنور کے نام سے دو الگ الگ منظومات ہیں اور دونوں کی ایک ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔ ان میں سے ایک

Marfat.com

مثنوی ۱۸۴۶ء اور دوسری ۱۸۴۸ء میں چھپی ہے ۔ ان دونوں مثنویوں پر کلکتہ یونیورسٹی کے تحت کام کرکے جناب ابوبکر جیلانی ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور ان کا مقالہ شائع ہو چکا ہے ۔ دراصل کنور اور دیگر بنگالی شعراء و ادبا کا ذکر راقم الحروف نے سب سے پہلے اپنی تصنیف " بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات " میں کیا تھا جس کے اب تک دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اب نایاب ہے ۔ اس تصنیف کی اشاعت کے بعد کئی ریسرچ اسکالر اس میں شامل بنگالی شعراء و ادبا پر فرداً فرداً کام کرنے لگے ہیں اور اب تک دو تین اسکالر پی ۔ ایچ ۔ ڈی کر چکے ہیں ۔

(۹) **دیوان کنور** ----- مہاراجہ اپوربو کشن کنور ----- صفحات رسالہ سائز کے ۱۸۸ ۔ ٹائپ میں ، مطبع مولوی فیض اللہ کلکتہ میں چھپی ۔ دیوان کے آخر میں درج ہے ---- " تمام شد سنہ ۱۲۵۱ھ " ابتدائی ۸ صفحات میں مختلف قصیدے جن میں آخری قصیدہ مصنف کے والد محترم مہاراجہ راج کشن بہادر کے سلسلے میں ہے ۔ پھر اصل دیوان شروع ہوا ہے ۔ اس میں غزلوں کے علاوہ رباعیات ، مخمسات ، مسدسات اور واسوخت وغیرہ ہیں ۔ میں نے یہ دیوان خدا بخش لائبریری پٹنہ میں دیکھی ہے ۔

(۱۰) **ترجمہ کتاب گلستان** ----- مترجم عبداللہ ۔ ٹائپ میں لطبی پریس کلکتہ میں چھپی ۔ اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۲۶۵ھ مطابق ۱۸۴۹ء میں بھی شائع ہوا ۔

(۱۱) **باغ و بہار** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

(۱۲) **گل بکاولی یا مذہب عشق** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

(۱۳) **اردو رسالہ گلکرسٹ** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

(۱۴) **فتاوی ہند** ----- مترجم سید عبداللہ ۔ صفحات ۴۵ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۱۵) **زینت القاری** ----- کرامت علی جونپوری ۔ بار اول ۔ صفحات ۴۰ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ ایک اور ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۷۰ء میں بھی شائع ہوا ۔

(۱۶) **مثنوی فراش یاد** ----- منشی غلام احمد 'احمد' ۔ مطبع جام جمشید کلکتہ ۔ صفحات ۱۰۳ ۔

۱۸۴۷ء

(۱) **مفید صبیان** ----- جلد سوم ۔ اس حصہ سوم کو بھی کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی پریس ، سرکلر روڈ کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا ۔ کتاب ٹائپ میں ہے صفحات ۲۸۳ ۔ کل حکایات ۹۸ ہیں جو " خرد افروز " سے لی گئی ہیں ۔ اسکی ایک جلد میری نظر سے اترپاڑہ جے کشن پبلک لائبریری میں گزری ہے ۔

Marfat.com

(۲) **ہندوستانی انگریزی لغت** ---- ڈبلیو ' ایٹس ۔ مصنف نے دیباچہ میں لکھا ہے کہ اس نے لغت میں سنسکرت آمیز یا ہندوی الفاظ کو شامل نہیں کیا ہے لیکن یہ بات درست نہیں ہے اور نہ ہی یہ ممکن ہے ۔ ایٹس سنسکرت سے آگاہ تھے اس لیے انہوں نے کوشش کی ہے کہ ٹھیٹ یا مشکل سنسکرت الفاظ ' جو اردو میں بہت ہی کم ہیں ان کو شامل نہ کیا جائے لیکن عام فہم سنسکرت یا سنسکرت آمیز اردو الفاظ کو کسی اردو لغت سے دور رکھنا ممکن نہیں اور نہ ہی ایسا کرنا اردو سے انصاف ہے کیونکہ بے شمار سنسکرت الفاظ اردو ہی کے ہو کر رہ گئے ہیں اور اردو میں کسی زبان کے جو بھی الفاظ جس طرح بھی استعمال ہوتے ہیں ان کو ہم اردو الفاظ ہی کہتے ہیں ۔ مثلاً چندن ' جوالا ' جنم ' پل جیسے الفاظ اس لغت میں بھی شامل ہیں ۔ مصنف کے دیباچہ کی تاریخ جنوری ۱۸۴۷ ء ہے ۔ صفحات ۵۸۴ ۔ یہ بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی اور تھاکر اسپنک اینڈ کمپنی نے اسے شائع کیا ۔

(۳) **خرد افروز** ---- اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے ---- " جو عیار دانش فارسی کا کہ مصنف اس کا شیخ ابوالفضل وزیراعظم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کا ہے ۔ مولوی حفیظ الدین احمد بردوانی (بردھمانی) نے زبان اردو میں ترجمہ کیا تھا ۔ اس کو کپتان ٹامس روبک نے اصل فارسی سے مقابلہ کے بعد ساتھ ...... مولوی کاظم علی صاحب وغیرہ ۱۸۱۵ ء میں چھپوایا تھا ۔ اب خاکسار محمد فیض اللہ نے جو دیکھا کہ یہ کتاب انتخاب روز گار ہے تو ساتھ شراکت ڈی رجارو صاحب کمپنی کے شہر کلکتہ کے محمدی چھاپے خانہ میں جو واقع مچھوا بازار ہے ۱۲۶۳ ھ مطابق ۱۸۴۷ ء کے چھاپا ---- صفحات ۳۶۸ ہیں ۔ ماہ اکتوبر میں چھپ کر منظر عام پر آیا

(۴) ترجمہ **قصص الانبیا کا** ---- غلام نبی ۔ محمدی چھاپا خانہ کلکتہ ۔ یہ فارسی سے ترجمہ کیا گیا ۔ صفحات ۵۴۸ ۔ .

(۵) **انتخاب کلیات سودا** ---- مرتب ۔ مولوی غلام حیدر ۔ مطبع مراۃ الاخبار کلکتہ میں حکومت کی مالی امداد سے ماہ جون میں چھپا ۔ صفحات حصہ اول ۱۱۴۸ ۔ کتاب کے سرورق پر انگریزی میں نام INTIKABI COOLIYAT SOUDA لکھا ہوا ہے اور درج ہے کہ یہ دوسرا ایڈیشن ہے ۔ یہ دو حصوں میں ہے ۔ حصہ اول میں قصائد کا انتخاب ہے اور دوم میں غزلیات کا ۔ کل صفحات ۲۳۲ ۔ سودا کے کلام کا ایک انتخاب فورٹ ولیم کالج نے ۱۸۱۰ ء میں شائع کیا تھا ۔

(۶) **مذہب عشق** ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

(۷) **باغ و بہار** ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

(۸) اردو **رسالہ گلکرسٹ** ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

Marfat.com

(۹) مفتاح الجنتہ ـــــ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن
(۱۰) رومن ہندوستانی انگریزی لغت ـــــ ناتھے برائس ـ اس کا ایک اور ایڈیشن کلکتہ ہی سے ۱۸۸۰ء میں شائع ہوا ـ

۱۸۴۸ء

(۱) تاریخ ممالک چند ـــــ (جلد اول) ـ " مصنف جیمز کارکرن مصنف جوہر اخلاق مترجم عدالت دیوانی صدر کلکتہ ـ " یہ پہلی جلد " مولف کے اہتمام سے مطبع پادری طامس صاحب واقعہ شہر کلکتہ ماہ نومبر ۱۸۴۸ء ختم ہوئی "غلط نامہ کے علاوہ دیگر صفحات ۲۵۹ ہیں ـ انگریزی دیباچہ ۴۲ صفحات کا ہے ـ قیمت فی کتاب ۸ روپیہ درج ہے ـ
(۲) جامع الاخلاق ـــــ مترجم مولوی امانت اللہ ـ اس ایڈیشن کے سرورق پر درج ہے " یہ ترجمہ ہے لوامع الاشراق فی مکارم الاخلاق عرف اخلاق جلالی کا ـ اردو زبان میں سنہ ۱۲۲۰ھ مطابق ۱۸۰۵ء کے مولوی امانت اللہ مرحوم نے جو فورٹ ولیم کالج کے درمیان منشی تفریق ہندی کے تھے اس کو ترجمہ کیا تھا ـ اب ۱۲۶۴ھ میں مطابق ۱۸۴۸ء کے ...... کرنل اسٹیون ڈیوس ریلی بہادر کے دور میں جو سکریٹری کلکتہ کے عربی مدرسہ کے اور ممتحن کالج مرقوم کے .... خادم الطلبہ احقر غلام حیدر ساکن ہگلی نے اس ترجمے کو کلکتہ کے بیچ مطبع احمدی میں چھاپا تاکہ طالب العلموں کو اس سے فائدہ پہنچے اور عاصی کو ثواب ملے ـــــ " صفحات ۳۶۸ ـ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں اس کی ایک جلد ہے ـ
(۳) شاہ نامہ ہند ـــــ راجہ اپوربو کرشنا دیپ بہادر متخلص بہ کنور ـ جہاں تک علم ہوا یہ شاہنامہ چار جلدوں میں شائع ہوا تھا لیکن باوجود کوشش کے ان چار جلدوں کا علم حاصل نہ کرسکا ـ صرف ایک جلد (جلد اول) امریکہ کے اوری ینٹل سوسائٹی میں اب محفوظ ہے ـ سیکریٹری اوری ینٹل سوسائٹی کے مطابق اس کے صفحات ۱۳۵ ہیں اور اس کا ۳ ر ۲ حصہ اردو زبان میں ہے ـ باقی صفحات انگریزی کے ہیں ـ جلد اول کے دیباچہ کی تاریخ ۵ جنوری ۱۸۴۸ء ہے ـ مولوی محمد فیض اللہ کے مطبع محمدی کلکتہ میں چھاپی گئی ہے ـ
(۴) آرائش محفل ـــــ کلکتہ سے شائع شدہ اس ایڈیشن کے صفحات ۲۲۰ ہیں ـ سرورق پر کتاب کا نام اس طرح لکھا ہے ـــــ "کتاب ' آرائش محفل ' حاصل مضمون خلاصہ ہند ' تالیف شیر علی متخلص بہ افسوس ' عہد حکومت میں نواب مستطاب معلی القاب رائٹ آنربل ارل آف ڈلہوزی ' گورنر جنرل بہادر دام اقبالہ ' حکم سے جناب فریڈرک جیمس موبٹ ایم ' ڈی ' سیکریٹری کونسل آف ایڈوکیشن ـــ احقر العباد عبداللہ نے ...... اہتمام اور تصحیح سے مجمع کمال

Marfat.com

جامع افضال محقق ہر فن مولوی محمد محسن ..... کے مطبع طبی میں اپنے مقام کلکتہ کے چھپوایا ، سنہ ۱۸۴۸ء ---" اسکی ایک جلد ہگلی محسن کالج چنسورہ (مغربی بنگال) میں محفوظ ہے یہ ٹائپ میں چھپی ہے ۔

یوسف زلیخا یا عشق نامہ ----- مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۱۹۳ ۔ " یوسف زلیخا " نامی ایک تصنیف جو سید محمد دین گوہر کی ہے کا ایک قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں " سوسائٹی گلکشن " کے تحت ہے جو ۱۱۴۰ھ کی ہے اس کا حوالہ نمبر ۱۰۷ ہے ۔

۱۸۴۹ء

(۱) **مذہب عشق** ----- اس ایڈیشن کے صفحات مع غلط نامہ ۲۰۸ ہیں اور یہ مطبع محمدی کلکتہ میں چھپی ہے ۔

(۲) **مارسمین کی تاریخ ہند** ----- انگریزی سے ترجمہ لیکن مترجم کا نام درج نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی اس کے ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں ۔

(۳) **مختصر تاریخ ہند** ----- ریورنڈ جے ، اے ، شرمن بنارس والے ۔ اس سے پہلے اس کا ایک ایڈیشن رومن حروف میں بزبان اردو بنارس سے شائع ہوا تھا لیکن اردو رسم الخط میں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہوئے بنارس اسکول بک سوسائٹی نے کلکتہ اسکول بک سوسائٹی سے اسے اردو رسم خط میں چھاپنے کی درخواست کی اور کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے دو ہزار کاپیاں چھاپیں جس میں سے ایک ہزار بنارس اسکول بک سوسائٹی نے خرید یا ۔

(۴) **باغ و بہار** ----- یہ ایڈیشن مطبع اخوان الصفا کلکتہ میں چھپا ۔

(۵) **کتاب مقدس** ----- دوسرا ایڈیشن ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ صفحات ۴۱۳ ۔ کلکتہ بپٹسٹ مشن والوں نے اسے گریک زبان سے ترجمہ کیا ۔

(۶) **حملات حیدری** ----- مترجم احمد علی گوپاموئی ۔ یہ فارسی " کارنامہ حیدری " کا ترجمہ ہے ۔ ۲۱ اپریل کو پرنٹر مولوی عبداللہ نے مطبع طبی کلکتہ میں چھاپا ۔ صفحات ۷۵۲ غلط نامہ کے صفحات دس ۔ اس کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔ احمد علی گوپاموئی نے مقدمہ کے آخر میں لکھا ہے ----- " عاصی شیخ احمد علی گوپاموئی نے اس کتاب (کارنامہ حیدری) کے مضمون کا فائدہ عام پا کے اور یہ سمجھ کر کہ زبان فارسی سے اس کے جو لوگ فارسی میں کامل لیاقت رکھتے ہیں وہی اس چشمہ فیض سے بہرہ یاب ہو سکتے ہیں اور جو لوگ صرف حرف شناس اور کم مایہ ہیں اس کے فائدہ سے محروم رہیں گے ...... ساتھ صلاح و مشورہ ...... حکیم مولوی احمد حسین شاہجہاں آبادی کے فارسی سے زبان اردو میں جو بول چال لکھنؤ اور

Marfat.com

دلی والوں کی ہے دارالامارہ کلکتے میں ۱۲۶۳ھ یا ۱۸۴۷ء میں ترجمہ کیا اور حملات حیدری اس کا نام رکھا اور تاریخی نام "تواریخ گزیدہ پایا ۱۲۶۳ھ ---"

(۷) عقید حقہ ----- عالم علی ۔ غالبا مصنف کو حقہ پینے کا بے حد شوق تھا ۔ اردو میں اس طرح کی کسی اور کتاب کے ہونے کا مجھے علم نہیں ہے ۔ اس میں حقہ پینے کو بھی ایک فن قرار دیتے ہوئے مصنف نے حقہ پینے کے سلیقے پر روشنی ڈالی ہے ۔ صفحات ۳۸ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی کے نصف اول تک حقہ پینا اور پلانا رئیسوں کے لیے حتیٰ کہ خواتین کے لیے بھی ایک فیشن تھا اور اس کام کے لیے رئیس اس فن کے ماہر ملازمین رکھتے تھے جو تمباکو تیار کرتے اور حقہ بھر کر دیا کرتے تھے ۔ یہ لوگ حقہ بردار کہلاتے تھے ۔ اب حقہ بردار کے پیشے کا خاتمہ ہو چکا ہے اور محض چند پرانے بوڑھے ہی اپنے گھروں میں حقہ پیتے ہیں یا پھر مشرقی اور مغربی بنگال میں عام طور پر کشتی چلانے والے مانجھی حقہ پیتے ہیں ۔

(۸) خطبات جماعت ----- محمد اسمٰعیل دہلوی ۔ صفحات ۴۴ ۔ مقام اشاعت کلکتہ

۱۸۵۰ء

(۱) دیوان میریار علی ----- میریار علی خان ۔ سلطان المطابع ٹمیا برج کلکتہ ۱۲۶۶ھ صفحات ۶۸ ۔

۱۸۵۱ء

(۱) کتاب مقدس ----- چھٹواں ایڈیشن ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ صفحات ۵۳۶ ۔

(۲) دستورالعمل عدالت دیوانی ----- ولیم میکفرسن کلکتہ سنہ ہجری ۱۲۶۸ء درج ہے جو ۵۳ ۔ ۱۸۵۲ء بھی ہو سکتا ہے ۔

۱۸۵۲ء

(۱) تحریر اقلیدس ----- ولیم لاکر نے ڈاکٹر اسپرنگر پرنسپل مدرسہ عالیہ کلکتہ کی فرمائش پر یہ کتاب لکھی ۔ ماہ مئی میں ایشیاٹک لیتھو پریس کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ قیمت ۲ روپے ۸ آنے

(۲) ترجمہ ریختہ گیت ----- مرتب و مترجم ڈبلیو سی ہولنگ ۔ کتاب کے ایک طرف اصل اردو گیت اور مقابل کے صفحہ پر اس کا انگریزی ترجمہ ہے ۔ مجھے یہ کتاب کہنے لے کی

Marfat.com

کتب خانے میں نہیں ملی ۔ صفحات ۸ ۔

(۳) دستور العمل عدالت دیوانی (حصہ دوم) کتاب کا حصہ اول ۱۸۵۱ء میں شائع ہو چکا ہے مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۵۸۸ ۔

(۴) تاریخ ممالک چین ---- (حصہ دوم) جیمز کارکرن ۔ عموماً یہ نام "کارکورن" لکھا گیا ہے لیکن مصنف نے "کارکرن" لکھا ہے ۔ صفحات ۷۱۶ ۔ حصہ اول ۱۸۴۸ء میں چھپ چکا اور اب بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ سے یہ دوسرا حصہ چھپا ہے ۔

(۵) باغ و بہار ---- یہ ایڈیشن مطبع مظہری کلکتہ میں چھپا ۔

۱۸۵۳ء

(۱) منگو پارک کا سفر آفریقہ ---- کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے اسے انگریزی سے ترجمہ کروا کر شائع کیا لیکن مترجم کا نام درج نہیں ہے ۔ اس سے پہلے آگرہ اسکول بک سوسائٹی نے اس کا ایک ایڈیشن شائع کیا تھا ۔ موجودہ ایڈیشن کے صفحات ۱۶۰ ۔ ہیں اور قیمت ۹ آنے ۔

(۲) نغمہ عندلیب یعنی قصہ گل و ہرمز ---- گو بند سنگھ لالہ عندلیب مطبع طبی ہگلی ۔ صفحات ۳۱۲ ۔

۱۸۵۴ء

(۱) گنگا کی لہریں ---- لالہ سدا سکھ لال ۔ انگریزی سے ترجمہ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۲) توتا کہانی ---- یہ ایڈیشن قدیمی پریس سیالدہ (کلکتہ) میں چھپ کر شائع ہوا سنہ اشاعت ۱۲۷۳ھ درج ہے ۔

(۳) غنچہ صدیق ---- ڈبلیو ناسن لیس اور تفضل حسین ۔ انگریزی تصنیف "ٹروتھ اینڈ ٹرسٹ" کا ترجمہ ہے ۔ صفحات ۶۶ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) ملخص العقائد ---- یہ تکمیل الایمان کے خلاصے کا ترجمہ ہے ۔ مولفہ شاہ عبدالحق دہلوی ۔ مولوی عبدالروف نے کلکتہ سے حاجی سعید بخت تاجر کتب کے لیے ۱۲۷۱ھ میں شائع کیا ۔

۱۸۵۵ء

(۱) قواعد حسینی ---- سید تفضل حسین ۔ صفحات ۷۸ ۔ یہ اردو قواعد زبان کی کتاب

Marfat.com

ہے اس کا ایک اضافہ شدہ ایڈیشن ۱۸۵۷ء میں " رسالہ حسینی " کے نام سے شائع ہوا ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۵۶ء

(۱) صراط المستقیم ----- اس نام کی فارسی کتاب کا ترجمہ ہے مولفہ سید احمد شہید مترجم مولوی عبدالجبار مطبع قدوسی ' سیالدہ ' کلکتہ سے رمضان المبارک ۱۲۷۲ھ مطابق مئی ۱۸۵۶ء میں شائع ہوا صفحات ۵۴۴ ۔

۱۸۵۷ء

(۱) رسالہ حسینی ----- قواعد زبان کی کتاب ہے ۔ معنف سید تفضل حسین ۔ پیش لفظ میں مصنف لکھتے ہیں ----- " اگرچہ اردو صرف و نحو کی کتابیں متعدد موجود ہیں لیکن ان کی طرز بہت مشکل ہیں ۔ لڑکوں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے ۔ مستعد طالب علموں کے لیے موضوع ہے ۔ پر اس کتاب جو اردو کے مسائل ضروریہ سے معمور ہو اور لڑکوں کی سمجھ میں جلد آجائے اور اس کے یاد کرنے سے لڑکے پوچھ پاچھ کے وقت جواب ...... یہ سہولت دینے پر قادر ہو ویں ، نہیں ہے چونکہ بالفعل اردو سکھانے کے لیے اسکولیں جابجا سرکار کی طرف سے مقرر ہیں اور ہوتی جاتی ہیں ۔ پس ایک ایسی کتاب کی ہونی پر ضرور ہے اس لیے خاکسار نے بڑی محنت اور مشقت سے یہ طرز نو و آسان ' جس سے لڑکوں کو فائدہ حاصل ہو ' یہ رسالہ تالیف کیا اور رسالہ حسینی نام رکھا ---- " یہی وہ کتاب ہے جو ۱۸۵۵ء میں " قواعد حسینی " کے نام سے شائع ہو چکا ہے لیکن اس میں کچھ اضافہ ضرور کیا گیا ہے چونکہ قواعد حسینی کے صفحات ۸۷ ۔ رہے ہیں اور " رسالہ حسینی " کے صفحات ۱۹۵ ہیں ۔

(۲) اردو بنگالی پرائمر ----- پرموتھ ناتھ چٹرجی ۔ راقم الحروف کی نظر سے یہ کتاب گزری ہے ۔ مصنف نے بنگالیوں کو اردو سکھانے کے لیے بنگلہ رسم خط میں یہ اردو کتاب لکھی ہے چونکہ وہ بنگالیوں کو صرف اردو بول چال سکھانا ہی چاہتے تھے ۔ یہ کتاب چیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی ۔

(۳) ترجمہ کتاب گلستان کا اردو میں ----- مرتب محمد اسمٰعیل ۔ صفحات ۴۴۲ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) قصیدہ درنعت سرور کائنات ----- منشی رحمت علی طپش ۔ صفحات ۲۵ ۔ مقام اشاعت کلکتہ

Marfat.com

(۵) دافع الهواس ----- غلام بتول (مناظرہ) - مطبع مظہر العجائب کلکتہ صفحات ۳۴ -

۱۸۵۸ء

(۱) مفید صبیان ----- (حصہ دوم) شائع کردہ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی اسکول بک سوسائٹی پریس، سرکلر روڈ کلکتہ - اس دوسرے حصے میں ۲۳۷ حکایات ہیں - اسکی ایک جلد اترپاڑہ جئے کشن پبلک لائبریری میں میری نظر سے گزری ہے -

(۲) انگریزی ہندوستانی لغت ----- ایس، ڈبلیو، فیلن - مصنف شہر اجمیر کا باشندہ تھا لیکن اس نے کتاب کلکتے میں چھپوائی -

۱۸۵۹ء

(۱) ضیائے اختر ----- واجد علی شاہ اختر - صفحات ۱۵۴ - مطبع سلطانی مٹیا برج کلکتہ

(۲) مثنوی حزن اختر ----- واجد علی شاہ اختر صفحات ۱۵۴ - مطبع سلطانی مٹیا برج کلکتہ - کتاب پر سن ہجری ۱۲۷۶ درج ہے - اس کے کئی ایڈیشن بعد میں بھی چھپے اور اب بھی چھپتے رہتے ہیں - یہ ان دنوں کی یادگار ہے جب بادشاہ فورٹ ولیم میں قید تھے -

۱۸۶۰ء

(۱) سرچشمہ محبت ----- ایس، سلائز - آپ بشپ کالج کلکتہ کے لکچرار تھے - یہ تصنیف عیسائی مذہب کے سلسلے میں ہے - صفحات ایک سو - مقام اشاعت کلکتہ -

(۲) مثنوی بحر مختلف ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی، کلکتہ سن ہجری ۱۲۷۷ -

(۳) تفسیر مقبول ----- سید عبداللہ - چند منتخب سورتوں کا ترجمہ و تفسیر ہے - غوثیہ پریس کلکتہ ۱۲۷۷ھ - صفحات ۱۸۷ -

۱۸۶۱ء

(۱) قصائد مبارک ----- واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی کلکتہ سنہ ہجری ۱۲۷۸

۱۸۶۲ء

(۱) نثر بے نظیر ----- میر بہادر علی حسینی - یہ یکم ستمبر کو شائع ہوا - دارالامارہ کلکتہ میں چھپا - صفحات ۱۵۲ -

Marfat.com

(۲) **چشمہ فیض** ----- فرید الدین عطار کے پند نامے کا منظوم ترجمہ ۔ مترجم عبدالغفور خاں نساخ سنہ ہجری ۱۲۷۹ "نساخ حیات و تصانیف" کے مصنف ڈاکٹر محمد صدرالحق کے مطابق چشمہ فیض ۱۸۶۲ء میں کلکتہ سے چھپا جب کہ سید لطیف الرحمن مصنف "نساخ سے وحشت تک" نے جون ۱۸۴۷ء سنہ اشاعت درج کیا ہے ۔ میری نظر سے اب تک یہ کتاب نہیں گزری ۔

(۳) **اخوان الصفا** ----- مولوی اکرام علی ۔ تیسرا ایڈیشن جو کلکتہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۱۵۸ ۔

۱۸۶۳ء

(۱) **اردو زبان کے امتحانات کا نصاب** ----- دوسرا حصہ (حصہ نظم) مولوی عبدالغفور خان نساخ نے مرتب کیا ۔ یہ ان دنوں کلکتہ یونیورسٹی کے امتحان کے لیے رہا ہے ۔ کپتان ولیم ناسن لیس کی تصحیح سے کالج پریس کلکتہ میں چھپا ۔ اس میں مختلف شعرا کی غزلیں اور قصیدے ہیں صفحات ۱۸۰ ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے ۔

(۲) **آرائش محفل** ----- یہ ایڈیشن کالج پریس کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات تین سو ۔ اس ایڈیشن کو ڈبلیو ناسن لیس نے مرتب کیا ۔

(۳) **باغ و بہار** ----- اس کلکتہ ایڈیشن کے صفحات ۱۵۲ ۔ ہیں ۔

(۴) **حیرت افزا** ----- محمد قاسم علی ۔ ایک رومانی داستان جو نظم میں کہی گئی ۔ صفحات ۲۴ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۵) **دفتر بے مثال** ----- یہ عبدالغفور خاں نساخ کا اولین دیوان ہے ۔ مظہرالعجائب پریس کلکتہ میں بار اول ۔ چھپا ۔ صفحات ۱۸۴ ۔ اس کے بعد نظر ثانی کر کے نساخ نے ایک اور ایڈیشن ۱۸۷۴ء میں مطبع نو لکشور لکھنؤ سے شائع کروایا تھا ۔

(۴) **بستان حکمت** ----- فقیر محمد ۔ مطبع احمدی کلکتہ ۱۲۷۹ھ ۔ صفحات ۲۲۸ ۔ یہ اردو نثر کا ایک انتخاب ہے ۔

۱۸۶۴ء

(۱) **منتخبات دواوین شعرائے ہند** ----- مرتب عبدالغفور خاں نساخ ۔ مختلف شعرا کے کلام کا ایک انتخاب ۔ صفحات ۱۸۰ ۔ کتاب ٹائپ میں کالج پریس کلکتہ میں چھپی ہے ۔ یہ انتخاب بھی نصاب تعلیم کے لیے رہا ہے ۔

(۲) **دعائے عام کی کتاب** ----- ایچ ' مارٹن ۔ چوتھا ایڈیشن ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

Marfat.com

صفحات ۴۲۸ ۔ بار اول ۔ ۱۸۱۴ء میں ۔ صفحات صرف ۱۶۷ رہے ہیں ۔

۱۸۶۵ء

(۱) تفسیر بسم اللہ ----- قادر علی قادری عظیم آبادی ۔ مطبع قادریہ محلہ سیالدہ کلکتہ ۔ سنہ ہجری ۱۲۸۰ھ درج ہے صفحات ۴۴۸ ۔ یہ تفسیر قرآن ہے ۔

(۲) شاہد عشرت یا تصویر نشاط روح یعنی سراپائے تماشا ----- یہ تینوں نام تاریخی ہیں ۔ مولفہ عبدالغفور خاں نساخ ۔ مطبع نبوی کلکتہ ۔ صفحات ۱۴ ۔

(۳) ضمیمہ ماخذ علوم ----- سید کرامت علی متولی امام باڑہ محسنیہ ہگلی مظہر العجائب پریس کلکتہ ۔ صفحات ۷۵ ۔

(۴) گل بکاولی ----- ایک اور ایڈیشن جو مطبع مصطفی جدید کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات ۶۸ ۔

(۵) رسالہ بیان ماخذ علوم ----- سید کرامت علی ۔ مظہر العجائب پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۱۳ ۔

۱۸۶۶ء

(۱) قمر مضمون ----- واجد علی شاہ اختر ۔ مطبع سلطانی کلکتہ ۔ کتاب پر ۱۲۸۱ھ درج ہے ۔

۱۸۶۷ء

(۱) Out lime of Amharic ۔ کتاب پر یہی نام درج ہے ۔ مصنف ریونڈ سی ' ایچ ' بلمرڈث ۔ آپ کا تعلق چرچ مشن سوسائٹی سے تھا ۔ حکومت کی طرف سے یہ کتاب فرینڈ آف انڈیا پریس کلکتہ میں چھپی ۔ تاریخ اشاعت ۴ نومبر ۔ صفحات ۹۰ ۔ تعداد اشاعت بار اول ۔ پانچ سو ۔ یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی ۔

(۲) اخوان الصفا ----- اس ایڈیشن کو ڈبلیو ناسن لیس ایل ایل ' ڈی نے مرتب کیا ۔ مصنف اکرام علی ہیں ۔

۱۸۶۸ء

(۱) منتخب کلیات سودا ----- مرتب ڈبلیو ناسن لیس ۔ کالج پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۴۲ ۔

Marfat.com

(۲) **فسانہ عجائب** ----- مرزا رجب علی بیگ سرور ۔ کالج پریس کلکتہ میں چھپی ہے ۔

(۳) **خلاصات النبی** ----- شیخ غلام نبی ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۴۸۰ ۔

(۴) **یوسف زلیخا یا عشق نامہ** ----- دوسرا ایڈیشن کلکتہ ۔ پہلا ایڈیشن کلکتہ سے ۱۸۴۸ ء میں شائع ہوا ۔

(۵) **خدا کی نعمت** ----- شاہ مراد اللہ انصاری ۔ بار دوم ۔ صفحات ۵۱۴ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۶) **لباب الاکبر** ----- اصل مصنف احمد بن عبداللہ ۔ مترجم مولوی عبدالکریم ۔ عرب کی روایات کا بیان ۔ صفحات ۶۰ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۶۹ء

(۱) **منتخبات اردو یا اردو امتحان انٹرنیس** ----- مرتب اے ' آر '' فلر اور مولوی کریم الدین ۔ یہ یوروپین حضرات کے انٹرنیس امتحان کے لیے رہی ہے ۔ اسے تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے یکم جولائی کو منشی دیدار بخش لین کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا ۔ صفحات ۱۲۸ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۲ روپے ۔

(۲) **اردو لغت** ---- مولوی کبیرالدین احمد ۔ مطبع مظہر العجائب ۔ ۱۹ منشی دیدار بخش لین کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت یکم جولائی ۔ صفحات ۱۲۶ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو قیمت ۴ آنے ۔ مولوی کبیرالدین احمد اخبار " اردو گائڈ " کلکتہ کے مدیر و مالک تھے اور ساتھ ہی مطبع مظہر العجائب کلکتہ کے مالک بھی ۔ آپ کلکتہ کے جسٹس آف پیس بھی رہے ہیں ۔

(۳) **گلزار بہار** ----- اجودھیا پرشاد ----- یہ ضلع دربھنگا اور مہا راجہ دربھنگا کے خاندان کی مختصر تاریخ ہے ۔ اس میں ضلع کے چند قابل دید مقامات ' شاہی محل اور مہا راجہ دربھنگا کی تصاویر بھی ہیں ۔ نور چشم پریس ' مظفر پور میں چھپا ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈیروزیو اینڈ کمپنی نمبر ۸ ڈلہوزی اسکوائر کلکتہ نے شائع کیا ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ اگست ۔ تعداد بار اول پانچ سو ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ قیمت ۸ آنے ۔ مصنف اجودھیا پرشاد ' مظفر پور کے باشندے تھے ۔

(۴) **تاریخ چٹ گاؤں** ------ فضل علی خاں زمیندار ۔ ۱۶۶۶ء تا ۱۸۶۶ء کے چٹ گاؤں کی تاریخ ہے ۔ مطبع جام جہاں نما نمبر ۲۸ شریف دفتری لین کلکتہ سے ۲۳ ستمبر کو چھپ کر شائع ہوا ۔ صفحات ۲۴ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۵) **اظہار الحق** ----- بزبان عربی و اردو ۔ مولوی خلیل الرحمٰن ۔ یہ وہابیوں پر ایک تنقید ہے جو فارسی تصنیف " فاطہ خیر " کی مدد سے لکھی گئی ہے ۔ مطبع احمدی سیالدہ کلکتہ میں

Marfat.com

چھپی ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر۔ صفحات ۶۴ ۔ بار اول ۔تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۶) **لیلا مجنوں** ---- فارسی سے ترجمہ ۔ مترجم میر تقی ۔ مطبع احمدی مرزا پور کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۷ نومبر۔ صفحات ۲۰ ۔ بار اول ۔تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۷) **زینت القاری** ----- مولوی محمد کامل ۔ قرآن شریف کو درست طور پر پڑھنے کے لیے لکھی گئی ۔ مطبع سلطانہ کلکتہ ۔ ماہ نومبر۔ بار اول ۔ تعداد دو ہزار پانچ سو ۔ قیمت ۹ پائی مولوی محمد کامل تا لتلہ کلکتہ کے باشندے تھے ۔

(۸) **جنتری ۱۸۶۹ء** ---- سنت پرساد ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ سے چھپ کر مقام آرا سے شائع ہوا ۔ صفحات ۱۶ ۔ تاریخ اشاعت ۱۷ جنوری ۔ تعداد سات سو ۔

(۹) **نقول مجلس** ---- ایڈیٹر حافظ محمد وحید الدین ۔ بنارس میں جو یوم ولادت پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے سلسلے میں دو مسلم عالموں کے درمیان بحث ہوئی تھی یہ مختصر تصنیف اسی بحث پر رپورٹ ہے ۔ پرنٹر پبلشر امانت اللہ نے ۳۰ اپریل کو مقام آرا سے شائع کیا ۔ صفحات ۱۲ ۔تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۹ پائی ۔

(۱۰) **ضمیمہ جلد اول مفتاح الادب** ---- عبیداللہ عبیدی ۔ اصل کتاب دو حصوں میں ہے ۔ پہلا حصہ ۱۸۶۵ء اور دوسرا ۱۸۶۶ء میں شائع ہوا ۔ یہ جلد محض جلد اول کا ضمیمہ ہے جس کے صفحات ۶۲ ۔ ہیں مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۱۱) **اردو درخواستیں** ---- Urdu Petitions ۔ یہ مجموعہ ہے ان اردو درخواستوں کا جو مختلف لوگوں نے مختلف وقت پر مختلف ضروریات کی بنا پر حکومت سے کی تھیں ۔ اس مجموعہ کو حکومت وقت نے اس لیے شائع کیا تھا تاکہ وہ انگریز جو سول سروس میں ملازمت کے خواہاں ہیں وہ اردو درخواستیں پڑھنا اور ان کو سمجھنا سیکھیں ۔ یہ کتاب سول سروس کے امتحان کے لیے رہی ہے ۔ صفحات ۱۸۲ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۱۲) جنتری **مطابق ۱۸۶۹ء** ---- مولوی کبیرالدین احمد ' مظہر العجائب پریس ۔ کلکتہ ۔

(۱۳) **مفتاح الجنتہ** ---- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن ۔

(۱۴) **ہفت آسمان (فارسی)** ---- آقا احمد علی اصفہانی ۔ بار اول ۔ صفحات ۱۷۴ ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔

(۱۵) **اردو انگلش لغت** ---- ایچ انڈروس بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔

۱۸۷۰ء

(۱) **نسخہ دلکشا** ---- جنمے جے مترارمان ۔ گنیش پریس میں شری بھوپندر لال مترنے

Marfat.com

چھاپا ۔ تاریخ اشاعت ۱۶ جون ۔ بار اول ۔ ۔ تعداد دو سو ۔ قیمت ایک روپیہ ۔ صفحات ۲۰۴ ۔ یہ صرف پہلا حصہ ہے اور اس کا دوسرا حصہ شائع نہیں ہوا ۔ اس پہلے حصے کو جنمے جئے متر ارمان کے بیٹے مشہور زمانہ عالم راجندر لال متر نے مرتب کر کے شائع کیا کیونکہ دوران طباعت تذکرہ ہذا جنمے جئے متر انتقال کر گئے تھے ۔ ارمان کی یہ تصنیف ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے اور ارمان پر جناب رئیس انور نے کام کر کے ڈاکٹریٹ کی سند پائی ہے ۔

(۲) **خلاصہ المسائل** ---------- مولوی عبدالقادر ۔ بشیری پریس نمبر ۹ ویلیسلی اسٹریٹ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۹ نومبر ۔ صفحات ۲۱۶ ۔ بار اول ۔ ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۳) **نور الہدیٰ** ----- کرامت علی ۔ بشیری پریس ۔ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر ۔ صفحات ۸۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۶ آنے ۔

(۴) **مجموعہ لطائف** ------ مولوی عبدالوحید ۔ برکتی اور بشیری پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ جولائی ۔ صفحات ۳۱۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

(۵) **مفتاح الجنتہ** ----- کرامت علی جونپوری ۔ مرزا پور کلکتہ میں چھپا ۔ تاریخ اشاعت ۱۷ دسمبر ۔ صفحات دو سو ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۱' آنہ ۹ پائی ۔

(۶) **راہ نجات** ----- محمد اسمٰعیل دہلوی ۔ سلطانیہ پریس سیالدہ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۱ دسمبر ۔ بزبان عربی و اردو ۔ صفحات کل ۷۲ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار دو سو ۔ قیمت ۹ پائی ۔

(۷) **ایکٹ نمبر ۸ ۔ ۱۸۶۹ء بنگال لیجس لیٹیو کاونسل** ----- زمینداروں اور رعایا داروں کے سلسلے میں قوانین ۔ صفحات ۹۴ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۸) **ایکٹ ہائے ضروری ۱۸۶۰ء تا ۱۸۷۰ء** ------ مرتب محمد اسمٰعیل ۔ صفحات ۲۲۸ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۹) **تحفہ حنفیہ** ----- مولوی محبت علی اور مولوی ابراہیم کے درمیان چند مذہبی مسائل پر گفتگو کے سلسلے میں رپورٹ ۔ صفحات ۴۰ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۱۰) **زینت القاری** ----- کرامت علی جونپوری ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ صفحات ۳۲ ۔

(۱۱) **نثر بے نظیر** ----- کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن

۱۸۷۱ء

(۱) **آرائش محفل** ----- اس ایڈیشن کو مولوی کبیرالدین احمد نے کالج [illegible] سے

Marfat.com

چھاپ کر شائع کیا۔

(۲) **ویدک دھرم تتوا** ----- مترجم منشی گنیش پرشاد۔ چشمہ علم پریس، پٹنہ۔ پبلشر سورج مل۔ تاریخ اشاعت ۲ جنوری۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۱۶۶۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۳) **کتاب مناجات** ----- بسنت کمار دت۔ فیضان پریس پٹنہ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ اگست۔ صفحات ۲۰۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۶ پائی۔ مصنف چاند بائی پٹنہ کے باشندے تھے اور نارمل اسکول کے ٹیچر۔

(۴) **مختصر تاریخ ہند** ----- منشی سورج مل نے فیضان پریس پٹنہ میں چھاپ کر شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۲۰ نومبر۔ بار اول۔ صفحات ۲۴۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۲ آنے۔ یہ ۱۵۹۹ء تا ۱۸۵۸ء کی مختصر تاریخ ہے۔

(۵) **کتاب دین** ----- مرتب ایچ، این، ٹامس۔ مترجم غلام سرور۔ بار دوم۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۶) **نظم نامور** ----- واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی کلکتہ۔ صفحات ۳۰۶۔ سن طبع ۱۲۸۷ھ

(۷) **ایمان** ----- واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی کلکتہ۔ یہ پہلا ایڈیشن ہے اور اس پر سنہ ۱۲۸۸ھ درج ہے۔ اس کا ایک اور ایڈیشن اسی مطبع سے ۱۳۰۱ھ مطابق ۱۸۸۵ء شائع ہوا

۱۸۷۲ء

(۱) **مثنوی نورالحق** ----- گوبند چندر سنگھ پٹنہ۔ نارمل اسکول پریس، بانکی پور۔ پبلشر منشی سورج مل۔ تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر۔ تعداد پانچ سو۔

(۲) **حکایات اردو** ----- (حصہ اول) محمد اسمٰعیل۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ۔ کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے ۱۱ جولائی کو شائع کیا۔ صفحات ۳۲۔ بار دوم۔ تعداد دو ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔

(۳) **فیض العلماء** ----- مولوی رجب علی۔ قادریہ پریس مرزا پور کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جون۔ صفحات ۱۶۔ بار دوم۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۲ آنے۔

(۴) **قیامت نامہ** ----- شیخ رفیع الدین۔ مخزن القانون پریس۔ تاریخ اشاعت ۱۸ اکتوبر۔ کلکتہ صفحات ۱۷۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۴ آنے۔

(۵) **باغ و بہار و پریم ساگر** ----- میر امن اور للو لال پرنٹر مولوی کبیرالدین احمد پبلشر ہریش چندر گھوش۔ مظہر العجائب پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر۔ صفحات ۲۵۸۔ پرنٹر

Marfat.com

پبلشر کے مطابق یہ بار سوم شائع ہوا ۔ قیمت ۴ روپے ۸ آنے ۔ کاپی رائٹ کرنل ' ڈبلیو ' این لیس ' لندن ۔

(٦) **انتخاب باغ و بہار و پریم ساگر** ----- میرا امن اور للو لال ۔ مظہر العجائب پریس ۔ کلکتہ ۔ پرنٹر مولوی کبیرالدین ۔ پبلشر ہریش چندر گھوش ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ دسمبر ۔ صفحات ۱۲۹ ۔ بار سوم ۔ تعداد چھ سو ۔ قیمت ۲ روپے ۸ آنے ۔ یہ جلد " بیتال پچیسی " کے ساتھ ہے ۔ اس انتخاب میں " باغ و بہار " سے دوسرے درویش کی کہانی لی گئی ہے ۔

(۷) **لغت ہزار الفاظ برائے ہائیر اسٹنڈرڈ امتحانات ہندوستانی ' فارسی اور بنگلہ** ----- مصنف عدالت خان ۔ صفحات ۴۵ ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ باراول ۔ مصنف عدالت خان دفتر بورڈ آف اگزامیزس کلکتہ میں منشی اور ٹیچر تھے ۔ آپ انگریزی ' فارسی ' اردو ' ہندی اور بنگلہ زبانوں سے آگاہ تھے ۔ آپ کی لغت جو طلبہ کے لیے تھی کا پہلا اڈیشن بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ سے ۱۸۷۲ء میں شائع ہوا ۔ جس کے دیباچہ کی تاریخ ۱۵ نومبر ہے ۔ اس میں ایک ہزار سے کم الفاظ رہے ہیں ۔ دوسرا اڈیشن ۱۸۷٦ء میں شائع ہوا جس میں ہزار الفاظ کے معنی پانچ زبانوں یعنی انگریزی ' اردو ' ہندی ' فارسی اور بنگلہ میں دیے گئے اور یہ لغت " لغت ہزار الفاظ " کہلائی ۔

(۸) **حکایات نصیحت آمیز** ----- اسکول بک سوسائٹی کلکتہ ۔ نے ایک اور اڈیشن شائع کیا ۔

(۹) **اندر سبھا امانت** ----- پبلشر عبدالکریم اور عبدالغفور نے عظیم المطابع کشمیری کوٹھی ' پالن سے چھاپ کر باراول ۔ ۲۱ نومبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۲۸ ۔ تعداد اشاعت آٹھ سو ۔ قیمت ۱ آنہ ٦ پائی ۔

(۱۰) **نسیم گلشن** ----- عبدالعزیز ۔ نورالانوار پریس ' آرا ۔ پبلشر محمد محسن ۔ تاریخ اشاعت ۱۴ اپریل ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ یہ ایک مختصر رومانی کہانی ہے ۔ قیمت ۱ آنہ ۔

(۱۱) **منتخبات اردو** ----- برائے داخلہ امتحان کلکتہ یونیورسٹی ۔ مولوی کریم الدین اور میجر فیلر ۔ ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن ۔ پبلشر تھیکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ ۔ صفحات ۱۲٦ ۔

۱۸۷۳ء

(۱) **تکریم العلماء و رسالہ چہل حدیث** ----- بزبان عربی ' بنگلہ اور اردو ۔ مصنف نعمت اللہ ۔ برکتی پریس مسری گنج ۔ تاریخ اشاعت ۱۱ جنوری ۔ صفحات ۸۸ ۔ باراول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔ نعمت اللہ تنگوری پاڑہ سے تھے ۔ کتاب کے صفحہ پچاس میں کہا گیا ہے

Marfat.com

کہ جب کسی ملک پر عورت حکومت کرے گی تب اس ملک پر آفت ضرور آئے گی حتیٰ کہ اس ملک کا نام و نشان بھی مٹ جانے کا خطرہ ہے ۔ اصل کتاب عربی میں ہے اور بنگلہ و اردو میں اسی عربی کا ترجمہ ہے ۔

(۲) **تلخیص المسائل** ----- یہ فارسی کا ترجمہ ہے ۔ مترجم مولوی تفضل حسین ۔ احمدی پریس مرزا پور کلکتہ ۔ میں چھپی ۔ تاریخ اشاعت ۶ فروری ۔ باراول ۔ تعداد آٹھ سو ۔ صفحات ۴۲۸ ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

(۳) **یاداشت اسلام** ----- در آب اللہ ۔ قادریہ پریس ' مرزا پور کلکتہ ۔ پبلشر عبداللہ خان نے ۲ مارچ کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۲۰ ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔

(۴) **میڈیکل لغت** ----- ڈاکٹر ایف ' ہچن سن ۔ کلکتہ ۔ سنٹرل پریس کمپنی ۔ تاریخ اشاعت ۴ دسمبر ۔ صفحات ۸۰ ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۲ روپے ۔

(۵) **ایکٹ نمبر ۸ ' ۱۸۶۹ء** ----- پبلشر محمد ہاشم ۔ نورالانوار پریس ۔ آرا ۔ تاریخ اشاعت ۱۳ جنوری ۔ صفحات ۳۰ ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۶) **علاج عام** ----- حکیم سید غلام یحیٰی ۔ نورالانوار پریس ' آرا ۔ تاریخ اشاعت ۱۹ ستمبر ۔ صفحات ۱۶۷ ۔ باراول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۷) **گلدستہ موسیقی** ----- مرتب منشی رام بھجو لال ۔ نورالانوار پریس ۔ آرا ۔ تاریخ اشاعت ۲۹ اگست ۔ صفحات ۶۲ ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۶ آنے ۔ یہ فن موسیقی کے سلسلے میں ہے ۔ نورالانوار پریس آرا کے مالک سید محمد ہاشم بلگرامی ولد سید محمد مبارک حسین بلگرامی تھے ۔ آپ صفیر بلگرامی کے شاگرد تھے اور آپ نے کئی کتابیں شائع کی ہیں ۔

۱۸۷۴ء

(۱) **مجموعہ قوانین تعزیرات ہند** ----- عظمت اللہ ۔ اس کا پہلا ایڈیشن لکھنؤ سے ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا تھا ۔ اس کے بعد دو اور ایڈیشن لاہور سے شائع ہوئے اور یہ چوتھا ایڈیشن ہے جو کلکتے کا پہلا ایڈیشن ہے کلکتہ ۔ ایڈیشن کے صفحات ۳۲۶ ہیں ۔

(۲) **منتخب متاکشورہ** ----- مترجم نوگوپال گھوش ۔ اس قانونی تصنیف کو مترجم نے برکتی پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۵ جنوری کو شائع کیا ۔ صفحات پچاس ۔ باراول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۲ روپے ۔

(۳) **گلدستہ بزم آرا** ----- مرتب فرزند علی ۔ نورالانوار پریس ' آرا ۔ تاریخ اشاعت

Marfat.com

۲۰ دسمبر ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ قیمت ۱ آنہ ۔ بمقام آرا ۲۲ نومبر کے جلسہ میں جن شعراء نے حصہ لیا تھا ان کے کلام کا مجموعہ ہے ۔

(۴) **دیوان عالم** ـــــ نواب محمد حسن خاں ۔ نورالانوار پریس ' آرا ۔ تاریخ اشاعت ۲۸ دسمبر ۔ صفحات ۸۸ ۔ باراول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۵) **رسالہ چیچک** ـــــ بچھی پرساد ۔ نارمل اسکول پریس ' بانکی پور ۔ پبلشر منشی سورج مل ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر ۔ صفحات ۳۰ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۵ آنے ۔

(۶) **تذکرہ اعظم** ـــــ نواب دلدار علی خاں ۔ مراۃ الہند پریس ' مونگیر ۔ تاریخ اشاعت یکم مئی ۔ صفحات ۱۳۱ ۔ باراول ۔ تعداد ایک سو ۔ یہ نواب دلدار علی خان ضلع مونگیر کی خاندانی تاریخ ہے ۔

(۷) **کلیات راسخ** ـــــ سید غلام علی راسخ ۔ مقام پٹنہ سے ۱۸ اپریل کو شائع ہوا ۔ صفحات ۴۴۴ ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۸) **سوانح عمری محمد حبیب اللہ پھلواری** ـــــ منشی شاہ محمد فضل حق ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست ۔ صفحات ۱۲ ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ یونین پریس بانکی پور ۔

(۹) **فصاحت** ـــــ شیخ ذوالفقار علی ۔ مجموعہ کلام ۔ مقام اشاعت شہر گیا ۔ تاریخ اشاعت ۸ ستمبر ۔ باراول ۔ صفحات ۱۶ ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۱۰) **روضات الاکبر** ـــــ مولوی سید علی نقی حسینی ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ اپریل ۔ صفحات ۱۴۰ ۔ باراول ۔ تعداد تین سو ۔ قیمت ۲ روپے یہ عربی ' فارسی ' انگریزی اور اردو کی مشترکہ تصنیف ہے جو حسب فرمائش مولوی کرامت علی جونپوری کے لکھی گئی ہے ۔ اس میں ہگلی امام باڑہ کی تعمیر اور عمارت کے سلسلے میں تفصیلات ہیں ۔ امام باڑہ ہگلی لائبریری میں اسکی ایک جلد تھی جو اب نیشنل لائبریری کلکتہ ۔ کے امام باڑہ سیکشن میں ہے ۔

(۱۱) **ترکیب اصلاح الجملہ** ـــــ مولوی محمد امین الدین ۔ مطبع برکتی مسری گنج کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ اپریل ۔ صفحات ۲۲ ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۴ آنے ۔ اس کتاب میں الفاظ کا جملوں میں درست استعمال اور اپنے طور پر خود بخود جملے بنانا سکھایا گیا ہے یہ عربی ' اردو کی مشترکہ کتاب ہے ۔

۱۸۷۵ء

(۱) **دولہن (دلہن)** ـــــ واجد علی شاہ اختر (یہاں " دلہن " کو " دولہن " یعنی " و " کے ساتھ لکھا گیا ہے) مطبع سلطانی ' کلکتہ سے ۱۲۹۰ھ میں چھپ کر شائع ہوا ۔ کتابت اور

Marfat.com

طباعت وغیرہ بہترین ۔ صفحات ۱۳۸ ۔ یہ راگ راگنی ، ٹھمری اور دیگر گیتوں کا مجموعہ ہے اور ساتھ ہی ان فنون پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔ کتاب کے آخر میں کئی شعراء کے قطعہ تاریخ شامل ہیں جن میں سے ایک ذیل میں نقل کرتا ہوں :۔

سب موسیقی کے قاعدے ظاہر ہیں اس تحریر سے
دفتر کھلی ایجاد کی ہر اہل فن کے سامنے
کہتی ہے عقل دور بین حاجت بتانے کی نہیں
استاد ہے یہ بالیقین ہر نغمہ کے سامنے
ہے حکم سلطان زمن لکھ اے ہنر یوں اسکے سنہ
شرمندہ ہو گی ہر دولہن اب اس دولہن کے سامنے

(۲) **منتخب مثنویات سودا** ـــــ مرتب کپتان ایچ ، ایس ، جریٹ ۔ اردو گائڈ پریس نمبر ۳۱ کمودن بگان لین کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ جولائی ۔ صفحات ۴۸ ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔ کپتان جریٹ نمبر ۱۷ و یلسلی یم رو کلکتہ ۔ میں رہتے تھے اور یہ تصنیف ہارارود امتحانات کے نصاب میں رہی ہے ۔

(۳) **ہندوستانی لغات** (حصہ اول) ـــــ منشی سورج مل نے فیض عام پریس پٹنہ سے یکم فروری کو شائع کیا ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۲۹۴ ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۴) **رسالہ اردو گلکرسٹ** ـــــ کلکتہ ۔ اسکول بک سوسائٹی بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۴ اپریل ۔ صفحات ۸۷ ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۵) **نادر الاشعار** ـــــ مرتب رام پرساد اور کملا پرساد ۔ مراۃ الھند پریس مونگیر ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ جولائی ۔ صفحات ایک سو ۔ باراول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۸ آنے ۔ مختلف شعراء کا منتخب کلام ۔

(۶) **بیان روزات** ـــــ بچوں کی پرورش کے سلسلے میں ۔ مرتب محمد نورالدین ۔ صفحات ۲۴ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۸۷۶ء

(۱) **تفسیر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم** ـــــ قادر علی قادری کتاب کے آخر میں درج ہے ـــــ " ہزار شکر خدا وند کریم کہ تفسیر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم ، حسب فرمائش فرزندان دلی مقدور علی و زید اللہ عمر ..... بتاریخ ۲۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۰ ھ ۔ مطبع قادریہ ، محلہ سیالدہ ، شہر کلکتہ تمام کو پہنچا " ـــــ صفحات ۳۴۸ ۔

Marfat.com

(۲) **اشرف اختری** ----- رفعت الدولہ منشی سید شفیع الرضوی ۔ مطبع سلطانی مٹیا برج کلکتہ ۔ کتاب پر سنہ ۱۲۹۲ھ درج ہے ۔

(۳) **قول الثابت** ----- مولانا کرامت علی جونپوری ۔ مطبع محمدی سیالدہ کلکتہ ۔ میں چھپوا کر منشی عبدالعزیز نے جونپور سے ۲۸ اپریل کو شائع کیا ۔ صفحات ۲۴۰ ۔ باراول ۔ تعداد ایک ہزار دو سو ۔ قیمت ایک روپیہ ۔ منشی عبدالعزیز محلّہ مفتی گنج شہر ڈھاکا کے باشندے تھے ۔

(۴) **نیو رومن ڈکشنری** ----- مولوی عبدالودود -- سریرامپور پریس میں چھپی ۔ کلکتہ لٹریری سوسائٹی کی طرف سے شیخ برادر اینڈ کمپنی نے دفتر سوسائٹی نمبر ۶۸ بہو بازار اسٹریٹ کلکتہ ۔ سے ۱۰ ستمبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۲۴۹ ۔ باراول ۔ تعداد ایک ہزار ایک سو ۔ قیمت ایک روپے ۸ آنے ۔ یہ اردو لغت رومن حروف میں چھپی ہے ۔

(۵) **جوہر عروض** ----- (حصہ دوم) واجد علی شاہ اختر ۔ مطبع سلطانی ۔ سنہ طباعت ۱۲۹۲ھ درج ہے ۔ اس کا پہلا حصہ ۱۲۹۰ھ مطابق ۱۸۷۳ء میں شائع ہوا ہے ۔

(۶) **صولت عالمگیری** ------ سید ابوالفضل ۔ اس ڈرامے کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ طبع زاد نثر میں لکھا گیا ڈراما ہے ۔ جناب مشتاق احمد نے اپنی تصنیف " بنگال میں اردو ڈراما " میں لکھا کہ "صولت عالمگیری ۱۸۷۵ء میں کلکتے سے شائع ہوچکا تھا " لیکن یہ درست نہیں ہے ۔ درحقیقت یہ مطبع برکتی و ہلسلی اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر ۲ اکتوبر ۱۸۷۶ء کو منظر عام پر آیا ۔ یہی تاریخ اشاعت رجسٹرار آف پبلی کیشن حکومت مغربی بنگال کے ریکارڈ میں درج ہے ۔ یہ اردو زبان کا پہلا نثری طبع زاد ڈراما ہے جو بنگالہ میں لکھا گیا ۔ اور شائع ہوا ۔ ڈاکٹر محمد افضل الدین اقبال نے کل ہند پیانے پر کیپٹن گرین آوے کا ڈراما " علی بابا چالیس چور " کو پہلا نثری ڈراما قرار دیا ہے جو ۱۸۵۲ء میں مدراس سے شائع ہوا ۔ لیکن " علی بابا چالیس چور " کی کہانی کوئی نئی کہانی نہیں ہے بلکہ یہ داستان " الف لیلہ " کا ایک قصہ ہے اور ڈراما " صولت عالمگیری " کسی اور کہانی سے نہیں لی گئی ہے ۔ یہ ڈراما مراٹھوں سے عالمگیر اورنگ زیب کے جنگوں پر لکھا گیا ۔ء ایک فرضی کہانی ہے اور اس کے واقعات تاریخی طور پر درست نہیں ہیں یعنی ڈراما "صولت عالمگیری" کا پس منظر ہی محض تاریخی ہے اور یہ بالکل آزاد کہانی ہے ۔ اس ڈرامے کے صفحات ایک سو پچاس ہیں ۔ باراول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۷) **رائفل سیکھنا بابت ۱۸۷۵ء دیسی فوجیوں کے لیے** ----- مترجم ٹی ' ایف ' اسٹل ویل ۔ باراول ۔ صفحات ۱۲۵ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ اس کا ایک اور ایڈیشن ۱۸۷۷ء میں بھی چھپا ۔

(۸) **مباحثہ بین النفس والعقل** ----- واجد علی شاہ اختر ۔ مطبع سلطانی ' گارڈن ریچ

Marfat.com

کلکتہ - سنہ طبع ۱۲۹۱ھ درج ہے -

(۹) سالانہ رپورٹ ۱۸۷۳ء بہار ادبی سوسائٹی ـــــ مرتب محمد ابو سعید - محمدی پریس پٹنہ - تاریخ اشاعت ۱ فروری - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۳۳ - قیمت ۲ آنے -

(۱۰) نور نامہ کلاں ـــــ فضل کریم - محمدی پریس پٹنہ - تاریخ اشاعت ۲۷ فروری - صفحات ۲۱ - بار اول - تعداد دو ہزار - قیمت ٦ پائی -

(۱۱) ناصحہ مشفق ـــــ رام پرساد دلشاد - مراۃ الہند پریس مونگیر - تاریخ اشاعت ۲ دسمبر - صفحات ۵۱ - بار اول - تعداد ۲۵۰ - نصیحت آموز چند نظمیں ہیں -

۱۸۷۷ء

(۱) ہیبت حیدری ـــــ واجد علی شاہ اختر - مطبع سلطانی گارڈن ریچ کلکتہ - سنہ طبع ۱۲۹۴ھ - یہ دوسرا ایڈیشن ہے -

(۲) اردو ایڈیشن ـــــ رائے کالی پرشنیا سین - یہ اردو تصنیف بنگلہ رسم خط میں ہے - مصنف کا مقصد بنگالیوں کو صرف اردو بولنا سکھانا رہا ہے - یہ کتاب گریش بدیا رتن پریس نمبر ۲۴ گریش بدیا رتن لین ' اپر سرکلر روڈ کلکتہ سے شائع ہوا - تاریخ اشاعت ۲۸ مئی - صفحات ۱۹۲ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ ۴ آنے - اسکی ایک جلد نیشنل لائبریری کلکتہ میں ہے -

(۳) سراب دھوکہ ـــــ شیخ حاوی - مطبع محمدی ڈھاکا - تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی - صفحات ۲۴ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۳ آنے - اس میں چند فارسی الفاظ کے معنی منظوم طور پر اردو میں بیاں کیے گئے ہیں -

(۴) تقریر دلپذیر ـــــ عبدالغفار - مطبع محمدی ڈھاکا - تاریخ اشاعت ۴ دسمبر - صفحات ۸ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک آنہ - مصنف نے مختصر طور پر اس کتاب میں ہفت آسمان کا بیان قلم بند کیا ہے -

(۵) برہمو ویدک ـــــ بیلی رام - مراۃ الہند پریس مونگیر - تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۳۱ - یہ برہمو مذہب سے متعلق تصنیف ہے -

(٦) علاج العام ـــــ امین اللہ - محمدی پریس گھاٹ خواجہ کلاں ' پٹنہ سٹی - تاریخ اشاعت ۲۰ مئی - صفحات ۲۰ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱ آنہ ۴ پائی -

(۷) ناز و نیاز ـــــ غلام یحییٰ - مختصر مجموعہ عشقیہ کلام - محمدی پریس پٹنہ سٹی - تاریخ اشاعت ۲۰ مئی - صفحات ۲۰ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۲ آنے ٦ پائی -

Marfat.com

(۸) **بارہ ماسہ** ----- لطیف الرحمٰن - نورالانوار پریس ' آرا - پبلشر محمد ہاشم - تاریخ اشاعت ۶ نومبر - بار اول - تعداد چار سو - صفحات چالیس - قیمت ۸ آنے - مصنف نے منظوم طور پر ایک ایسی لڑکی کی داستان رنج و غم کو بیان کیا ہے جس کی شادی لڑکپن ہی میں ہوئی تھی اور عہد شباب میں قدم رکھنے پر وہ شوہر سے بچھڑ گئی اور پھر وہ ہر موسم میں اپنے پیار کی یاد میں رو رو کر گاتی ہے -

(۹) **مولود شریف** ----- مولوی سید شاہ محمد اکرم - محمدی پریس ' پٹنہ - تاریخ اشاعت ۸ مئی - صفحات ۱۸۶ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے - مصنف حاجی نگر کے باشندے تھے -

(۱۰) **رائفل سیکھنا بابت ۱۸۷۵ء دیسی فوجیوں کے لیے** ----- مترجم ٹی ' ایف اسٹل ویل - بار دوم - صفحات ۸۸ - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۸۷۸ء

(۱) **خدا داد رتن ہار** ------ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی - تاریخ اشاعت ۱۷ جون - صفحات ۱۸ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۳ پائی - یہ بائبل سے چند حصوں کا ترجمہ ہے -

(۲) **ہدایتہ الحکمتہ** ------ رین کنگ یہ بی ' اے ' ایم - ڈی - بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ - پبلشر تھکر اینڈ اسپنک کمپنی کلکتہ - تاریخ اشاعت ۲۷ مئی - بار اول - تعداد ۵۰۴ - صفحات ۶۱ - یہ تصنیف دیسی میڈیکل افسران کے لیے لکھی گئی - کتاب پر قیمت درج نہیں ہے لیکن مصنف رننگ کی ایک اور کتاب " اردو پروز " کے آخر میں تھکر اسپنک کمپنی تاجر کتب کی مطبوعات کی جو فہرست ہے اس کے مطابق اسکی قیمت ایک روپیہ ۴ آنے رہی ہے -

(۳) **انتخابات برائے امتحان ہائر اسٹنڈرڈ** ----- اس میں " باغ و بہار " اور " پریم ساگر " کا انتخاب ہے - یہ کتاب اردو گائڈ پریس کلکتہ میں چھپی - اسکا ایک اور ایڈیشن ۱۸۸۴ء میں کلکتہ سے شائع ہوا -

(۴) **اندر سبھا امانت** ------ صفحات ۴۸ - کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن -

۱۸۷۹ء

(۱) **حکایات نصیحت آمیز** ----- (حصہ اول) مرتب فورٹ ولیم کالج کے ہیڈ منشی تارنی چرن متر - اس ایڈیشن کو کلکتہ اسکول بک سوسائٹی نے ۱۱ اگست کو شائع کیا - صفحات ۳۲ - تعداد

Marfat.com

اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۲) **سفرنامہ انگلستان** ----- ریورنڈ گلزار شاہ کی انگریزی تصنیف جس کا خود انہوں نے ترجمہ کیا ۔ مراۃ الہند پریس ، مونگیر ، پبلشر رام پرساد ۔ تاریخ اشاعت ۱۸ مئی ۔ صفحات ۲۳ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ یہ اس تقریر کا ترجمہ ہے جو مصنف نے اپنے سفر انگلستان کے سلسلے میں ۱۲ ستمبر کو شملہ میں کی تھی ۔

(۳) **نبی** ----- واجد علی شاہ اختر ۔ مطبع سلطانی ۔ کلکتہ ۔ کتاب پر ۱۲۹۵ھ درج ہے ۔ صفحات ۴۰۸ ۔ تالیف ۱۲۹۲ھ ۔ اسکی ایک کاپی وکٹوریہ میموریل ہال کلکتہ میں ہے ۔

۱۸۸۰ء

(۱) **بیمار بلبل** ----- مولوی احمد حسین ۔ بعض حضرات نے اس ڈرامے کا نام " بلبل بیمار " لکھا ہے جو غلط ہے ۔ ڈاکٹر اقبال عظیم مصنف " مشرقی بنگال میں اردو " نے اس کا نام " بہار بلبل " لکھا ہے جو سراسر غلط ہے حالانکہ اس ڈرامے پر کئی مضامین لکھے گئے ہیں لیکن کسی نے اسکی تاریخ اشاعت اور تعداد اشاعت پر روشنی نہیں ڈالی ۔ اس ڈرامے کے مصنف کا مکمل نام مولوی احمد حسین وافر جہانگیر نگری (ڈھاکا) ہے ۔ پرنٹر پبلشر محمد جان نے محمدی پریس ڈھاکہ سے چھاپ کر اسے ۲۴ جولائی ۔ کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۶ آنے ۔ یہ ایک رومانی ڈراما ہے ۔ اس ڈرامے کی ہیروئن نہایت حسین ہے جیسا کہ ہیروئن ہوا کرتی ہیں ۔ اس کے حسن کا ڈنکا دور دور تک بج چکا تھا اور دل والوں نے اسے بلبل کا نام دیا تھا ۔ بلبل کے دو خاص عاشق ہیں جو اس پر جان دیتے ہیں اور دونوں اس سے شادی کے خواہاں ہیں ۔ آخر ایک کو کامیابی نصیب ہوتی ہے اور دوسرا ناکام ہو کر مجنوں کی طرح در در پھرتا ہے ۔ یہی مختصر طور پر " بیمار بلبل " کی کہانی ہے حال ہی میں (۱۹۸۷ء) ڈاکٹر کلیم سہرامی نے اسے مرتب کیا اور اس نئے ایڈیشن کو مغربی بنگال اردو اکادمی نے شائع کیا ہے ۔

(۲) **درباب ترمیم نہر زبیدہ** ----- کلکتہ کے مسلمانوں کے ایک جلسہ کی روداد ہے جس میں مسلمانان کلکتہ نے نہر زبیدہ کی مرمت کے لیے چندہ اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا ۔ مرتب کے طور پر مولوی عبداللطیف خان بہادر کا نام درج ہے ۔ یہ کتابچہ بہو بازار کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ تاریخ اشاعت ۱۸ مئی ۔ صفحات ۳۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار پانچ سو پانچ ۔ غالبا مفت تقسیم کی گئی کیونکہ اس پر کوئی قیمت درج نہیں ہے ۔ اس میں روداد جلسہ کے علاوہ نہر زبیدہ کی مختصر تاریخ بھی ہے ۔

(۳) **عقل کی تجویز** ----- لیلا پرشاد عرف عبدالرحمن ۔ مذہب اسلام سے متعلق ایک

Marfat.com

تصنیف ہے ۔ مقام اشاعت سارن ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ مارچ۔ بار اول ۔ صفحات ۸۲ ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۴) **تحریر دلپذیر و جواب شرعی و قانونی** ----- احمد حسین ۔ گھاٹ خواجہ کلاں پٹنہ سٹی سے سید فضل کریم نے ۱۵ مئی کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۴۴ ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۵) **مثنوی داغ جگر** ----- سید محمد بے قرار ۔ صبح صادق پریس پٹنہ ۔ تاریخ اشاعت ۵ نومبر۔ بار اول ۔ تعداد تین سو ۔ صفحات ۵۹ ۔ قیمت ۴ آنے ۔ سید محمد بیقرار بانکی پور پٹنہ کے رہنے والے تھے ۔

(۶) **اندھوں کی آنکھ** ----- کیشب رام بھٹ ۔ ڈراما ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ایک نیک بیوی بد کردار شوہر کو بھی آخر کار نیک راستے پر لا سکتی ہے ۔ بہار بندھو پریس ' بانکی پور تاریخ اشاعت ۲۰ اکتوبر۔ صفحات ۳۶ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۷) **سنگیت** ----- مدن موہن بھٹ ۔ بہار بندھو پریس 'بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ نومبر۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت دو سو ۔ صفحات ۳۰ ۔ قیمت ۴ آنے ۔ یہ کتاب ستار بجانے اور گانے کے فن پر ہے ۔

(۸) **تریا چرتر** ----- مصنف کا نام درج نہیں ہے اور اس قسم کی کتابیں اکثر بے نام یا فرضی نام پر ہی چھپتی ہیں کیونکہ یہ کتابیں نہایت ہی لغو ہوتی ہیں ۔ جیسے آج کل " اصلی کوک شاستر " یا " شادی کی پہلی رات ' یا " جوانی دیوانی " وغیرہ کے نام سے بے شمار لغو اور غیر سائنٹفک نہایت فحش کتابیں چھپتی ہیں اور اکثر میں مصنف کا نام یا تو ہوتا ہی نہیں یا ہوتا ہے تو فرضی ہوتا ہے ۔ " تریا چرتر " کے پبلشر نرتیہ لال شیل ہیں جنھوں نے اسے ۹۹ آہری ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۲ جولائی ۔ کو شائع کیا ۔ صفحات ۶۰ ہیں ۔ بار دوم ۔ تعداد دو ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔ اس میں ایسی فحش کہانیاں ہیں جن میں عورت کو نہایت ہی مکار ' دغا باز ' بد چلن اور بد کردار وغیرہ دکھایا گیا ہے ۔ اخلاق سے گری ہوئی باتیں بالکل فحش زبان میں بیان کی گئی ہیں انداز بیان بھی بازاری ہے ۔

(۹) **ہزار الفاظ** ----- منشی عدالت خان ۔ یہ تیسرا ایڈیشن ہے ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جولائی ۔ صفحات ۴۹ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ اور قیمت ۲ روپے ۔

(۱۰) **تنبیہہ المومنین** ----- حاجی عمر شاہ ۔ بزبان عربی ' بنگلہ اور اردو ۔ پرنٹر پبلشر محمد جان نے محمدی پریس ڈھاکا میں چھاپ کر ۲۰ ستمبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۵۹ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔

Marfat.com

(۱۱) چنچل نازنین ----- واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی، کلکتہ۔ ۱۲۹۷ھ

(۱۲) اغلاط صغیر آروی ------ سید رحیم خاں۔ مطبع صبح صادق۔ عظیم آباد۔ صفحات ۷۴۔ ۱۲۹۶ھ

۱۸۸۱ء

(۱) مخزن شگرف ------ مولوی حاجی محمد عبدالواحد علی واحد۔ آپ کا یہ دیوان دو حصوں میں شائع ہوا۔ پہلا حصہ دیوان نعتیہ اور دوسرا "دیوان روزانہ"۔ حصہ اول کے صفحات ۱۱۲۔ ہیں اور دوم کے ۴۰۔ سنہ طبع ۱۲۹۷ھ درج ہے۔ مطبع قادریہ کلکتہ میں چھاپی گئی۔

(۲) انتخاب باغ و بہار ----- (ہندی اور اردو میں) بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۸ مئی۔ صفحات ۱۳۴۔ (ہندی اور اردو کے ملا کر)۔ تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو۔ قیمت درج نہیں ہے۔ اس ایڈیشن کے مرتب میجرایچ ' ایس ' جرئٹ ہیں۔

(۳) مسیحوں کے گیت ----- عیسائیوں کے دعائی کتاب یعنی ایسے گیت جو چرچ میں گائے جاتے ہیں۔ مصنف سجاعت علی۔ ریورنڈ ڈبلیو تھامس نے بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۹ نومبر کو شائع کیا۔ صفحات چالیس۔ ساتوں ایڈیشن۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ایک آنہ۔

(۴) ملاذ الکلمات ------ واجد علی شاہ اختر۔ مطبع سلطانی کلکتہ۔ صفحات ۷۴۔ کتاب پر سنہ طبع ۱۲۹۷ھ درج ہے۔ لیکن لغت کی اس کتاب کا نام تاریخی ہے جس سے سنہ تالیف ۱۲۹۳ھ برآمد ہوتا ہے۔ ضمیمہ میں چند غزلیں اور قطعات بھی ہیں۔

(۵) صورت الخیال ------ مولوی سید علی محمد۔ یہ دو حصوں میں ہے۔ حصہ اول ۱۸ جنوری اور حصہ دوم ۱۶ ستمبر کو پٹنہ سٹی سے شائع ہوا۔ صفحات حصہ اول ۲۴۲ ' اور حصہ دوم ۲۵۲۔ قیمت حصہ اول ۱۰ آنے اور دوم ۱۲ آنے۔ یہ بنکم چندر چٹرجی کے ناول "اندرا" کے نمونے پر لکھا ہوا ایک ناول ہے۔

(۶) بارہ ماسہ سندر کالی ------- مصنف سندر کالی۔ مقام اشاعت پٹنہ سٹی۔ تاریخ اشاعت ۶ اپریل۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۲۔

(۷) گلدستہ بزم آرا ------- آرا سے یکم ستمبر کو شائع ہوا۔ صفحات ۳۰۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۳ آنے۔ مختلف شعراء کا کلام ہے۔ یہ گلدستہ ہر ماہ تو شائع نہیں ہوتا تھا لیکن جب بھی بزم آرا میں کوئی اہم مشاعرہ ہوا تو بزم کی طرف سے ایک شمارہ نکلا۔ اس سے پہلے ۱۸۷۴ء میں ایسا ہی ایک شمارہ نکلا تھا۔ مطبع نورالانوار' آرا سے جس کے مالک سید محمد ہاشم

Marfat.com

بلگرامی خود بھی شاعر تھے۔

۱۸۸۲ء

(۱) انتخاب مہر ------ محمد اسمٰعیل مہر۔ پبلشر محمد ہاشم بلگرامی نے آرا سے شائع کیا۔ اس میں چند شعراء کے کلام کا انتخاب ہے جو مہر نے کی ہے۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۱۶۔ قیمت ایک آنہ۔

(۲) مسدس عبرت افزا ------ محمد عبدالحکیم۔ مقام آرا۔ تاریخ اشاعت ۱۵ ستمبر۔ صفحات ۵۳۔ بار اول۔ یہ منظوم جنگ کربلا کی داستان ہے۔ قیمت ۸ آنے۔

(۳) آرائش محفل ------ کلکتہ سے شائع شدہ ایک اور ایڈیشن جس کے صفحات دو سو ہیں۔

(۴) ہدیہ یوسفی ------ بزبان بنگلہ، انگریزی اور اردو۔ پرنٹر پبلشر محمد وزیر علی نے نمبر ۵ کولو ٹولہ بائی لین کلکتہ سے چھپوا کر شائع کیا۔ صفحات ۲۸۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ پانچ سو۔ قیمت درج نہیں۔ اس کتاب میں لارڈ رپن کے گن گائے گئے ہیں کہ انہوں نے جسٹس مترا کو چیف جسٹس کے عہدے پر ترقی دی ہے۔ یہ تمام نظمیں اس جلسہ میں پڑھی گئیں جو مترا صاحب کے چیف جسٹس ہونے کی خوشی میں آنریبل محمد یوسف صاحب کے دولت کدے پر منعقد ہوا تھا۔ محمد وزیر علی اپنے دور کے نامور صحافی اور تاجر کتب بھی تھے اور شاعر بھی۔ وہ گلدستہ نتیجہ سخن کلکتہ۔ کے مالک و مدیر تھے۔

۱۸۸۳ء

(۱) اردوے معلیٰ ------ اسد اللہ خاں غالب۔ اس ایڈیشن کو مولوی کبیرالدین احمد مالک و مدیر ہفتہ روزہ " اردو گائڈ " کلکتہ نے اردو گائڈ پریس کلکتہ سے چھاپ کر شائع کیا۔ صفحات ۵۰۷۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں ہے۔

(۲) تحفتہ الواعظین ------ درۃ الناصحین کا ترجمہ۔ مترجمین عثمان ابن حسن اور مولوی عبدالکریم وغیرہ۔ پبلشر منشی ناصرالدین احمد نے رحمانیہ پریس نمبر ۱۴ ولی اللہ لین کلکتہ سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۲۸ ستمبر۔ صفحات ۴۶۴۔ بار اول۔ تعداد اشاعت دس ہزار۔ قیمت دو روپے۔ کتاب دو جلدوں میں ہے۔ جلد اول ۱۸۸۳ء اور جلد دوم ۱۸۸۴ء میں شائع ہوا۔ یہ قرآن مجید کے چند اہم مسائل کا خلاصہ ہے۔

(۳) انتخاب برائے امتحان ہائر اسٹنڈرڈ ------ یہ " باغ و بہار " اور " پریم ساگر "

Marfat.com

کا انتخاب ہے ۔ یہ ایڈیشن بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ میں چھپا ۔

(۴) اندر سبھا امانت ------ اس ایڈیشن کے پرنٹر پبلشر تاج الدین احمد نے ۱۵۵ مسجد باڈی اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۱۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۸ جنوری کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۰ ۔ بار دوم ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۵) کانسٹ دھرم سبھا ------ بنواری لال ۔ ساون پریس سے چھپ کر ۲۲ جنوری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد دو سو ۔ صفحات ۲۰ ۔

(۶) اندر سبھا' امانت ------ ۱۱ اپریل کو پٹنہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۲۴ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ پانچ سو ۔ قیمت ۹ پائی ۔

(۷) بہار دانش ------ میروارث علی ۔ پٹنہ سٹی سے ۱۳ مئی کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۲۴ ۔ قیمت ۹ پائی ۔

(۸) بارہ ماسہ سندر کالی ------ پٹنہ سے ۲۰ مئی کو بار دوم ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ۔ قیمت ۶ پائی ۔

(۹) شفاء الامراض ------ ملک صفدر حسین ۔ خواجہ محمد خلیل نے بانکی پور سے ۲۰ جولائی کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد تین سو ۔ صفحات ۶۱۴ ۔ قیمت پانچ روپے ۔

(۱۰) رسالہ علاج ہیضہ ------ ششی بھوشن مترا ۔ بانکی پور سے بار اول ۲۲ ستمبر کو شائع ہوا صفحات ۵۲ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۱۱) نور عین الانور ------ حافظ فرید الدین ۔ محمد وزیر علی پرنٹر پبلشر نے ۶ رام پرشاد ساہا لین کلکتہ سے ۲۱ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔

(۱۲) پوزیشن ڈرل ------ لفٹننٹ کرنل اے ' سی ' ٹوکر ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی ۔ تاریخ اشاعت ۲۸ اگست ۔ صفحات ۱۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار پانچ سو ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔ یہ کتاب فوجیوں کے ڈرل کے لیے لکھی گئی ۔ یہ انگریزی تصنیف Musketary Instruction کا ترجمہ ہے ۱۸۷۳ء میں بھی اس کا ایک ترجمہ سیتا رام تیواری اور رگھو ناتھ پانڈے نے کیا تھا ۔

(۱۳) جامع الشواہد فی اخراج الوہابین عن المساجد ------ اس تصنیف میں مصنف نے ایسے مواد کو جمع کیا جن سے یہ ثابت ہو کہ وہابی فرقہ کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسی لیے مصنف اس بات پر زور قلم صرف کرتا ہے کہ وہابیوں کو ہر گز مسلمان نہ کہا جائے ۔ رہبن پریس نمبر ۶ سندریہ پٹی کلکتہ ۔ پرنٹر محمد وزیر علی اور پبلشر حافظ محمد حسین ۔ تاریخ اشاعت ۱۷

Marfat.com

اگست ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ایک آنہ ۔ اس کا ایک اور ایڈیشن بھی اسی سال شائع ہوا لیکن اس ایڈیشن کے پبلشر محمد عارف رہے ہیں ۔ کتاب کے آخر میں درج ہے :۔

یہ فتویٰ .... بہ فرمائش جناب محمد عارف صاحب ' سورتی تاجر رنگون کے مطبع محمد وزیر تاجر واقع کلکتہ ۔ باہتمام محمد اسمٰعیل صاحب مطبوع ہوا ۔ ۹ ماہ شوال ۱۳۰۰ ھ ۔ کتاب پر کوئی قیمت درج نہیں ہے اور نہ ہی تعداد اشاعت ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ کے کتب خانے میں ہے ۔

(۱۴) **رائفل ایکسرسائز** ----- لفٹننٹ کرنل اے 'سی ' ٹوکر ۔ پرنٹر پبلشر بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۸ اکتوبر ۔ صفحات ۷۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار پانچ سو ۔ یہ باتصویر ہے ۔

(۱۵) **اردو ٹائم ٹیبل** ------ ہندوستانی ریلوے کا اس سے پہلے اردو میں کوئی ٹائم ٹیبل شائع ہوا یا نہیں اس کا مجھے علم نہیں لیکن اس ٹائیم ٹیبل کو سجاعت علی خان نے ترتیب دیا اور محمد وزیر نے رپن پریس کلکتہ سے ۲۲ اکتوبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۶۲ ۔ یہ ایسٹ انڈیا ریلوے کا ٹائم ٹیبل ہے ۔ اس میں نہ صرف ریل کے آنے جانے کا وقت دیا گیا ہے بلکہ مختلف اہم مقامات کا ریلوے کرایہ بھی درج ہے ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ اور قیمت ۶ آنے ۔

(۱۶) **حقیقت مذہب نیچری** ------ یہ مذہب اسلام کے سلسلے میں جمال الدین کی تصنیف کا ترجمہ ہے ۔ مترجم مولوی سید عبد الغفور ۔ محمد وزیر علی نے رپن پریس کلکتہ سے شائع کیا ۔ تاریخ اشاعت ۲۲ اکتوبر ۔ صفحات ۸۸ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت سات سو ۔ قیمت ۶ آنے ۔

(۱۷) **عدالتی لغت** ----- پرشنیا کمار سین ۔ پبلشر مادھب چندر گھوش نے سریرام پریس سے چھپوا کر سریرام پور ۲۵ ستمبر کو شائع کیا ۔ اس میں عدالت میں عام طور پر جو اردو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں ان کے انگریزی میں معنی درج کیے گئے ہیں ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۶ آنے صفحات ۲۶ ۔

۱۸۸۴ء

(۱) **نور خرد** ----- مولوی سید محمد عبدالغفور شہباز ۔ بار اول ۔ صفحات ۸ ۔ مطبع وطن ۵۱ کلنگا فرسٹ لین کلکتہ ۔ اس میں چاند ' سورج اور ستاروں کا بیان ہے ۔ اس کی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں ہے ۔ شہباز نے اوائل ۱۸۸۰ء میں بمقام سہسرام اسے تالیف کیا تھا لیکن یہ ۱۸۸۴ء میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔

Marfat.com

(۲) کشاف القلوب ----- مولوی عبدالواحد شاہ ۔ مطبع بشیری کلکتہ سے ۱۳۰۰ھ میں چھپ کر شائع ہوا ۔ قیمت فی کتاب ۸ آنے ۔ صفحات ۷۷ ۔

(۳) شرح مرغوب فی کشاف القلوب ----- مولوی شاہ اکرام الحق ۔ صفحات ۷۲ ۔ مطبع احمدی کلکتہ ۔

(۴) تاریخ کھڑکپور ----- مادھولال ۔ مونگیر سے بار اول ۲۷ دسمبر کو شائع ہوا صفحات ۷۲ ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۵) انتخاب باغ و بہار و تاریخ ھند ----- بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا ۔

(۶) کافر مسیحی بہ جواب یار محمدی ----- اخبار " یار محمدی " میں عیسائی مذہب کے خلاف جو مضمون شائع ہوا تھا یہ اسی کا جواب ہے ۔ مصنف ریورنڈ ڈاکٹر سی ' باؤ مین ۔ پرنٹر پبلشر جے ' ڈبلیو تھامس نے بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپ کر ۲۴ اپریل کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۶۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ غالباً یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی چونکہ کوئی قیمت درج نہیں ہے ۔

(۷) ہندوستانی عدالتی الفاظ کی لغت ----- پرشنیا کمار سین ۔ پرنٹر پبلشر جے ' ایم ' سین نے سریرامپور سے ۱۰ جون کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۶ ۔ بار دوم ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۵ آنے

(۸) گنجینہ عشاق ----- منشی محمد عبدالرحیم شاہ ۔ محمد عمر نے مطبع قادریہ کلکتہ ۔ نمبر ۱۳ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھاپ کر ۱۹ جولائی ۔ کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۶ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔

(۹) تحفتہ الواعظین ----- (حصہ دوم) ۔ بزبان عربی اور اردو ۔ مصنف نصیر الدین احمد نے وحید الدین لین ناتلہ ' کلکتہ سے ۲۲ جون کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۸۸ ۔ بار اول ۔ تعداد تین ہزار ۔ قیمت ۲ روپے ۲ آنے ۔ کتاب دو حصوں میں ہے ۔ پہلا حصہ ۱۸۸۳ء میں چھپ چکا تھا ۔ یہ قرآن مجید کے چند حصوں کا اردو ترجمہ مع اس کا خلاصہ ہے ۔ پہلے حصے پر نصیرالدین احمد کا نام درج نہیں ہے بلکہ " عثمان ابن حسن اور مولوی عبدالکریم اور دیگر حضرات " لکھا گیا ہے اور منشی نصیرالدین احمد کا نام بطور پبلشر موجود ہے لیکن دوسرے حصے میں منشی نصیرالدین احمد کا نام بطور مصنف ہی درج کیا گیا ہے ۔

(۱۰) لغت ہزار ۔ الفاظ ----- ایک اور ایڈیشن جو ۱۶ اگست کو شائع ہوا ۔

(۱۱) مفید القاری ----- آقا محمد عبدالمنان ۔ مصنف کا اصل نام آقا محمد علی اور عرف محمد عبدالمنان ہے ۔ آپ ڈھاکا کے باشندے تھے اور آقا شجاعت علی جہانگیر نگری کے فرزند تھے۔

Marfat.com

مفید القاری میں آپ نے سبب تالیف یہ بتایا ہے -- " تمام مسلمان بھائیوں کی خدمت عالی در جات میں التماس کرتا ہے کہ جب وہ کتاب ہدایت انتساب برائے خاص و عام ہے تو سب دین داروں پر اس کا سیکھنا ، سکھانا ضرور ، صحت تمام ہے -- " یعنی اس میں قرآن شریف کو درست طور پر پڑھنے کے طریقے بتائے گئے ہیں -

(۱۲) **فیض عام** ----- عبداللہ عادل مصنف نے ۱۶ پولک اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۸ رام رائے لین کلکتہ سے ۸ اکتوبر کو شائع کیا - صفحات ۳۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۶ آنے - ۱۸۸۴ء میں کلکتہ اور اطراف کلکتہ ہیضہ (کالیرا) پھیلا تھا - مصنف نے یہ کتاب عوام کی بھلائی کے لیے تالیف کی تاکہ لوگ کالیرا سے بچاؤ کے طریقے اور کالیرا کا علاج جان لیں - یہ کتاب چونکہ وقتی ضرورت کو پورا کرتی تھی اس لیے نہایت مقبول ہوئی اور لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ خریدا جس کے نتیجہ میں اسی سال اس کے دو اور ایڈیشن شائع ہوئے -

(۱۳) **سوز ابد** ------ عبدالرحیم ابد - حضرت محمدؐ کی مختصر منظوم سوانح عمری ہے نمبر ۱۶ پولک اسٹریٹ سے مصنف نے ۱۶ اکتوبر کو شائع کیا - صفحات ۸۲ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۳ آنے -

(۱۴) **نوائے وطن** ------ شاد عظیم آبادی - مطبع قیصری عظیم آباد - یہ اردو زبان کی مختصر تاریخ ہے جس کے صفحات ۱۹۷ ہیں -

۱۸۸۵ء

(۱) **ہدایت القاری** ----- حافظ آقا محمد عبدالمنان - مطبع عزیزی ڈھاکا میں چھپ کر ۱۶ فروری کو شائع ہوا - یہ قرآن مجید پڑھنے کے سلسلے میں چند ہدایات ہیں - اس طرح یہ " مفید القاری " جو ۱۸۸۴ء میں چھپا تھی کا دوسرا حصہ ہے - صفحات ۱۴۷ - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۲ روپے -

(۲) **گلزار خیالات** ----- مہاراج یوراج ہرکشن سنگھ - پبلشر محمد وزیر علی نے نمبر ۶ رام پرشاد ساہا لین کلکتہ سے چھپوا کر ۲۵ جولائی - کو شائع کیا - صفحات ۲۲۰ - بار اول - قیمت ۲ آنے - اس تصنیف کا ایک اشتہار ماہنامہ گلدستہ " نتیجہ سخن " کلکتہ کے شمارے ماہ جون ۱۸۸۳ء میں ہے جس سے اس کا علم ہوتا ہے کہ ان دنوں یہ گلدستہ نتیجہ سخن کے پریس یعنی رپن پریس کلکتہ میں زیر طبع تھا - اس پریس کے مالک محمد وزیر علی جو گلدستہ کے مالک بھی تھے اشتہار میں کہتے ہیں -- " ناظرین پر تمکین گلدستہ و صاحبان طبع کی خدمت میں گذارش ہے کہ عالی جناب مہا راج یوراج ٹھاکر ہرکشن سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہ متخلص بہ بیدار ولی عہد ریاست کشن

Marfat.com

کوٹ علاقہ ملک پنجاب کا دیوان موسومہ بہ گلزار خیالات ۱۳۰۰ھ بڑی عرق ریزی و اہتمام سے کہ جس کی لوح نہایت عمدہ باتصویر مصنف اور ہر صفحہ پر بیل انگریزی روش کی ہوگی ہمارے مطبع میں طبع ہو رہا ہے۔ واقعی یہ دیوان یادگار قابل دید ہو گا۔ جس کی خوبی وقت ملاحظہ ظاہر ہوگی۔ جو صاحب تقریظ و قطعہ تاریخ طبع دیوان مذکور مطبع رپن پریس کلکتہ میں عنایت فرمائیں گے وہ درج دیوان کی جائے گی۔ عالی جناب مہاراجہ ممنون اور مالک مطبع ان کا نہایت مشکور ہوگا۔"

(۳) جواں بخت شمس النہار ---- مولوی محمد نواب۔ پٹنہ میں چھپ کر ۲۰ فروری کو بانکی پور سے شائع ہوا۔ صفحات ۸۰۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۱۰ آنے۔ یہ ایک ڈراما ہے۔

(۴) اتفاق نامہ ---- عبدالغفور۔ ایسے اشعار ہیں جو لفظ "اتفاق" پر ختم ہوتے ہیں۔ تاریخ اشاعت ۱۲ مئی۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۵) پریم گیتا ---- واجد علی خاں تارا۔ بھگوان کرشن کی تعریف میں گیت ہیں۔ پبلشر محمد ہاشم بلگرامی نے ۱۵ مارچ کو آرا سے شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰ صفحات ۷۰۔ قیمت ۲ آنے۔

(۶) ایکٹ بنگال رعیتی ---- مترجم بخشی بشنا نارائن۔ پبلشر محمد ہاشم نے بار اول۔ ۱۶ اگست کو آرا سے شائع کیا۔ تعداد ۳۵۰۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت ۶ آنے۔ اس کا ایک اور ایڈیشن ۳۰ اگست کو بھی شائع ہوا، اور اس کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی۔

(۷) قانون لگان ---- سید عبدالغنی۔ بانکی پور سے ۱۶ جولائی۔ کو بار اول شائع ہوا۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۴۸۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۸) نور ایمان ---- ہادی علی خان صادق۔ پریس، پٹنہ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست۔ بار اول۔ تعداد تین سو۔ صفحات ۲۹۸۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے۔

۱۸۸۶ء

(۱) قانون شادی کائست ---- تاریني پرساد۔ نمبر ۶ رام پرشاد ساہالین کلکتہ سے چھپوا کر مصنف نے بھاگلپور سے شائع کیا۔ کتاب کے تین حصے ہیں۔ حصہ اول کے صفحات ۳۲۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ایک سو۔ قیمت ۵ آنے۔ حصہ دوم کے صفحات بھی ۳۲ ہیں لیکن یہ چار ہزار چھپا اور اسکی قیمت ۲ آنے رکھی گئی۔ حصہ سوم بھی چار ہزار چھپا۔ صفحات وہی ۳۲ ہیں۔ لیکن قیمت ۶ آنے۔ یہ تینوں حصے ۲۵ فروری کو ایک ساتھ شائع ہوئے۔ اس تصنیف میں کائستوں کی شادی کے سلسلے میں وہ فیصلے درج کیے گئے ہیں جو بہار کائست سبھا نے ایک جلسہ میں شادی بیاہ

Marfat.com

میں فضول خرچ یا اخراجات کی روک تھام کے لیے منظور کیے تھے ۔

(۲) **کوکب خیالات مقبول** ----- مرزا احمد علی بیگ اور غلام بسم اللہ ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ مئی ۔ تعداد ۱۲۲ ۔ بار اول ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۳) **تردید کجال** ----- (حصہ دوم) محمد عمر فاروق ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ فروری ۔ صفحات ۱۶ ۔ بار اول ۔ تعداد چار سو ۔ قیمت ۲ آنے ۔ یہ کتاب وہابیوں کے خلاف لکھی گئی ہے ۔

(۴) **تیغ فاروق** ----- محمد عمر فاروق ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ فروری ۔ صفحات ۱۶ ۔ بار اول ۔ تعداد چار سو ۔ قیمت ۶ آنے ۔ یہ بھی وہابیوں کے خلاف ہے ۔ مصنف کا بیان ہے کہ یہ تصنیف جس طرح تیغ میدان جنگ میں دشمنوں کی گردن اڑا دیا کرتی ہے ' بالکل اسی طرح یہ وہابیوں کے لیے ایک کھلا چیلنج ہے ۔

(۵) **نجات المسلمین** ----- مولوی عبدالقادر ۔ پبلشر محمد جان نے محمدی پریس ڈھاکہ سے چھاپ کر ۱۵ اپریل کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ صفحات ۸ ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۶) **اندر سبھا** ----- بزبان اردو اور ہندی ۔ مرتب برجندر کمار بدیا رتن ۔ پرنٹر پرشوتم نے ادھی راج پریس ' بردوان میں چھاپا اور پبلشر آفتاب چند مہتاب بہادر نے بردوان سے ۲۲ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۷۰ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔ اس تصنیف کے حقوق مہاراجہ آفتاب چند مہتاب بہادر ' بردوان کے نام محفوظ رہے ہیں ۔ اس میں اندر کے دربار میں پریوں کے گیت ہیں ۔

(۷) **آہ رسا** ----- ابراہیم شاہ رسا ۔ رپن پریس نمبر ۶ رام پرساد ساہا لین میں چھپا اور سندریہ پٹی کلکتہ سے ۱۹ جولائی ۔ کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ صفحات ۱۶ ۔ قیمت ایک آنہ ۔ یہ نظم شاعر نے کسی حسین طوائف کے عشق میں گرفتار ہو کر کہی ہے ۔

(۸) **فلاح البشر** ----- مولانا عبدالقادر ۔ مطبع رحمانی کلکتہ ۔ صفحات ۱۶ ۔ یہ فقہ کی کتاب ہے ۔

(۹) **نالہ ملکہ** ----- ملکہ جان ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی ۔ صفحات ۱۰ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۱۰) **دیوان ملکہ جان** ----- بی بی ملکہ جان ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۲ اکتوبر ۔ صفحات ۱۰۸ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۲ روپے ۔ اس دیوان کا مکمل نام " دیوان ملکہ جان معروف مخزن الفت ملکہ ۱۳۰۳ھ " ہے ۔ یہ ملکہ جان کی غزلوں اور گیتوں کا مجموعہ ہے ۔ دیوان کے آخر میں شہزادہ محمد ابراہیم شاہ رسا کی تقریظ ہے ۔ اسکی ایک جلد خدا بخش لائبریری '

Marfat.com

پٹنہ میں میری نظر سے گزری ہے ۔

(۱۱) **پیدل پلٹنوں کے قواعد کی کتاب** ---- لفٹنٹ کرنل ' اے ' سی ' ٹوکر ۔ نمبر ۱۸ بنگال انفنٹری نے بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۵ نومبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۳۶۲ ۔ بار اول ۔ تعداد اسی ہزار ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔ غالبا یہ مفت فوجیوں کو دی جاتی تھی ۔

(۱۲) **لوح مزار** ---- مرتب قاسم علی قاسم لکھنوی ۔ رپن پریس کلکتہ ۔ مولوی حافظ جمال الدین رئیس کلکتہ کے انتقال پر مختلف حضرات نے جو قطعہ تاریخ کہے یہ ان کا مجموعہ ہے ۔ صفحات بڑے سائز کے بیس ہیں ۔ اسکی ایک جلد ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں میری نظر سے گزری

(۱۳) **مرثیہ نو** ---- واجد علی شاہ اختر ۔ مطبع سلطانی ' گارڈن ریچ کلکتہ ۔ کتاب پر سنہ طبع ۱۳۰۲ھ درج ہے ۔

(۱۴) **مفید المسلمین** ---- ترجمہ ہے انیس المتقین موفہ فقیہ حسین کا مترجم محمد نیاز الرحمن ۔ مطبع سبحانی کلکتہ ۔ صفحات ۸۴ ۔

۱۸۸۷ء

(۱) **تذکرۃ المعصومین** ---- علی نقوی جونپوری ۔ رونق المطابع ' مٹیا برج کلکتہ ۔ صفحات ۲۷۲ ۔ اسکے سرورق پر درج ہے -- " بہ شہر مٹیا برج بتاریخ ۲۸ ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۳ھ بحسن سعی جماعت احباب در رونق المطابع طبع شد ۔ تذکرۃ المعصومین ' تالیف جناب مولوی سید علی نقی صاحب جونپوری -- " اس کی چھپائی کا کام ۱۳۰۳ھ میں شروع ہوا تھا لیکن یہ ۱۳۰۴ھ میں چھپ کر شائع ہوا ۔

(۲) **تجارب صحہ** ---- مولانا معین الدین ۔ اخلاقیات ۔ مطبع علیم الاخبار کلکتہ ۔ صفحات ۳۴۸ ۔

(۳) **مجموعہ غزل** ---- مرتب سادھولال ۔ دھرم پرکاش پریس ' بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۲۸ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۶ ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۴) **رسالہ کالیرا** ---- صفدر حسین ۔ ہومیو پیتھی علاج کے سلسلے میں ہے ۔ پٹنہ سے ۳ جولائی کو بار اول تین ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ۔ صفحات ۴۶ ۔ قیمت ۵ آنے ۔

(۵) **فسانہ خورشید** ---- سید افضل الدین محمد ۔ بانکی پور سے ۱۶ ستمبر کو شائع ہوا ۔ صفحات ۶۲۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت چار روپے ۔ عشق و محبت کے موضوع پر ایک رومانی ڈراما ہے ۔

Marfat.com

(۶) **مواعظ حسنہ** ----- ڈپٹی نذیر احمد کے خطوط اپنے بیٹے کے نام ۔ اس کا پیش لفظ عبدالغفور شہباز نے جنوری ۱۸۸۷ء میں لکھا ۔ مقام کلکتہ ۔ درج ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ شہباز ان دنوں کلکتہ میں تھے ۔ اس تصنیف کے کئی ایڈیشن چھپے ۔ میری نظر سے جو ایڈیشن گزرا وہ بہت بعد کا یعنی ۱۹۲۱ء کا ہے لیکن اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۸۷ء میں شائع ہوا جس کے صفحات ۲۰۹ ہیں ۔

(۷) **انتخاب باغ و بہار** ----- مرتب جے ' ایف ۔ بانس ۔ پبلشر نیومین اینڈ کمپنی کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ اپریل ۔ بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات ۲۵۴ ۔ بار اول ۔ قیمت پانچ روپیہ ۔

(۸) **نیرنگ زمانہ** ----- مولوی کلیم الرحمٰن ۔ پبلشر عبدالصمد نے یکم مارچ کو کلکتہ ۔ سے شائع کیا ۔ بار اول ۔ قیمت پانچ روپیہ ۔

(۹) **کرسی نامہ راجہ سید عطا حسین** ----- مولوی قادر بخش ۔ بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپ کر دینا جپور سے شائع ہوا ۔ تاریخ اشاعت یکم فروری ۔ صفحات ۱۹ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۵ ۔ یہ کتاب کشن گنج اور پورنیہ کے راجہ سید عطا حسین کے خاندان کی مختصر تاریخ ہے ۔

(۱۰) **الفاظ انگریزی** ----- جوالا ناتھ آگ ۔ بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ مارچ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۳۸ ۔ اس میں اردو داں طبقہ کو انگریزی کے روز مرہ الفاظ سکھانے کے لیے نظم میں انگریزی الفاظ کے معنی بیان کیے گئے ہیں ۔ پنڈت جوالا ناتھ آگ عرصہ ۲۴ سال تک کلکتہ میں غیر اردو داں طلبہ کو اردو کی تعلیم دیتے رہے ۔ آپ نے اس کتاب کے دیباچہ میں وقت کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا --- " اس ہندوستان میں کون ایسا ہے جس کو انگریزی بولنے یا سمجھنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔ لیکن بولنے اور سمجھنے والے کتنے ہیں ۔ ان میں بھی ایک کامل تو دس ناقص نکلیں گے ۔ باوجود اسکے وہ تھوڑے سے لوگ گھڑی کے چلتے ہوئے پرزوں کی طرح معزز و منظور خلاق ہیں ۔ ان کی ہمہدانی بھی بڑے کام آتی ہے ۔ آدمی کی طاقت زبان ہے ۔ بادشاہ وقت کی زبان کا جاننا گویا تلوار کا ہاتھ میں ہونا ہے -- " اسی لیے پنڈت جی نے کوشش کی کہ ہندوستانی بولنے والے چند انگریزی الفاظ سیکھ لیں ۔

۱۸۸۸ء

(۱) **علاج ہومیو پیتھی** ----- ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی ۔ یونین پریس بانکی پور ۔ پبلشر رحیم الدین ۔ تاریخ اشاعت ۵ دسمبر ۔ صفحات ۲۷۰ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت

Marfat.com

روپیہ آٹھ آنے ۔ ڈاکٹر موصوف کی یہ تصنیف کافی مقبول ہوئی جس کی وجہ سے اس کے کئی ایڈیشن نکلے ۔ میرے ذاتی کتب خانے میں اس کا چوتھا ایڈیشن موجود ہے جو ۱۹۱۴ء کا ہے ۔

(۲) **سرگذشت ہجر** ----- پرنس مرزا محمد جلال بہادر کی رومانی نظم ہے جو رام پرساد ساہا لین، سندیہ پٹی کلکتہ سے ۵ دسمبر۔ کو بار اول شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ قیمت ۱۰ آنے ۔

(۳) **انجمن اسلامیہ پٹنہ** ----- محمد علی احسن ۔ یونین پریس بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۳ دسمبر ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۳۶ ۔ قیمت ۲ آنے ۔ اس میں انجمن کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ انجمن میں شامل ہوں ۔ یہ انجمن کانگریس مخالف رہی ہے ۔

(۴) **دی انڈین نیشنل کانگریس** ----- عبدالحامد ۔ یونین پریس، بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۱۳ دسمبر ۔ صفحات ۳۶ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ حامد صاحب سبزی باغ بانکی پور کے باشندے تھے اور اس تصنیف میں انھوں نے کانگریس کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھایا ہے ۔

(۵) **کانگریس اور مسلمان** ----- قمرالدین خاں ۔ یونین پریس بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ دسمبر ۔ صفحات ۳۶ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۴ آنے ۔ مصنف نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ مسلمانوں کو کانگریس کا ساتھ نہیں دینا چاہیے ۔

(۶) **دیوان مراد** ----- شاہ مراد احمد ۔ عبدالحیم نے ضلع شاہ آباد سے ۲ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۸۸ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۳ روپے ۔

(۷) **گلستان خیال** ----- خواجہ محمد شاہ ۔ سید محمد فضل کریم نے خواجہ کلاں، پٹنہ سے ۲۰ مارچ کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۸ ۔ بار اول ۔ تعداد دو سو ۔ مجموعہ کلام ہے ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۸) **منتخب چشمہ فیض** ----- عبدالغفور خاں نساخ ۔ یہ نظموں اور غزلوں کا ایک انتخاب ہے ۔ نمبر ۳۰ لور چیت پور روڈ کلکتہ (موجودہ نام رابندر سرنی) سے ۱۵ جون کو شائع ہوا ۔ صفحات ۳۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۹) **مشکلات المسلمین** ----- ریورنڈ حسن علی ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۳ جولائی ۔ صفحات ۴۰ ۔ بار اول ۔ ‘ تعداد ایک ہزار ۔ اس میں ریورنڈ حسن علی نے چند مسلم علماء کے ان اعتراضات کا جواب دیا ہے جو انھوں نے بائبل پر کیے تھے ۔

۱۸۸۹ء

(۱) **توضیح المنتخب** ----- بہادر علی ۔ کلکتہ ۔ یونیورسٹی نے شائع کیا ۔ صفحات ۱۶۲ ۔

Marfat.com

(۲) کنور الاخلاق ----- ترجمہ ہے " رموز الاخلاق " کا۔ مترجم عبدالکریم خان بہادر خاکی۔ مطبع غوثیہ کلکتہ۔ صفحات ۶۸۔

(۳) تعلیم زبان اردو ----- رن کنگ۔ مطبوعہ سنٹرل پریس کلکتہ۔

(۴) چراغ ایمان ----- مولوی عبدالکریم خان بہادر خاکی۔ یکم دسمبر۔ کو رپن پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا۔ صفحات ۲۶۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۳ آنے۔ اس میں روپیہ سود پر لینا یا دینا دونوں کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

(۵) جانی جانی اسلام ریورنڈ جانی علی۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۳۱ جولائی۔۔ صفحات ۳۲۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ اس میں اسلام پر سخت تنقید کی گئی ہے۔ عیسائی نقطہ نظر سے مصنف نے قرآن مجید میں بھی اغلاط بتائے ہیں۔

(۶) کمار و موہنی ----- لالہ وشویشور دیال۔ مقام آرا۔ پبلشر عنائت علی بیگ۔ تاریخ اشاعت یکم جولائی۔۔ تعداد بار اول۔ پانچ سو۔ صفحات ۲۶۔ قیمت ۴ آنے۔ یہ ایک رومانی ڈراما ہے جس کے دو کردار کمار ہیرو اور موہنی ہیروین ہے۔

(۷) دستور العمل ----- (حصہ اول و دوم) مقام اشاعت آرا۔ صفحات ۱۶۔ بار اول۔ تعداد فی حصہ پانچ سو۔ کائستھ سبھا آرا کے تاجروں کا دستور ہے۔

(۸) اصول حدیث ----- مولوی الٰہی بخش۔ آرا میں کتابت کی گئی اور پٹنہ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۲۳ ستمبر۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ قیمت ۲ آنے۔ صفحات ۳۱۔

۱۸۹۰ء

(۱) آسان اردو پاکٹ بک ----- راین کنگ تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے شائع کیا۔

(۲) باغ و بہار ----- منشی کالا چاند گپتا۔ پبلشر گوپال چندر داس نے سنہا پریس' کومیلا سے ۱۵ اپریل کو بار اول۔ شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات ۲۸۴۔ قیمت ایک روپیہ۔ یہ کتاب بنگلہ رسم خط میں چھاپی گئی لیکن اس کی زبان اردو ہے۔

(۳) میلاد شریف خیر البشر ----- محمد خاطر نے نمبر ۷۵ نیو گوسوای لین کلکتہ سے ۴ دسمبر کو شائع کیا۔ صفحات ۷۲۔ تعداد ایک ہزار۔ قیمت ۹ آنے۔ یہ بنگلہ رسم خط میں چھپی اردو تصنیف ہے۔

(۴) سرچشمہ محبت ----- ایس' سلاٹر۔ مصنف بپٹسٹ کالج کے پروفیسر تھے یہ عیسائی مذہب کی کتاب ہے۔

Marfat.com

۱۸۹۱ء

(۱) **شفاء الامراض** ----- ہومیو پیتھی علاج کے سلسلے میں ہے ۔ مترجم صفدر حسین ۔ پبلشر موہن چند گھوش نے بانکی پور سے ۱۵ فروری کو شائع کیا ۔ بار دوم ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۲۶۸ ۔

(۲) **سوانح حیات مولانا آزاد** ----- مرتب مولوی سید عبدالغفور شہباز ۔ اصل تصنیف سید محمد آزاد کی ہے ۔ صبح صادق پریس ' پٹنہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اپریل ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۸۲ ۔ اس کے حقوق مولوی سید عبدالغفور شہباز کے نام محفوظ تھے ۔

(۳) **قانون شکار ماہی** ----- سید مہدی حسین ۔ پبلشر ظہور الحق نے آرا سے بار اول ۔ ۱۵ مارچ کو پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۷ ۔

(۴) **قانون وقف بل خیرات** ----- مترجم جگناتھ پرساد ۔ آرا سے بار اول ۔ ۱۵ مارچ کو شائع ہوا ۔ صفحات ۱۶ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۵) **مخزن الادویہ** ----- ہومیو پیتھی علاج کی کتاب ہے ۔ مترجم صفدر حسین ۔ موہن چند گھوش نے بانکی پور سے یکم اکتوبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۶) **رباعیات شہباز** ----- مولوی سید محمد عبدالغفور شہباز ۔ اردو گائڈ پریس نمبر ۱۰۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ سے منشی ناظر علی کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۵۴ ۔ اسکی ایک کاپی ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں میری نظر سے گزری ہے ۔ کتاب ٹائپ میں چھپی ہے ۔ اس کتاب میں تقریباً چار سو رباعیات ہیں ۔

(۷) **مجموعہ قوانین تعزیرات ہند اور مجموعہ ضابطہ فوج داری ۱۸۸۲ء کی ترمیم کا مسودہ ایکٹ** ----- صفحات ۱۲۲ ۔ گورنمنٹ سنٹرل پریس کلکتہ سے حکومت نے شائع کیا ۔

(۸) **قانون بابت عمر رضا مندی پر عملی طور پر نظر اور اسکی توضیح** ----- اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ کلکتہ نے شائع کیا ۔ صفحات ۱۲ ۔ مطبع رحمانی دھرمتلہ لین ' کلکتہ ۔

(۹) **ایکٹ متعلق مداخلت بیجائے مویشیاں ۱۸۷۱ء** ----- گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۸ ۔ قیمت ایک آنہ تین پیسے ۔

(۱۰) **رائفل اور کار بائن** ----- رگھو بیردیال تیواری -- بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپ کر بارکپور سے شائع ہوا ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ اکتوبر صفحات ۲۲ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۵ آنے ۔

(۱۱) **اصول دھرم شاستر** ----- بزبان سنسکرت اور اردو ۔ مصنف بخشی نرسنگ نارائن ۔

Marfat.com

صفحات ۱۷۸ - نمبر ۱۶ دھرمتلہ لین سے چھپ کر ۳۸ سمبھو ناتھ پنڈت اسٹریٹ کلکتہ (بھوانی پور) سے شائع ہوا - تاریخ اشاعت ۲۹ ستمبر - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ ۸ آنے یہ گوپال چندر سرکار کی انگریزی تصنیف کا ترجمہ ہے -

(۱۲) **مثنوی ذائقہ عشق** ----- مولوی حافظ حضور احمد صاحب آثم بریلوی - رپن پریس کلکتہ - ۱۳۰۹ھ - کل صفحات ۷۲ ہیں لیکن اصل مثنوی ۴۶ صفحہ پر ہی ختم ہوئی ہے جس کے بعد مختلف حضرات کے قطعات تاریخ وغیرہ ہیں -

۱۸۹۲ء

(۱) **دیوان گلزار لطیف** ----- بی بی محمدی جان لطیف - کتاب پر سنہ طبع ۱۳۰۹ھ درج ہے صفحات ۸۸ - مع دو صفحہ غلط نامہ - مطبع رحمانی کلکتہ - گلزار لطیف کے آخر میں کئی شعراء کے قطعات تاریخ و ترتیب دیوان شامل ہیں اور سب سے آخر میں خود بی بی محمدی جان لطیف کا قطعہ تاریخ بھی ہے -

(۲) **منتخب باغ و بہار** ----- یہ ایڈیشن بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپا - صفحات ۲۶۰

(۳) **قواعد بے نظیر** ----- مرزا احمد علی کوکب دہلوی - اردو گائڈ پریس نمبر ۱۰۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی - صفحات ۳۰ - بار اول - تعداد ایک ہزار - قیمت ۲ آنے ۶ پائی -

(۴) **کمرشیل ہندوستانی** ----- پنڈت جوالا ناتھ آگ - مقام اشاعت کلکتہ -

(۵) **ہندوستانی گائڈ** ----- جی - ایس - اے - لا کمنگ - تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے ۱۳ جولائی - کو شائع کیا - صفحات ۱۹۴ - بار دوم - تعداد اشاعت سات سو پچاس - قیمت ۶ روپے -

(۶) **گھریلو ہندوستانی** ----- بزبان انگریزی ' اردو - محترمہ ایم ' سی ' رے نالڈ صاحبہ - نیومین کمپنی نے نمبر ۲۱۱ کارنوئل اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۹ انٹونی بگان لین کلکتہ سے ۲۹ جون کو شائع کیا - صفحات ۶۹ - چوتھا ایڈیشن - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۸ آنے - یہ کتاب یوروپین خواتین کے لیے ہے تاکہ وہ گھریلو طور پر ہندوستانی زبان سیکھ کر ملازمین سے ضروری بات چیت کر سکیں -

(۷) **ہدایت نباضین** ----- مترجم کویراج رشک لال گپتا - پرنٹر دالو اور دینش نے نمبر ۳ امرتولہ اسٹریٹ سے چھاپا اور پبلشر جی ' ایس ' سی ' اڈی نے نمبر ۵۸ ویلنگ ٹن اسٹریٹ کلکتہ سے

Marfat.com

۲۵ اگست کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۷ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۶ آنے ۔ یہ کتاب سنسکرت سے ترجمہ ہے اور آیورویدک علاج کے سلسلے میں ہے ۔ کوبراج رشک لال گپتا کا قیام ۱۰۳ کالج اسٹریٹ کلکتہ میں تھا ۔

(۸) **دیوان اوحد** ----- عبدالودود اوحد ۔ حافظ محمد عبداللہ نے نمبر ۳۰ مائس لین کلکتہ سے ۷ ستمبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۸۱ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۹) **ترجمہ ایکٹ نمبر ۵ ضابطہ فوجداری** ----- کرشن جیون ڈوبے ۔ کھرگا ویلاس پریس، بانکی پور ۔ پبلشر شیو پرشاد سنہا ۔ تاریخ اشاعت ۲ جون صفحات ۳۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ۷۵۰ ۔

(۱۰) **دیور بھاوج** ----- محمد عبدالرحمٰن ۔ مقام اشاعت گورہٹہ، پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ اگست ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۶ ۔ مصنف نے مسلم خواتین کو کسی بھی غیر مرد سے چاہے وہ دیور ہی کیوں نہ ہو پردہ کرنے پر زور قلم صرف کیا ہے

۱۸۹۳ء

(۱) **وثیقہ وقف نامہ** ----- مولوی علی احمد ۔ یونین پریس، چوہٹہ، بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ ستمبر ۔ صفحات ۳۰ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۲) **غم کدہ** ----- محمد صاحب ۔ چھوٹا بازار، پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۴۰ ۔ جنگ کربلا کے سلسلے میں ایک نظم ۔

(۳) **زہر مار** ----- بھوپ نارائن سنہا ۔ سانپ کے زہر کا علاج ۔ ۴ جنوری کو دربھنگا سے شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۳۳ صفحات ۲۲ ۔

(۴) **ثمرہ زندگی** ----- ایم، ایس، علی محمد شاد خان بہادر ۔ حاجی گنج پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۸ اگست ۔ بار دوم ۔ صفحات ۱۲ ۔ تعداد اشاعت تین سو ۔

(۵) **منتخب چشمہ فیض** ----- مولوی عبدالغفور خان نساخ ۔ مولوی ابوالقاسم اور محمد نور عالم نے ۲۴۹ بہو بازار اسٹریٹ میں چھاپا ۔ آئی، سی، بوس اینڈ کمپنی نے ۲۹ اگست کو شائع کیا ۔ صفحات ۳۱ ۔ تیسرا ایڈیشن تعداد نو ہزار ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۶) **سلک گوہر** ----- مترجم عبدالشکور مرحبا۔ مطبع غوثیہ ۔ کلکتہ ۱۳۱۰ھ

۱۸۹۴ء

(۱) **جواہر التعلیم** ----- بابو دینا ناتھ دیو ۔ رام نارائن پال نے نارائن پریس، ۷۵ کاٹن اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپا اور پنڈت جگل کشور نے ۳۷ میونسپل مارکیٹ کلکتہ سے شائع کیا ۔ صفحات

Marfat.com

۴۰۸ ۔ آخر میں غلط نامہ کے چار صفحات بھی ہیں ۔ قیمت فی کتاب ایک روپیہ ۱۲ آنے علاوہ محصول ڈاک ۷ آنے ۔

(۲) نورالمومنین ــــــ اے ' کے ' محمد نور عالم ۔ پرنٹر پبلشر شیخ عبدالرحیم نے نمبر ۴ سیتا رام گھوش اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸ جنوری کو شائع کیا ۔ صفحات ۹۹ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔ اس میں نماز روزہ وغیرہ کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے ۔

(۳) راہ نجات ــــــ مولوی محمد اسمٰعیل ۔ مقام طبع و اشاعت نمبر ۱۱ شری ناتھ بابو لین کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ ستمبر ۔ صفحات ۲۷ ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۳ پائی ۔ اس میں مسلمانوں کے دینی فرائض کا بیان ہے ۔

(۴) گنجینہ علاج بالمثل ــــــ جلد اول ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی ۔ مطبع قیصری واقع محلہ گوبند عطار پٹنہ ۔ اس تصنیف کا وہ نسخہ جو خدا بخش لائبریری پٹنہ میں ہے میری نظر سے گزرا ہے ۔ اس پر کسی نے قلم سے لکھ رکھا ہے ۔ " ڈاکٹر پارس نات چٹرجی مصنف کتاب ہذا ۷ جنوری ۱۹۴۶ء مطابق ۲ صفر ۱۳۶۵ھ موافق ۲۰ پوس ۱۳۵۳ فصلی سنہ کو ۹۴ برس کا ہوکر مرا ۔ "

(۵) طریق الحسن ــــــ مولانا نورالحسن ۔ مطبع غوثیہ ۔ کلکتہ ۔ ۱۳۱۱ھ صفحات ۳۴ ۔

۱۸۹۵ء

(۱) یتیم ــــــ ابو محمد ابراہیم ۔ آرا سے ۲۱ ستمبر کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ صفحات ۲۴ ۔ قیمت ایک آنہ ۲ پائی ۔ اس میں یتیموں پر رحم کرنے کہا گیا ہے ۔

(۲) تاڑی نامہ ــــــ سید محمد سعید ۔ صادق پور پریس ' پٹنہ ۔ یہ تاڑی پینے کی برائیوں کو اجاگر کرتا ہے ۔

(۳) ارمغان ــــــ امداد امام ۔ اسٹار آف انڈیا پریس ' آرا ۔ تاریخ اشاعت ۲۱ ستمبر ۔ صفحات ۲۶ ۔ بار اول ۔ قیمت ۴ آنے ۔ چند غزلوں کا مجموعہ ۔

(۴) مثنوی چراغ دولت المعروف رخصتی ــــــ سید قمر الدین ۔ اسٹار آف انڈیا پریس آراء پبلشر رائے جے پرکاش لال بہادر ۔ بار اول ۔ تاریخ اشاعت ۲۱ ستمبر ۔ صفحات ۲۰ ۔ جناب عارف ماہر آروی نے اپنی تصنیف " آرا ' ایک شہر سخن " مطبوعہ ۱۹۹۱ء میں اس مثنوی کا نام " سراج دولت المعروف رخصتی " لکھا ہے اور ان کے مطابق یہ ۱۸۹۳ء میں چھپا تھا ۔ میری نظر سے یہ کتاب نہیں گزری لیکن رجسٹرار آف پبلی کیشنز کلکتہ کے ریکارڈ کے مطابق یہ ۱۸۹۵ء میں شائع ہوا ہے ۔ ممکن ہے یہ تالیف ۱۸۹۳ء کی ہو لیکن کتاب چھپ کر ۱۸۹۵ء ہی میں منظر عام پر آئی ہو ۔

Marfat.com

(۵) **افضل الاشعار، ہستی گوہر** ---- عبدالرحیم ابد ۔ مصنف نے ۱۶ دھرمتلہ لین کلکتہ سے یکم دسمبر۔ کو شائع کیا ۔ صفحات ۳۰۴ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت دو روپے ۔ اس میں مصنف نے منظوم طور پر حضرت محمدؐ، بی فاطمہ حسن، حسین کی سوانح کو قلم بند کیا ہے

(۶) **مضامین واسطے اصلاح مسلمین** ---- حصہ اول ۔ ڈی ' ایچ ' احمد ۔ نمبر ۴۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ سے چھپوا کر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی نے ۱۴ نومبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۲۴ ۔ بار اول ۔ تعداد دو سو ۔ مصنف جو ایک عیسائی ہے کا خیال ہے کہ اس وقت تک مسلمان ہرگز ترقی نہیں کرسکتے جب تک وہ فرسو ۔دہ روایات کو ترک نہ کریں ۔ جب تک مسلمان ہر روز نماز کے پابند رہیں ' روزہ رکھیں وغیرہ اس وقت تک ان کی ترقی ممکن نہیں ہے کیونکہ ان مذہبی فرائض کو ادا کرنے ہی میں ان کا بیشتر وقت بقول مصنف کے برباد ہو جاتا ہے اور ان کو وقت نہیں ملتا کہ وہ اپنی ترقی کے سلسلے میں کوئی قابل قدر کام کریں ۔

(۷) **چراغ محمدی** ---- شیخ چراغ علی ۔ پبلشر مولوی عبدالکریم نے نمبر ۱۱ شری ناتھ بابو لین کلکتہ سے ۳ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۰ ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۸) **فوجیوں کے لیے اردو بول چال** ---- مصنف را کنگ ۔ پبلشر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی نے بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۱۷ جولائی کو شائع کیا صفحات ۱۷ ۔ باراول ۔ تعداد ۷۵۰ ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔

(۹) **کلید اردو ' فارسی** ---- بزبان بنگلہ ' فارسی اور اردو ---- سید محمود ۔ مصنف نے ۱۶ دھرمتلہ لین کلکتہ سے ۱۰ مئی کو شائع کیا ۔ صفحات ۵۲ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۱۰) **قواعد جراح جدید** ---- سرجن جی ' ایم ' گیلس ۔ پبلشر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے ۱۵ جولائی کو شائع کیا ۔ صفحات ۵۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ۳۵۰ ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۱۱) **معلومات غائب** ---- عبدالقادر ۔ پبلشر ایس ' اے ' بی بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۳ ستمبر کو شائع کیا ' صفحات ۸۷ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۱ پائی ۔ یہ علم نجوم سے متعلقہ تصنیف ہے ۔

۱۸۹۶ء

(۱) **اکیسر ہیضہ** ---- ڈاکٹر شیکھر کمار باسو ۔ آئی ' ایم ' ایس ' ہومیو پیتھ ۔ مقام اشاعت پورینددر پور ' بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۲۸ مئی ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۲۴۸ ۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے ۔

Marfat.com

(۲) ضیائے تمنا ----- آغا حسین - شریف پریس بہار - عشقیہ کلام - تاریخ اشاعت ۵ اگست - صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۸ آنے -

(۳) تدبیر ترقی تجارت ----- مولوی محمد عالم - یونین پریس، بانکی پور - اس میں انڈین یونین ٹریڈنگ کمپنی، بانکی پور کے اغراض و مقاصد اور دستور وغیرہ ہیں تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۲ -

(۴) تاریخ ہند ----- عبدالکریم بی، اے - صفحات ۲۲۰ - تنقیقی پریس، امام باغ لین کلکتہ - تاریخ اشاعت ۱۶ اپریل - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۲ آنے - یہ مولوی عبدالکریم سلہٹی کی مشہور تصنیف ہے جو بار بار چھپی - عرصہ تک یہ نصاب تعلیم میں رہی ہے - انگریزی میں بھی یہ کتاب چھپی ہے - اس کتاب کو مصنف نے جسٹس امیر علی کے نام سے منسوب کیا -

(۵) ناٹک لیلا مجنوں ----- منشی عبدالمجید - پرنٹر پبلشر حافظ عبدالعزیز نے عزیزی پریس میں چھاپ کر نمبر ۵ پاری اسٹریٹ، سیالدہ کلکتہ سے ۲۹ فروری کو شائع کیا - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۴ - بار دوم - قیمت ایک آنہ -

(۶) ایک فقیر کی صدا ----- سعید الدین احمد - پبلشر محمد اکبر رضا نے ۹۴ کلنگا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۵ جولائی کو شائع کیا - صفحات ۵۱ - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو - قیمت ۴ آنے - مصنف نے چند ایسے مسائل پر روشنی ڈالی ہے جس وجہ سے مسلمانوں کی حالت مصنف کے خیال کے مطابق بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے - مصنف نے ان مسلمانوں کی سخت مخالفت کی ہے جو بیوہ کی شادی کے خلاف ہیں -

(۷) ٹرانسپورٹ ڈیوٹی کا کتابچہ ----- ناٹک عبدالستار - مطبع دارالسلطنت کلکتہ میں چھپ کر بارکپور ضلع ۲۴ پرگنہ سے ۲۹ جولائی - کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۹۲ - قیمت ۴ آنے -

(۸) ہدایت توحید ----- محمد ولایت علی - نمبر ۱۶ دھرمتلا لین کلکتہ سے ایس عابد حسین نے ۲۸ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ۷۵۰ - صفحات ۴۸ - قیمت ۲ آنے - صوفی فلسفہ سے متعلق کتاب ہے -

(۹) مہا مدگر ----- بزبان سنسکرت انگریزی اور اردو - دینا ناتھ دیو - نمبر ۷۵ کائن اسٹریٹ میں چھپ کر ۲۵ راجا کٹرا، بڑا بازار کلکتہ سے ۲۴ نومبر کو مصنف نے شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۶ آنے - یہ تصنیف سنسکرت کے نامور عالم شنکر آچاریہ کی اخلاقی نظموں کا منظوم اردو اور انگریزی ترجمہ ہے -

Marfat.com

١٨٩٧ء

(۱) شعرِ مخفی --- -- (حصہ اول) مولوی خلیل الرحمن - ایک جاسوسی قصہ ہے - پبلشر
غلام صادق - حنفیہ پریس ، بانکی پور - تاریخ اشاعت ۲۵ دسمبر - بار اول - تعداد ایک ہزار -
صفحات ۱۲۴ - قیمت ٦ آنے -

(۲) علاج ہیضہ -- ---- ڈاکٹر سید غیاث الدین احمد - مسلم نیشنل پریس پٹنہ - تاریخ
اشاعت ۱۵ جنوری - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۲ - قیمت ۲ آنے - ڈاکٹر سید غیاث
الدین احمد ، بخشی محلہ پٹنہ سٹی کے باشندے تھے -

(۳) علاج ہومیوپیتھی -- ---- ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی - کیسری پریس پٹنہ سٹی - مصنف نے
۷ فروری کو شائع کیا - بار دوم - تعداد ایک ہزار - صفحات ۲۸۵ - قیمت ایک روپیہ -

(۴) تحفہ بہار ---- - مرتب محمد فریدالحق - مسلم نیشنل پریس ، بخشی محلہ ، پٹنہ سٹی -
مختلف شعراء کا کلام - تاریخ اشاعت یکم جنوری - بار اول - تعداد تین سو - صفحات ۴۰ - قیمت
۳ آنے -

(۵) گلستان عشرت -- ---- نواب احمد حسین عرف بادشاہ نواب متخلص بہ عشرت -
خیرالمطابع پٹنہ سٹی تاریخ اشاعت ۱۰ اپریل - بار اول - تعداد تین سو - صفحات ۲۴۴ - پبلشر مرزا
امام حسین مغل پورہ ، چوہٹہ بازار ، پٹنہ سٹی -

(٦) مولود منظر اولیا ---- - نور محمد ندیم - یہ کتاب نیو سنٹرل آرٹ پریس کلکتہ میں چھپی

(۷) ترچھی نظر ----- اللہ بخش بخشی کلکتوی - ایک رومانی ناول - اس میں ہندوستانی
عورتوں پر یورپ کی تہذیب کا برا اثر دکھایا گیا ہے اور اسکی مخالفت کی گئی ہے - تاریخ اشاعت ۹
اکتوبر - صفحات ۱۹۲ - بار اول - تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو - یہ صرف پہلا حصہ ہے -
پبلشر ایس ، اے ، بی - بخشی کمپنی کلکتہ - اس کا دوسرا حصہ ۱۸۹۹ء میں شائع ہوا - قیمت ایک
روپیہ ۴ آنے -

(۸) قصہ شاہ روم ----- پرنس عثمان جاہ - نمبر ۳ موٹس لین کلکتہ سے ۱۲ فروری کو
شائع ہوا - صفحات ۸۴ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۲ آنے ۹ پائی - ایک فرضی کہانی ہے

(۹) آرزوئے دل ----- منشی محمد عبدالغفور الیاس تنہا - ایس - اے - بی - بخشی کمپنی
کلکتہ نے نمبر ۱۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۷ جنوری کو شائع کیا - صفحات ۴۸ - بار اول - تعداد
اشاعت ایک ہزار - قیمت ۱۰ آنے - اس داستان عشق کا مرکزی خیال آزادی نسواں کی مخالفت

Marfat.com

ہے۔

(۱۰) **جوش شباب** ----- محمد شفیع احمد۔ پبلشر ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۲۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۳۰ جنوری کو شائع کیا۔ صفحات ۷۵۔ باراول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۶ آنے۔ یہ ایک ایسے مسلم نوجوان کی کہانی ہے جو ایک تھیٹر کی اداکارہ کے دام محبت میں پھنس کر برباد ہوا۔

(۱۱) **دھانی ڈوپٹہ** ----- منشی محمد عبدالغفور الیاس تنہا۔ پبلشر ایس۔ اے۔ بی بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۲۷ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲ فروری کو شائع کیا۔ صفحات ۳۴۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۶ آنے۔ کہانی کا ولن دو محبت کرنے والوں کے درمیان حائل ہوتا ہے جیسا کہ ولن کو ہونا چاہئے۔ لیکن یہ ولن اتنا چالاک ہے کہ ہیروین کو اڑا لے جاتا ہے۔ ہیروین جو ڈوپٹہ پہنا کرتی ہے اس کا رنگ دھانی ہے جس کی وجہ سے ناول کا نام "دھانی ڈوپٹہ" رکھا گیا ہے۔

(۱۲) **کلکتے کی سیر** ----- محمد ہدایت اللہ۔ مصنف نے ۱۴۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۶ نومبر کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد پانچ ہزار۔ صفحات ۵۲۔ قیمت ۴ آنے۔ یہ کتاب مصنف کے سفر کلکتہ کا نتیجہ ہے۔ جب آپ کلکتہ آئے تو یہاں چند صوفی فقیروں سے ملاقات ہوئی جن سے انہوں نے مختلف مذہبی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ لیکن آپ ان کے خیالات کو تسلیم نہیں کر سکے لہٰذا آپ نے صوفیوں کی مخالفت کی ہے۔

(۱۳) **منتخب تاریخ ہندوستان** ----- بی۔ این۔ راکنگ۔ سنٹرل پرنٹنگ پریس کلکتہ۔

۱۸۹۸ء

(۱) **چشمہ فیض** ----- عبدالغفور خاں نساخ۔ پبلشر نور عالم نے نمبر ۴ گورستان روڈ کلکتہ سے چھاپ کر ۱۶ تالتلہ کلکتہ سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا۔ چوتھا ایڈیشن۔ صفحات ۵۰ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۳ آنے۔

(۲) **چمنستان سخن** ----- شہزادہ محمد ظہیرالدین۔ انجمن اسلام پریس بانکی پور۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۲۴۴۔ قیمت ایک روپیہ۔ پبلشر حاجی سید جان۔

(۳) **تنقید مذہب** ----- محمد یوسف۔ مشرقی نور پریس مظفر پور۔ پبلشر شیخ محمد جان۔ تاریخ اشاعت ۱۲ فروری۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ قیمت ۸ آنے۔

(۴) **طاعون** ----- سید علی احمد۔ انجمن اسلامیہ پریس، بانکی پور۔ پبلشر احمد حسین۔

Marfat.com

تاریخ اشاعت ۱۸ مئی ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۲۴ ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔

(۵) **تحفہ صمدیہ** ----- مختلف شعراء کا عشقیہ کلام ہے غلام صمدانی نے مرتب کیا اور شہر گیا سے شائع کیا ۔ تاریخ اشاعت ۲۷ اگست ۔ بار اول ۔ تعداد صرف ۱۱۹ ۔ صفحات ۲۲ ۔

(۶) **دیوان شاکر** ----- مرتب سید محمد عبدالقادر ۔ پبلشر رام اوتار نے نمبر ۱۲۷ ہالی ڈے اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۵ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۶۴ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔ یہ منشی عبدالسبحان شاکر کا کلام ہے جو مولوی عظمت اللہ انخ کے شاگرد تھے ۔

۱۸۹۹ء

(۱) **ترچھی نظر** ----- (دوسرا حصہ) اللہ بخش بخشی ۔ تاریخ اشاعت ۲ مئی ۔ صفحات ۱۹۳ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار پانچ سو ۔ حصہ اول ۱۸۹۷ء میں شائع ہوا ۔ حصہ دوم کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے درج ہے ۔

(۲) **مسدس کانفرنس** ----- چتر بھوج سہائے ۔ کاست کانفرنس پریس ' دربھنگا ۔ کاست کانفرنس کے سلسلے میں منظوم رپورٹ ۔ بتاریخ ۳۱ جنوری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد چھ سو ۔ صفحات ۱۲ ۔

(۳) **گلزار نسیم** ----- فارسی ' اردو ۔ مرتب خیرات احمد (حصہ اول اور دوم) محمدی پریس ' گیا ۔ حصہ اول ۷ جنوری اور دوم ۴ مارچ کو شائع ہوا ۔ تعداد فی حصہ تین سو ۔ صفحات حصہ اول ۶۸ ۔ حصہ دوم ۲۸ ۔ قیمت حصہ اول ۶ آنے ۔ اور حصہ دوم ۳ آنے ۔

(۴) **یاروں کی محبت برباد** ----- مترجم محمد سلیمان ۔ یہ شیکسپیئر کا ڈراما ----- Love Labours lost کا ترجمہ ہے ۔ شیخ رحیم بخش نے ظہور پریس پٹنہ سٹی سے چھپوا کر ۲۴ مارچ کو بار اول ۔ ایک ہزار ۔ کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۴۰۴ ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۵) **گلزار نظم** ----- مرتب حسین بخش ۔ مختلف شعراء کا کلام ۔ مقام اشاعت شہر گیا ۔ تاریخ اشاعت ۳ مئی ۔ صفحات ۴۴ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک سو ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۶) **جام قہقہہ** ----- منشی ہری پرشاد ۔ مقام اشاعت گیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔ تاریخ اشاعت ۲۹ جنوری ۔ یہ ایک رقاصہ کے سلسلے میں ڈراما ہے ۔

(۷) **ماہ رو ورجینا** ----- منشی محمد حسن ۔ نمبر ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے چھاپ کر دھرمتلہ اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۳ جون کو شائع کیا گیا ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ صفحات ۱۶ ۔ قیمت ۲ آنے ۔ ایک مختصر ڈراما ہے جو ماہ رو اور ورجینا کی داستان عشق ہے ۔ ماہ رو ایک ترکی شہزادہ ہے اور ورجینا ایک عیسائی حسینہ ۔

Marfat.com

(۸) انجمن اتحاد کلکتہ کا قومی تحفہ ----- منشی لیاقت حسین خان - اس مختصر کتاب میں سر سید احمد خان اور دیگر چند حضرات کی بعض تقاریر کا خلاصہ ہے جو ان حضرات نے مسلمانوں کی بھلائی کے لیے کیں تھیں - نمبر ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے مصنف نے ۶ جون کو شائع کیا - صفحات ۲۲ - بار اول - تعداد اشاعت ۲۵۰ - قیمت ۴ آنے -

(۹) چراغ ظلمت ----- محمد اسحاق - مصنف نے ۱۳۲ ہریشن روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۱۰۹ سندریہ پٹی کلکتہ سے ۱۴ جون کو شائع کیا - صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۶ آنے - یہ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی منظوم تعریف ہے -

(۱۰) دیوان برہان ----- برہان اللہ - نمبر ۱۴۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۶ اپریل کو شائع ہوا صفحات ۹۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - قیمت ۶ آنے - یہ بھی مجموعہ کلام ہے -

۱۹۰۰ء

(۱) آفتاب اسلام ----- شیخ قربان علی - مصنف نے ۴۸ رتو سرکار لین کلکتہ سے ۲۲ جنوری کو شائع کیا - بار اول - تعداد پانچ سو - صفحات ۱۱۶ - پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت کا بیان ہے -

(۲) آئینہ رسول ----- (حصہ دوم) خواجہ محمد شاہ - ناشر عبدالغفور نے ۱۰۹ لور چیت پور روڈ کلکتہ سے ۱۵ فروری کو شائع کیا - صفحات ۹۹ - بار اول - تعداد ایک ہزار - یہ بھی پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کی ولادت کا بیان ہے -

(۳) تذکرۃ الموت ----- (عربی - اردو) پبلشر عبدالغفور نے ۱۰۴ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے یکم جنوری کو شائع کیا - صفحات ۳۲ - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۴) ابتدائی انگریزی گرامر ----- مصنف موہنی موہن بوسو - بی - اے - (انگریزی - اردو) نیو ٹاون پریس ' بھوانی پور (کلکتہ) میں چھپ کر ۵۸ ویلنگٹن اسٹریٹ کلکتہ سے ۳ مارچ کو شائع ہوا - بار سوم - تعداد اشاعت دو ہزار - اس کا علم حاصل نہ کرسکا کہ اس کا پہلا اور دوسرا ایڈیشن کب شائع ہوا تھا - مصنف شہرگیا (موجودہ صوبہ بہار) کے باشندے تھے -

(۵) کلکتہ کی سیر ' دو درویش کی ملاقات ----- حصہ دوم - حاجی محمد بشیر نے ۱۴۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۱۹ اپریل کو شائع کیا - بار اول - تعداد پانچ سو - اس تصنیف کا پہلا حصہ مارچ ۱۸۹۸ء میں شائع ہو چکا ہے -

(۶) ترمیم قانون لگان بنگالہ ۱۸۸۵ء ایکٹ نمبر ۳ ----- مترجم مخدوم بخش - مقام چوہٹہ ' بانکی پور سے ۳۰ مارچ کو شائع ہوا - صفحات ۶۰ - بار اول - تعداد پانچ سو - مترجم مخدوم

Marfat.com

بخش سبزی بازار ، بانکی پور کے باشندے تھے ۔
(۷) آئینہ مصوری مع قواعد موسیقی و نغمات وغیرہ ----- (انگریزی - اردو) مصنف وشنو چرن لال ورما ۔ یونین پریس بانکی پور میں چھپ کر محمد پور قاضی ، مظفر پور سے ۲۰ مئی کو شائع ہوا ۔ صفحات ۶۸ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔
(۸) اپنے منہ میاں میٹھو ----- رامیشور پرساد شرما ۔ ذاکر پریس پٹنہ سٹی سے چھپ کر ۱۶ اگست کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ اس تصنیف میں مصنف نے مغربی تہذیب اور سماج کی برائیوں پر تنقیدی نظر ڈالی ہے ۔
(۹) اصول مذہب برہمو سماج ----- مترجم بلدیو نارائن ۔ بہار برہمو سماج پریس ، بانکی پور میں چھپا اور مصنف (مترجم) نے ۲ ستمبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۶ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔
(۱۰) جنگ یونان و ترکی ----- (حصہ اول) مترجم محمد عبدالغفور ۔ ناشر ایس ۔ اے ۔ بی بخشی کمپنی کلکتہ نے ۲۰ نومبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار دو سو ۔ صفحات ۱۴۵ ۔ یہ کتاب سر ، اے ، بارٹلٹ ایم پی کی انگریزی تصنیف " تاریخ جنگ یونان و ترکی " کا آزاد ترجمہ ہے ۔
(۱۱) دیوان مراد ----- شاہ عالم مراد ؔ اکبر علی نے ۸ اگست کو شہر آرا سے شائع کیا ۔ یہ نعتیہ کلام ہے ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ بار دوم ۔ تعداد ایک ہزار ۔ بار اول کب شائع ہوا کوئی علم نہیں ۔
(۱۲) نظم اللغات ----- فارسی ، اردو مولوی ۔ یسین ۔ دربھنگا سے ۲۰ اکتوبر کو پہلی بار شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ۵۳۰ ۔
(۱۳) مفتاح الجنتہ ----- مولوی کرامت علی ۔ اس کے کئی ایڈیشن اس سے قبل بھی شائع ہوئے لیکن اس ناشر کے لئے یہی بار اول ہے ۔ ناشر عبدالستار نے ۲۵ نارتھ سیالدہ روڈ حاجی پاڑہ کلکتہ سے ۲ دسمبر کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت تین ہزار ۔ صفحات ۱۸۴ ۔

۱۹۰۱ء

(۱) تیر نگاہ ----- محمد محسن ۔ ۸۵ بور چیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۰ جنوری کو شائع ہوا ۔ صفحات ۷۲ ۔ یہ حصہ اول ہے ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ مصنف محمد محسن مچھوا بازار کلکتہ میں رہتے تھے ۔
(۲) جدید حافظ الاسلام مع مخزن الاقصائد ----- حافظ احمد ۔ مصطفیٰ پریس کلکتہ ناشر

Marfat.com

عبدالغفور ۔ بار اول ۔ یکم فروری کو شائع ہوا ۔ تعداد ایک ہزار اور صفحات ۲۵۰ ۔

(۳) ثنا ہدایت ، گنجینہ معرفت ----- مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۸ جنوری کو شائع ہوا صفحات ۱۷۲ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۴) مولد شریف سعدی ----- عبدالغفور نے مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۱۷ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۵) نعت مصطفیٰ ----- مصنف عبدالغفور نے مصطفیٰ پریس کلکتہ سے ۵ فروری کو شائع کیا ۔ صفحات ۴۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۶) نغمہ دلفریب مع رسالہ ہار مونیم ----- محمد حسین ۔ مصطفیٰ پریس نمبر ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲ فروری ۔ صفحات ۸۰ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۷) رد ہندو ----- محمد اسمٰعیل ۔ مصطفیٰ پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ فروری ۔ صفحات ۶۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۸) رسالہ طاعون ----- حکیم رفعت حسین ۔ انجمن پریس بانکی پور میں چھپا ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ مارچ ۔ پھر اسی سال بار دوم ۲ اپریل کو ایک اور ایڈیشن اسی پریس سے شائع ہوا ۔ تعداد فی بار ۲۵۰ ۔ صفحات ۲۳ ۔ مصنف حکیم رفعت حسین چوہٹہ ، بانکی پور کے باشندے تھے ۔

(۹) اشرف المخلوقات فی ذکر میلاد سرور کائنات ----- معظم علی ۔ نمبر ۳۰ منکاف لین کلکتہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۸۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۱۰) فوٹو گرافی ----- کفایت حسین ۔ کیسری پریس پٹنہ سٹی ۔ شہر گیا سے یکم اگست کو شائع ہوا ۔ صفحات ۶۴ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۱۱) بینکرس سبھا ۔ " Bankers Association " ----- مصنف ہری ہر پرساد ۔ بہار اینجل پریس ، گیا ۔ ماہ جولائی میں شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ یہ ایک ڈراما ہے ۔

(۱۲) کنک تارا ----- دیاس پریم سکھ داس ۔ نمبر ۷۵ کائن اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر نمبر ۱۶ ڈھاکا پٹی کلکتہ سے ۱۶ جولائی کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۳۲ ۔ ایک مختصر ڈراما ہے ۔

(۱۳) بھول بھولیاں ----- پارسی الفاٹائن ناٹک منڈلی کی طرف سے نمبر ۷۵ کائن اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا اور کرین تھاین تھیٹر ، دھرمتلہ کلکتہ سے یکم جولائی کو شائع ہوا ۔ مختصر ڈراما صفحات ۱۶ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۱۴) نواب سنگھا ----- تمیا نند ساہا نے ارون ادیئے پریس ، کٹک ، میں چھپوا کر ۱۹ ستمبر

Marfat.com

ٍ..ع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۲ ۔ یہ ایک نواب کے سلسلے میں فرضی ڈراما
ہے ۔

(۱۵) مولد شریف ' جمال نبیؐ ----- سلطان الدین احمد ۔ ۲۹ مئی کو نمبر ۱۰۸ ہریشن روڈ کلکتہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۸۰ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۱۶) دلائل پردہ ----- ایس ۔ اے ۔ بی ۔ بخشی کمپنی کلکتہ نے ۱۴ اگست کو نمبر ۱۲۷ بالی گنج اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا ۔ صفحات ۱۱۲ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۱۷) احسن المطالب فی مناقبت علی بن ابو طالب ' اسد اللہ غالب ----- از رضیہ خاتون ۔ انجمن اسلامیہ پریس ' بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۳۰ ستمبر ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۸ آنے ۔

(۱۸) دیوان حضرت جمال ----- عاصی جماں شاہ ملی عبدالقادر ۔ ایم غنی حید آروی نے کلکتہ سے ۱۳۱۸ھ میں چھپوا کر شائع کیا ۔ صفحات ۴۰۲ ۔

۱۹۰۲ء

(۱) دربار حق و ہدایت ----- مرتبہ محمد زین الدین حنفی ۔ دی حنفی پریس ' اودھی کٹرا ۔ پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت یکم فروری ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۲) رسالہ طاعون ----- ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی ۔ احسن المطابع پریس پٹنہ سٹی ۔ چٹرجی ہومیوپیتھی فارمیسی بانکی پور سے ۱۰ فروری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۷۶ ۔ مصنف نامور ہومیوپیتھی ڈاکٹر گزرے ہیں ۔ آج بھی پٹنہ میں آپ کا دولت کدہ " پارس کوٹھی " ہے ۔ آپ کی مشہور تصنیف " علاج ہومیوپیتھی " ہے جس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء میں نکلا اور چوتھا ایڈیشن اکتوبر ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا ۔ رسالہ طاعون کے صفحہ چار پر مصنف نے اردو زبان کے سلسلے میں لکھا ہے ۔۔ " اس رسالہ کو اردو زبان میں لکھنے سے میری خاص غرض یہ ہے کہ ملک ہندوستان میں اردو جاننے والے آدمی بہت ہیں ۔ ان لوگوں کو اس رسالے سے نفع پہنچے گا اور جس جگہ میں رہتا ہوں وہاں کی خاص زبان اردو ہے ۔ اس جگہ کے آدمیوں کو فائدہ پہنچانے کی میری خاص غرض ہے ۔ اس رسالے کی عبارت کی نسبت مجھے مولوی سید اصغر علی صاحب اور مولوی سید افضل علی صاحب سے مدد ملی ۔ ان لوگوں کا میں بہت شکر گزار ہوں ۔

(۳) جلسہ اصلاح قوم ----- خدا بخش چودھری ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۱۱ مارچ ۔ مقام اشاعت شہر گیا ۔

Marfat.com

(۴) **سراج الابتداء معروف بہ دانش افزا** ----- محمد جان - دی مشرق نور پریس، مظفر پور - تاریخ اشاعت ۸ جنوری - صفحات ۵۴ - بار اول - تعداد اشاعت چار سو -

(۵) **جواب شرر** ----- محمد حیدر - مصنف نے چند اسلامی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - مغل پورہ پٹنہ سٹی سے ۷ فروری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ ہزار - صفحات ۲۷۶ - مصنف سارن کے باشندے تھے -

(۶) **قمرالقمار** ----- مولوی قمرالدین لاہری - چند اسلامی مسائل پر مصنف کے خیالات ہیں - نمبر ۵۵ امام باڑی لین کلکتہ میں چھپ کر نمبر ۸۷ اولڈ بیٹھک خانہ بازار روڈ کلکتہ سے ۶ جنوری کو شائع ہوا - بار اول - تعداد پانچ سو -

(۷) **پریم غبارہ** ----- سنبھو پرساد ترکونی بلاس پریس مظفر پور میں چھپا اور کرزن تھیٹریکل کمپنی نمبر ۹۱ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۲۳ اپریل کو شائع ہوا - بار اول - تعداد تین سو - یہ ایک مختصر ڈراما ہے -

(۸) **فوجی افسر** ----- یہ بھی ایک مختصر ڈراما ہے جس کے - صفحات ۳۲ ہیں - ۹۱ ہریسن روڈ کلکتہ سے شائع ہوا - تاریخ اشاعت ۲۴ فروری - بار اول - تعداد ایک ہزار - کسی مصنف کا نام درج نہیں ہے -

(۹) **عشق و محبت** ----- یہ بھی ایک مختصر ڈراما ہے جو ۵۷ کاٹن اسٹریٹ سے چھپ کر ۹۱ ہریشن روڈ کلکتہ سے ۲۳ فروری کو شائع ہوا - بار اول تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۱۰) * **ہونہار** ----- رام دین سنہا - یہ ڈراما کھڈگاولا پریس، بانکی پور میں چھپ کر ۳۱ مارچ کو بار اول شائع ہوا - تعداد اشاعت پانچ سو -

(۱۱) **ودیا ونود** ----- اس ڈرامے کے مصنف چنڈی پرساد سنہا ہیں اور یہ ڈرامے کا تیسرا حصہ ہے - معلوم نہیں حصہ اول اور دوم کب شائع ہوئے - یہ ڈراما کھڈگا پریس بانکی پور میں چھپ کر ۳۱ مارچ کو شائع ہوا -

(۱۲) **شمشیر** ----- اس کہانی کے مصنف بگلا پرساد ہیں - بہار بندھو پریس میں چھپ کر بار اول - ۲۵ مئی کو بانکی پور سے شائع ہوا - صفحات ۴۰ -

(۱۳) **کشکول قوالی** ----- عبدالرشید - مقام اشاعت ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ - تاریخ ۱۱ جنوری کو شائع ہوا - صفحات ۵۶ - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۱۴) **دل شاد** ----- رام پرساد - کلام عشق و محبت - مصنف نے بڑا بازار کلکتہ سے ۲۵ مارچ کو بار اول - دس ہزار کی تعداد میں چھپوا کر شائع کیا - صفحات صرف ۸ -

(۱۵) **مفتاح الجنت** ----- مولوی کرامت علی - کیم جنوری کو ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ

Marfat.com

سے شائع ہوا ۔ ۱۹۰۰ء میں بھی چھپ چکا ہے ۔ اس ایڈیشن کے صفحات ۱۲۸ ہیں اور تعداد اشاعت دو ہزار ۔

(۱۶) **عشق کی وفا ' معشوق کی جفا ' عرف ماہی گیر دلبرلقا** ---- اس مختصر ڈرامے کے صفحات چالیس ہیں ۔ مصنف ویاس پریم سکھ ۔ سنٹرل پریس ' شجاع گنج بھاگلپور میں چھپ کر ۲۰ جنوری کو بار اول ۔ وہیں سے شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۱۷) **گلدستہ قوالی** ---- نور محمد نے ۱/۳۱ ' ویلیلی اسکوائر کلکتہ سے ۲ مئی کو بار اول ۔ تین سو کی تعداد میں شائع کیا ۔

(۱۸) **گلدستہ سلطانی فی بیان عقائد حقانی** ---- سید عبداللطیف قادری سلطانی ۔ مصنف نے ۱۸ جولائی کو نمبر۱۶ تانتی بگان لین کلکتہ سے شائع کیا ۔ صفحات ۲۳۰ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۱۹) **انتخاب قوالی ۔ بزبان عربی ' اردو** ---- از عبدالصمد ۔ ناشر وحید خان نے نمبر ۱۱۵ امرا اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۷ اگست کو بار اول ۔ شائع کیا ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ صفحات ۲۲

(۲۰) **شجرہ** ---- سلطان الدین احمد نے نمبر ۲۰ وسٹن اسٹریٹ کلکتہ سے چار ستمبر کو بار اول ۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۳۸ ۔

(۲۱) **"Annotated Glossary to The Bagh-o-Bahar"** ---- حصہ اول لفٹنٹ کرنل ران کنگ ایم ۔ ڈی ۔ آئی ' ایم ۔ ایس ۔ نمبر۶ گورنمنٹ پلیس کلکتہ سے ۲۹ اگست کو باراول دو ہزار کی تعداد میں شائع ہوا صفحات ۲۲۰ ۔

(۲۲) **مذکورہ تصنیف کا دوسرا حصہ** ---- ۵ نومبر کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد دو ہزار ۔ ان دونوں حصوں کے ناشر تھکر اسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ رہے ۔ دوسرے حصے کے صفحات ۲۱۴ ۔

(۲۳) **نثر بے نظیر** ---- مرتب ران کنگ یا رین کنگ ۔ سیکریٹری بورڈ آف اگزامیزس کلکتہ ۔ صفحات ۱۰۵ ۔

۱۹۰۳ء

(۱) **جام قہقہہ** ---- بابو ہری پرساد ۔ ایک مختصر ڈراما ۔ بار دوم ۲۸ مارچ کو شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت دو سو ۔ بار اول ۔ یہ ۱۸۹۹ء میں شائع ہوچکا ہے ۔

(۲) **اکسیر علاج** ---- ڈاکٹر ملک صفدر حسین ۔ الینچ پریس بانکی پور سے بار اول ۔ پانچ [illegible] ۲۰ مئی کو شائع ہوا ۔ ڈاکٹر ملک صفدر حسین چوہٹہ بانکی پور میں رہتے تھے ۔

Marfat.com

(۳) **اشعار محسن** ----- خواجہ محسن علی محسن ۔ نمبر۱۰ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۸ مئی کو پہلی بار پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا صفحات ۷۲ ۔

(۴) **بینکرس سبھا** ----- " Banker's Association " یہ ڈراما بار اول ۔ ۱۹۰۱ ء میں شائع ہوا تھا ۔ اب بار دوم شہر گیا سے ۱۵ جولائی کو شائع ہوا مصنف ہری پرساد ۔ تعداد اشاعت دو سو ۔

(۵) **ریل کا سفر** ----- سید رفیع الدین احمد ۔ نمبر ۸۵ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ سے بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا ۔ صفحات ۱۳۶ ۔

(۶) **ایک رات کا دھوکہ** ----- مختار احمد ۔ ایک مختصر کہانی ہے ۔ صفحات ۲۴ ۔ مقام اشاعت گیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک سو ۔

(۷) **پر پتھکشا درپن** ----- (ناول) وشوا ناتھ شرما ۔ نمبر ۵۹ کاٹن اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۹ اگست کو بار اول ۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ۔ صفحات ۱۲۸ ۔

(۸) **چمن نعت** ----- عبدالغفور ۔ نمبر ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۰ جون کو بار اول ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ۔

(۹) **محفل قوالی معروف بہ گلستان قوالی** ----- مصنف عبدالغفور نے نمبر ۵۵ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے ۲۵ جون کو بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا صفحات ۴۸ ۔

(۱۰) **راحت روح** ----- (اسلامی تصنیف) مصنف شاہ فرزند علی ۔ حنفیہ پریس ، بخشی محلہ ، پٹنہ سے بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا ۔ صفحات ۲۳۶ ۔

(۱۱) **شمشیر برہنہ ، ذات لانذبیان** ----- سبط الرحمن ۔ نمبر ۳۲ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۱۸ اگست کو بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں شائع ہوا ۔ صفحات ۶۹ ۔

(۱۲) **اخوان الصفا** ----- مرتب جی ۔ ایس ۔ اے ۔ رنکنگ ۔ یہ ایڈیشن حبل المتین پریس کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا ۔ صفحات ۱۶۴ ۔

(۱۳) **آرائش محفل** ----- مرتب جی ۔ ایس ۔ رنکنگ سکریٹری بورڈ آف اگزامیزس کلکتہ ۔ حبل المتین پریس کلکتہ سے شائع شدہ ایڈیشن ۔ صفحات ۲۹۶ ۔

(۱۴) **محل خانہ** ----- (ناول) جلد اول ۔ سجاد علی سجاد ۔ رضوانی پریس ۔ کلکتہ ۔ صفحات ۳۲۴ ۔

(۱۵) **منتخب مثنویات سودا** ----- مرتب بورڈ آف اگزامیزس حکومت ہند کلکتہ ۔ صفحات ۴۲ ۔

Marfat.com

۱۹۰۴ء

(۱) مدن کشور ----- (ڈراما) جس کے دو کرداروں کے نام مدن اور کشور ہیں۔ مصنف رام پرساد کھتری نے سدھاکر پریس، چھپرا سے ۱۶ جنوری کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار صفحات ۴۴۔

(۲) علاج طاعون ----- رام کشن لال۔ اِلیپنچ پریس، چوہٹہ، بانکی پور سے چھپ کر ۱۷ جنوری کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۱۶۔

(۳) ثمر محبت ----- (کہانی)۔ مصنف سید ظہیر حسین۔ اِلیپنچ پریس، بانکی پور میں چھپ کر ۲۰ اپریل کو شائع ہوا۔ صفحات ۱۲۶۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔

(۴) بلند اختر ----- (کہانی) مصنف حافظ محمد خان۔ مالک حافظ نور محمد اینڈ کمپنی نے نمبر ۹۲ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۲۲ جولائی کو شائع کیا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۴۴۔

(۵) قانون رعایا و زمیندار چھوٹا ناگپور ----- مترجم مولوی سید یعقوب۔ اِلیپنچ پریس بانکی پور سے ۲۰ دسمبر کو چھپ کر شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ۲۵۰۔ صفحات ۸۰۔ مترجم مولوی سید یعقوب گریدھی، ہزاری باغ کے باشندے تھے۔

(۶) چمن گلزار ----- عبدالحمید اور غلام مومن کے کلام کا مختصر مجموعہ ہے جو علمی پریس، ڈھاکہ سے ۱۱ اکتوبر کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۲۴۔

(۷) فضائے گلشن ----- کلام منشی اکمل علی اکمل۔ نمبر ۵۵ امام باڑی لین کلکتہ سے ۳۰ ستمبر کو شائع ہوا۔ بار اول۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات صرف دس۔ قیمت ایک آنہ۔ اکمل علی اکمل علامہ رضا علی وحشت کلکتوی کے استاد بھائی تھے یعنی شمس کلکتوی کے شاگرد تھے

(۸) اعلان الحق ----- مولانا ابوالکلام آزاد۔ عثمانی پریس کلکتہ۔ صفحات ۱۸۔ قیمت ۲ آنے۔ تاریخ اشاعت ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ۔

۱۹۰۵ء

(۱) عروج حیا فی ذکر رسول خدا ----- محترمہ حیا صاحبہ منشی محمد نور علی صاحب نعیم کی اہلیہ تھیں۔ منشی محمد نور علی صاحب نعیم نے اسے مرتب کیا اور " حسب فرمائش منشی محمد امانت اللہ صاحب مالک مطبع قادریہ و تاجر کتب سندریہ پٹی نمبر ۹۸ زیر مسجد حافظ جمال الدین صاحب مرحوم، در مطبع غوثیہ واقع کلکتہ، مائس لین " میں طبع ہوا قطعہ تاریخ کے مطابق یہ ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء کی تصنیف ہے۔ صفحات ۲۶۔ قیمت فی کتاب ۲ آنے۔

(۲) اردو ایڈیشن ----- یہ بنگلہ رسم خط میں ایک اردو تصنیف ہے۔ مصنف رائے کالی

Marfat.com

پر شنیا سین گپت کا مقصد صرف بنگالیوں کو اردو بول چال کی زبان سیکھانا رہا ہے لہٰذا انہوں نے بنگلہ رسم خط ہی میں یہ کتاب لکھی ۔ کارنولیس اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۲ دسمبر کو بار سوم شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۔

(۳) **تشخیص طاعون** ----- منشی رام کرشن لال مختار ۔ اپینچ پریس بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ جون ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۴۴ ۔

(۴) **دیوان بسمل** ----- از بسمل ۔ اپینچ پریس چوہٹہ بانکی پور ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ جون ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۲۵ ۔

(۵) **بحرالاسرار فی تحقیق عقائد الاسرار** ----- از سید اسرار علی شاہ عرف مولوی سید محمد عبدالجلیل شاہ ۔ ناشر کے ۔ اے ' حسین نے نمبر ۱۳۲ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۲۰ جون کو پہلی بار شائع کیا ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۶) **انگریزی اردو لغت** ----- ر-نکنگ ۔ تھکراسپنک اینڈ کمپنی کلکتہ کی طرف سے شائع شدہ ایک اور اڈیشن ۔

۱۹۰۶ء

(۱) **سوانح عمری حضرت ابراہیم علیہ السلام** ----- مولوی سید محمد عبدالجلیل ۔ ایس اے ' بی ' بخشی کمپنی کلکتہ نے بخشی پریس کلکتہ سے شائع کیا ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ جنوری ۔ بار اول ۔ تعداد چھ سو ۔

(۲) **دھانی ڈوپٹہ** ----- منشی عبدالغفور ۔ اس کا ایک اڈیشن ۱۸۹۷ء میں شائع ہو چکا ہے ۔ موجودہ اڈیشن کی تاریخ اشاعت ۳۰ اکتوبر ہے اور صفحات ۲۶ ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۳) **اعتراض احسن بر دیوان محسن** ----- اشرف علی خان ۔ خضر پور ۲۴ پرگنہ سے ۳۱ جنوری کو شائع ہوا (اب خضر پور شہر کلکتہ ہی کا ایک حصہ ہے) بار اول ۔ صفحات صرف ۸

(۴) **گلشن قوالی** ----- سید عبدالسبحان ۔ سعیدی پریس پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ مئی ۔ صفحات ۱۶ ۔

(۵) **موکشن مالا معروف بہ رام سمرنی** ----- پریتم چندر وجنانی ۔ سعیدی پریس پٹنہ سٹی تاریخ اشاعت ۱۵ مئی ۔

(۶) **تواریخ کلکتہ** ----- مولوی بدرالزماں ۔ پرنٹر پبلشر اے ' ایم ' مولا بخش رضوان ۔ تاریخ اشاعت ۲۹ جولائی ۔ تعداد پانچ سو ۔ بار اول ۔ صفحات ایک سو ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

(۷) **بحرالاسرار** ----- عبدالجلیل ۔ نمبر ۹۸ ہریسن روڈ کلکتہ سے شائع ہوا ۔ تاریخ

Marfat.com

اشاعت ۲۹ جون ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ **صفحات** ۲۲۰ ۔ **قیمت** ۲ آنے ۔ ۔

(۸) **نعمت خانہ** ----- مسز شالاٹ ۔ چند لذیذ پکوان کے سلسلے میں ٹھکرا سپنک اینڈ کمپنی کلکتہ نے اس کتاب کو ۱۹ ستمبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ۱۲۵۰ ۔ **صفحات** ۲۳۱ ۔ **قیمت** دو روپیہ

(۹) **بہار نسیم** ------ سید محمد شاہ نظیر حسن نسیم ۔ رضوانی پریس کلکتہ میں چھپوا کر مصنف نے ڈھاکا سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ۲۵۰ ۔ صفحات ۱۶ ۔

(۱۰) **داب حیدری** ----- مولانا مولوی حکیم سید جلیل قریشی ۔ ایس ' اے ' بی ' بخشی کمپنی کلکتہ نے بخشی پریس میں چھاپ کر ۲ ستمبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد چھ سو ۔

(۱۱) **طب کیمیائی** ----- (عربی ۔ اردو) پبلشر عبدالوحید ' بخشی محلہ ' پٹنہ سٹی نے ۲۴ جون کو ۔ بار اول ۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا ۔ حنفیہ پریس ' پٹنہ سٹی ۔

(۱۲) **تشریح الادویہ** ----- (انگریزی ۔ اردو) ڈاکٹر محمد ایوب ۔ مصنف نے احسن المطابع پٹنہ سٹی میں چھاپ کر چوک پٹنہ سٹی سے ۲۷ نومبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۸۸ ۔ یہ ہومیوپیتھی کی کتاب ہے ۔

(۱۳) **مراۃ السلوک** ----- صوفی عبداللہ ۔ ستارہ ہند پریس ' بنیا پوکھر روڈ کلکتہ ۔ صفحات ۱۵۶ ۔ آخری چند صفحات میں صوفی صاحب کا کلام (فارسی ' اردو) بھی شامل ہے ۔

۱۹۰۷ء

(۱) **قصہ گلشن جاں فزاں** ----- مرتب کنہیا لال ۔ ستیہ سندھاکر پریس پٹنہ سٹی میں چھاپ کر پبلشر مادھو شرما نے ۴ جنوری کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ **صفحات** ۲۲۸ ۔

(۲) **مجمع الانوار** ------ شاہ عین الہدیٰ ----- حافظ نور محمد نسیم نے نمبر ۹ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۱ جنوری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۳) **مسلمان بی بی و شوہر کے فرائض** ----- (بزبان ' عربی ' بنگلہ اور اردو) صدر الدین احمد حنفی ۔ ریاض الاسلام پریس نمبر ۱۵۹ کریہ روڈ انٹالی ' کلکتہ ۔ مصنف نے اسے ہری تال ضلع جشور سے ۱۱ فروری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۶۷ ۔ یہ صرف پہلا حصہ ہے ۔

(۴) **سراج العبرت** ----- سراج الدین احمد ۔ الپنچ پریس ' پٹنہ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۱۶ مارچ ۔ **صفحات** ۴۰ ۔ **قیمت** ۴ آنے ۔ **مصنف کالجیٹ اسکول مظفر پور کے** ہیڈ مولوی تھے ۔

Marfat.com

(۵) فسانہ عجائب ----- (بزبان ہندی ' اردو) مرتب ایم - ہزاری لال - " فسانہ عجائب " کا یہ ہندی اردو ایڈیشن ستیہ سدھاکر پریس پٹنہ سٹی سے چھاپ کر کنہیا لال بک سیلز پٹنہ نے یکم اگست کو شائع کیا تھا - باوجود تلاش کے اب تک مجھے یہ ایڈیشن نہیں ملا - بار اول - تعداد ایک ہزار -

(۶) سنگیتا رتن مالا ----- (بزبان بنگلہ ' ہندی ' اردو اور اڑیہ) شیخ نور محمد - چار زبانوں کی یہ مشترکہ تصنیف سمی لینی پریس کٹک میں چھپی تھی - مصنف نے ۳ اگست کو کٹک سے شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت دو ہزار - قیمت ۲ آنے - اور صفحات ۳۴ -

(۷) گلشن ابر حصہ پنجم یعنی چمن ابراہیمی ابر بہار کا حصہ پنجم ----- حافظ محمد ابراہیم شاہ - نعتیہ کلام - صفحات ۴۰ - پبلشر علی لطف نے انوار محمدی پریس کلکتہ سے چھاپ کر ۱۸ نومبر کو بار اول - شائع کیا - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ۴ آنے -

(۸) دیوان چرخی ----- منشی شیخ امین اللہ چرخی - رضوانی پریس کلکتہ میں چھپا پبلشر مولوی عبدالرشید اور منشی تصدیق علی نے کٹک شہر سے ۱۵ نومبر کو شائع کیا - تعداد اشاعت پانچ سو - بار اول - صفحات ۱۴۰ -

(۹) دعوۃ الحق ----- سید مجیب الحق - پبلشر سید جان بک سیلر پٹنہ سٹی نے ۱۵ اکتوبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۱۲ -

(۱۰) مسدس و مخمس ----- میر یعقوب حسین - صفحات ۱۸ - حاجی سید جان بک سیلر نے پٹنہ سٹی سے ۱۵ دسمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد اشاعت پانچ سو -

(۱۱) پلیگ سے بچنے کا اپائے ----- (اردو ' ہندی) مرتب ضلع مجسٹریٹ شاہ آباد ' آرا تاریخ اشاعت ۱۵ دسمبر - تعداد دس ہزار - صفحات صرف ۲ - دو صفحہ کی کوئی کتاب بھلا کیا ہوگی - یہ ایک پمفلٹ یا ہینڈ بل ہی ہے لیکن اس کی ایک تاریخی اہمیت ہے - دس ہزار کی تعداد میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے ایک پمفلیٹ کو تقسیم کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ ان دنوں صوبہ بہار کے ان علاقوں میں پلیگ کتنی بھیانک طور پر پھیل گئی تھی -

(۱۲) ذکر عظیم فی معراج رسول کریم ----- مولوی محمد حسین گوہر بلیاوی - مطبع غوثیہ کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا -

(۱۳) کلام اردو ----- محمد یوسف جعفری رنجور عظیم آبادی - بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ - صفحات ۲۶۰ کتاب ٹائپ میں ہے - یہ بورڈ آف اگزامینرس کلکتہ کے نصاب میں شامل رہی ہے -

Marfat.com

۱۹۰۸ء

(۱) **فسانہ بے مثال یعنی قصہ فقیہ و ملکہ خورشید جمال** ----- از منشی میاں جان شوق
یہ ایک فرضی رومانی کہانی ہے سعیدی پریس پٹنہ سٹی میں چھپ کر ۲۳ جنوری کو بار اول ۔ شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۷۲ ۔

(۲) **مجموعہ خطب دلپسند مع نظم وعظ** ----- مولوی الٰہی بخش ۔ سعیدی پریس، پٹنہ سٹی میں چھپا ۔ تاریخ اشاعت ۲۹ جنوری ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۶۸ ۔

(۳) **مجموعہ خطب بے نظیر مع نظم نصیحت و وعظ دلپذیر** ----- سید محمد حسن سعیدی پریس پٹنہ سٹی، بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۱۹ جنوری ۔ صفحات ۶۸ ۔

(۴) **بحر التوحید اردو مع تکملہ و ضمیمہ** ----- منشی سید ولی احمد ۔ ناشر حاجی سید جان تاجر کتب، پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۵ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۱۲ ۔

(۵) **خیالات آزاد** ----- مولانا آزاد ۔ پبلشر سید محمد عبدالغفور شہباز ۔ نمبر ۷ دیدار بخش لین کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۱ اپریل ۔ دوسرا ایڈیشن ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ مولا بخش رضوان نے امام باڑی لین کلکتہ کے اپنے مطبع رضوانی میں چھاپا ۔ اس تصنیف کے جملہ حقوق بنام پروفیسر سید محمد عبدالغفور شہباز کے نام محفوظ کئے گئے تھے ۔

(۶) **کچھ بائبل کی سچائی کی باتیں** ----- ریورینڈ ایل ۔ جے ۔ برجس، ۱، ۳۹ فری اسکول اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۴۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ سے ۲۰ مارچ کو شائع کیا گیا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۷) **حدیث الغاشیہ فی اثبات عرس و الفاتحہ** ----- از شیخ نور محمد ۔ صفحات ۴۸ ۔ تاریخ اشاعت ۱۴ اپریل ۔ پبلشر نور محمد نے کرہٹی ضلع ۲۴ پرگنہ سے شائع کیا ۔ بار اول ۔ محمدی پریس کلکتہ میں چھپا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔

(۸) **چٹھی اور خط** ----- (بزبان ہندی، اردو) بال مکند گپتا ۔ پبلشر کرشنا نند شرما نے ۹۷ نمبر مکتا رام بابو اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۰ اپریل کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو ۔ صفحات ۵۴ ۔

(۹) **قرآن مجید مترجم** ----- حصہ اول تا ہفتم ۔ یہ تصنیف عربی، بنگلہ اور اردو میں ہے ۔ مترجم مولوی محمد عباس علی ۔ یہ حصہ ۱۸ فروری کو شائع ہوا، اور باقی حصہ گذشتہ سال ۱۶ دسمبر کو ۔ سب حصے ہی پانچ پانچ ہزار کی تعداد میں چھاپے گئے سنہ ہجری ۱۳۱۴ھ مطابق ۸ ۔ ۱۹۰۷ء کریم بخش الطافی پریس، بنیا پوکھر روڈ کلکتہ میں یہ کتاب چھاپی گئی ۔

(۱۰) **صورۃ الخیال** ----- محمد علی شاد ۔ ایک ناول ۔ صفحات ۲۳۲ ۔ پبلشر حاجی سید جان

Marfat.com

بک سیلز پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۲۵ اگست ۔ بار اول ۔ ۔

(۱۱) **رسالہ علاج ہومیوپیتھی** ----- پارس ناتھ چٹرجی ۔ پبلشر عبدالقادر ۔ پٹنہ ۔ تاریخ اشاعت ۴ ستمبر ۔ بار سوم ۔ احسن المطابع پریس پٹنہ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ یہ کتاب بار اول ۱۸۸۸ء میں اور دوسری بار ۱۸۹۶ء میں چھپی اور موجودہ ایڈیشن تیسرا ہے ۔ پھر چوتھا ایڈیشن ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا ۔

(۱۲) **دیوان قادری** ----- محمد وحید قادری ۔ ٹیٹا گڈھ ضلع ۲۴ پرگنہ سے ۱۳ جولائی کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ صفحات ۱۵۴ ۔

(۱۳) **رضوانی گجریاں** ----- قاضی عبدالمظفر مولا بخش رضوان نے نمبر ۵۵ امام باڑی لین کلکتہ سے ۱۲ اکتوبر کو بار اول ۔ شائع کیا ۔ تعداد دو ہزار ۔ قیمت ۶ آنے ۔

(۱۴) **تحقیق الاقوام** ----- مرتب سید شاہ الفضل حسین ۔ پبلشر حاجی سید جان تاجر کتب ۔ سعیدی پریس ۔ پٹنہ سٹی ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۱۲ ۔ قیمت ۲ روپے ۔

۱۹۰۹ء

(۱) **نواب سنگا** ----- (ڈراما) اسد علی ۔ یہ اڑیہ رسم الخط میں چھپا ہوا ایک اردو ڈراما ہے ۔ پبلشر نیتا نندا ساہو ۔ قاضی بازار ' کٹک ۔ تاریخ اشاعت ۱۷ فروری ۔ بار سوم ۔ اردون اودیئے پریس ' کٹک ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۲۶ ۔

(۲) **غنچہ نہال** ----- (رومانی ناول) مولوی سید عظیم الدین احمد آروی ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۲۶ آرفن پریس کلکتہ ۔ قیمت ۱۰ آنے ۔

(۳) **مجموعہ قصص** ----- مولوی عبدالوحید ۔ (منظوم قصہ) مصنف نے فیضی پریس شیخ خانہ ' بہار سے شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد دو سو ۔

(۴) **دیوان شوق** ----- مرتبہ مولوی محمد ظہیر احسن ۔ صفحات ۱۲۸ ۔ پبلشر حاجی سید جان تاجر کتب ' پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۲ مارچ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

(۵) **تعلیم نسواں ۔ نمبر۱ اور نمبر۲** ----- حافظ سید محمد مجیب الحق ۔ صفحات فی رسالہ ۲۴ ۔ اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم نسواں کے حق میں روشنی ڈالی گئی ہے ۔ تاریخ اشاعت ۲۹ مارچ سعیدی پریس پٹنہ سٹی ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔

(۶) **چمن ابراہیمی ابر بہار** ----- حصہ اول حافظ محمد ابراہیم شاہ ابر ۔ صفحات ۳۲ انوار محمدی پریس ' ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ ۔ بار چہارم ۔ تاریخ اشاعت ۱۸ مئی ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔

Marfat.com

(۷) **وطن ویران کرکے حب الوطنی کا دعویٰ کیسا؟** ----- مرتب ساہانند اورما۔ شری کرشن گوشالہ سبھا نمبر ار ۹۴ لور چیت پور روڈ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ جولائی۔ صفحات ۲۴۔ بار اول۔ تعداد اشاعت دس ہزار۔

(۸) **بذل انشا المعروف دیوان مرشدی** ----- نواب احمد حسن خاں صاحب الرشدی القادری المتخلص بہ مرشدی۔ قاضی ابوالمظفر مولا بخش رضوان ساکن نمبر ۵۵ امام باڑی لین نے اپنے رضوانی پریس کلکتہ میں چھاپا اور مصنف نے مقام ٹالی گنج (کلکتہ) سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۱۵ جولائی۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ۲۵۰۔ مرشدی ٹالی گنج (کلکتہ) کے باشندے تھے۔ اس میں نعتیہ کلام ہے۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں موجود ہے۔

(۹) **نغمہ ابراہیم' ترانہ ابر چمن' براہمی ابر بہار** ----- حصہ دوم انوار محمدی پریس نمبر ار ۱۵ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ سے ۵ اگست کو بار چہارم شائع ہوا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ۴ آنے۔

(۱۰) **دیوان کاظم معروف بہ خزینہ نعت** ----- پرنس محمد کاظم شاہ۔ مصنف کا تعلق ٹالی گنج کلکتہ کے میسور گھرانے یعنی ٹیپو سلطان کے خاندان سے رہا ہے۔ خواجہ اکرم حسن نے نمبر ۱۳۲ ہریسن روڈ کلکتہ میں چھاپا اور مصنف نے ٹالی گنج کلکتہ سے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۱۵ ستمبر۔ بار اول۔ قیمت ۴ آنے۔

(۱۱) **شری کالیکا پچیسی** ----- لالہ بجرنگ سہائے۔ دیوی کالی کے سلسلے میں ۲۵ بند کی ایک طویل نظم۔ پبلشر حاجی سید جان پٹنہ سٹی تاجر کتب۔ سعیدی پریس گور ہٹہ پٹنہ سٹی میں چھاپی گئی۔ تاریخ اشاعت ۲۵ اکتوبر۔ بار اول۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک آنہ۔

(۱۲) **نشہ خوار کی مجلس ملقب بہ مرغوب عابد** ----- مولوی عبدالکریم۔ صفحات ۴۴۔ سعیدی پریس گورہٹہ' پٹنہ سٹی۔ ناشر حاجی سید جان۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اکتوبر۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔

(۱۳) **نظم منتخب** ----- محمد یوسف جعفری رنجور عظیم آبادی۔ اور مولوی سید علی سجاد سیکریٹری بورڈ آف اگزامینرز کلکتہ۔ صفحات ۱۶۴۔ یہ بورڈ کے آنرز امتحان کے لئے رہی ہے۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔

(۱۴) **فتویٰ ختم نبوت** ----- عبدالعظیم' ابونعیم غازی پوری۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ۔ ناشر غنی حیدر آروی۔ ۱۳۲۷ھ۔ صفحات ۸۔

Marfat.com

۱۹۱۰ء

(۱) **قانون رعیتی چھوٹا ناگپور ۱۹۰۸ء** ----- از اکھاوری ناگیشوری چرن ۔ مختار رانچی ۔ کمل لیشور پریس ، رانچی ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۱۹ جنوری ۔ صفحات ۲۰۸ ۔ قیمت دو روپے ۔

(۲) **قوالی کاظم** ----- پرنس محمد کاظم شاہ ۔ صفحات ۱۶ ۔ تاریخ اشاعت ۲۷ جنوری ۔ سعیدی پریس کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد دو ہزار ۔

(۳) **اسرار شہادت** ----- مولوی قاضی نور محمد ندیم مصنف نے رادھا ملک باغ ، اپر سرکلر روڈ کلکتہ سے شائع کیا ۔ صفحات ۱۸ ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ جنوری ۔ تعداد بار اول ۔ ایک ہزار ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۴) **رہبر فوٹو گرافی حصہ اول** ----- حافظ عبدالغفار ۔ مصطفیٰ پریس ، لورچیت پور روڈ کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ مارچ ۔ قیمت ۶ آنے ۔ صفحات ۸۰ ۔ اس کا دوسرا حصہ بھی اسی دن شائع ہوا ۔

(۵) **آفتاب قیامت** ----- رحمت علی غازی پوری ۔ قادریہ پریس ۹۸ سندوریہ پٹی کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۶ اپریل ۔ صفحات دس ۔

(۶) **عطر محبت** ----- رحمت علی غازی پوری ۔ (منظوم داستان) مسلم آرفن پریس نمبر ۸ سید صالح لین کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔

(۷) **مجموعہ** ----- مرتب رضا حسین ۔ اس میں دانت آنکھیں اور بالوں کی صحت پر نسخے ہیں ۔ صفحات ۳۶ ۔ اسپنج پریس ، بانکی پور ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۱۶ جولائی ۔

(۸) **اظہار اشتقاق المولف الاحقاق** ----- کتاب کے سرورق پر درج ہے ۔۔ " حسب ارشاد جناب حاجی حضرت شیخ عبداللہ سرپرست مدرسہ اہل حدیث کلکتہ واقع محلہ تانتی باغ بکس لین نمبر ۱ مولانا علی حسن صاحب گیلانوی وارد حال مدھو پور نے تحریر فرمایا ۔ ستارہ ہند پریس ۳ ر ۳۳ بنیا پوکھر روڈ انتالی کلکتہ میں چھپا ۔ صفحات ۲۷ ۔ راقم الحروف کے کتب خانے میں اسکی ایک جلد ہے ۔

(۹) **غزلیات در تکملہ جذبات** ----- حبیب النبی صولت ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ صفحات ۲۰ ۔

Marfat.com

۱۹۱۱ء

(۱) اختر شمسیہ مسمی حیرت افزا ----- مصنف رام داس ۔ ناشر عبدالقادر نے احسن المطابع پریس پٹنہ سٹی میں چھپوا کر یکم جنوری کو ۔ بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۴۴ ۔ قیمت ۳ آنے ۔

(۲) آئینہ عبرت ----- نجمہ اختر بانو ۔ ناشر جلیل الدین نے نمبر ۴ میڈیکل کالج اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۰ جنوری کو بار اول شائع کیا ۔ صفحات ۲۴۴ ۔ تعداد ایک ہزار ۔ نجمہ اختر سہروردی کا تعلق کلکتہ کے مشہور سہروردی گھرانے سے رہا ہے ۔ وہ مولانا عبیداللہ عبیدی کی دختر نیک اور سر زاہد سہروردی کی اہلیہ تھیں ۔ آئینہ عبرت خواتین کے لئے ایک نصیحت آموز گھریلو کہانی ہے ۔ یہ کتاب عرصہ تک میٹریک امتحانات کے سلسلے میں کلکتہ یونیورسٹی کے نصاب میں رہی ہے جس کی وجہ سے اسکے کئی ایڈیشن شائع ہوئے ۔ چوتھا ایڈیشن ۱۹۳۸ ء میں شائع ہوا ۔ آپ کی ایک اور تصنیف "کوکب دری" ہے ۔ جو میلاد النبی کے سلسلے میں عرصہ تک مقبول رہی ہے ۔

(۳) تشریح الظروف ----- پنڈت دیبی پرساد ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپ کر یکم فروری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد تین ہزار ۔ صفحات ۱۶ ۔

(۴) رہبر راستی ----- رحمت علی ۔ ناشر محمد امانت اللہ نے نمبر ۹۸ ۔ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ سے ۹ مارچ کو بار اول شائع کیا ۔ تعداد ۵۰۰ ۔ صفحات ۱۲ ۔

(۵) دیوان گلشن ہدایت ----- مولوی حاجی عبدالکریم حافظ ۔ صفحات ۹۵ ۔ سعیدی پریس پٹنہ سٹی ۔ تاریخ اشاعت ۳۰ جنوری ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ ہزار ۔

(۶) مرثیہ ----- (ناگری رسم خط میں) گلاب خاں ۔ سوکرتی پریس ' رانچی سے چھپوا کر مصنف نے اس پریس ہی سے ۷ جنوری کو شائع کیا ۔ مصنف اسی پریس کا ملازم تھا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۸ ۔

(۷) تنبیہہ المومنین ----- خواجہ محمد شاہ شہرت ۔ یہ منظوم ہے اور صفحات ۲۴ ہیں ۔ سعیدی پریس پٹنہ سٹی میں چھپوا کر تاجر کتب حاجی سید جان نے ۱۰ فروری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۸) مسئلہ قربانی ----- مولوی حکیم عبدالرحیم ۔ صفحات ۲۴ ۔ قادری پریس نمبر ۹۸ سندوریہ پٹی کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت بیس ہزار ۔

(۹) فتویٰ متعلق مساجد ----- مولوی خلیل الرحمن ۔ صفحات ۲۰ ۔ ناشر محمد غنی حیدر نے ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۲۸ فروری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۱۰) مرثیہ پستک ----- (بنگلہ رسم خط میں) ۔ میاں جان احمد ۔ پبلشر منشی

Marfat.com

عبداللطیف خان اور ثمرالدین ۔ سرسوتی پریس ندیا میں چھپ کر گوری ضلع ندیا سے ۲ جنوری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ صفحات ۱۱ ۔

(۱۱) گلدستہ نماز ----- رحمت علی ۔ صفحات ۱۲ ۔ قادریہ پریس کلکتہ ۔ ناشر محمد امانت اللہ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۹ مارچ ۔

(۱۲) آئینہ انصاف ----- رحمت علی ۔ صفحات ۱۶ ۔ قادریہ پریس کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ اپریل ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۱۳) بیاض ابراہیم ' ریاض ابر ' چمن ابراہیم کا حصہ چہارم ----- حافظ محمد ابراہیم شاہ ابر ۔ صفحات ۴۸ ۔ اخلاقی نظمیں ۔ انوار محمدی پریس نمبرا ر ۵ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ ۔ بار دوم ۔ تاریخ اشاعت ۳ جون ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۱۴) غزل نور ----- (اردو اور بنگلہ ۔ بنگلہ رسم خط میں) محمد عبدالحمید ۔ صفحات ۲۴ ۔ حصہ اول ۔ مقام ثالہ ' کلکتہ سے شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۱۵) تواریخ ڈھاکا ----- منشی رحمٰن علی طیش ۔ مرتب ڈاکٹر احمد علی ۔ ناشر منشی محمد ظہور الحق نے دی اسٹار آف انڈیا پریس ' آرا ' سے چھپوا کر بار اول ۔ ۴ جولائی کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۲ روپے ۔ قدیم ڈھاکا کے سلسلے میں اس کتاب کی اہمیت مسلم ہے ۔ اصل کتاب کے صفحات ۳۴۴ ہیں اور ۸ صفحات مرتب کی تمہید وغیرہ کے ہیں ۔

(۱۶) خواب و خیال ------ مرتب لفٹنٹ کرنل ' ڈی ' سی ' فیلٹ ------ " D.C. Phillate " فیلو ایشیاٹک سوسائٹی بنگال" ۔ یہ تصنیف ملٹری اور سول افسران کے امتحان کے سلسلے میں رہی ہے ۔ بورڈ آف ایگزامینرس نے بپٹسٹ مشن پریس نمبر ۴۱ لوئر سرکلر روڈ کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۲۰ پارک اسٹریٹ سے ۲۱ جولائی کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ صفحات ۳۶۷ ۔ قیمت ۳ روپے ۔

(۱۷) گلدستہ رنگین ----- منشی عباس علی ۔ اس میں چند غزلیں ہیں ۔ مسٹر ایل گوبرٹ نے نمبر ۷ لنڈ سے اسٹریٹ کلکتہ سے ۳۰ جولائی کو بار اول شائع کیا ۔ تعداد اشاعت صرف ۱۵۰ ۔ دی بنیچ اینڈ بار ڈائری پریس نمبر ۴۷ر ۳ اپر چیت پور روڈ کلکتہ میں چھاپی گئی ۔

(۱۸) شجرہ خاندان منشی پران پت رائے ----- منشی بھوانی پرساد ۔ منشی کشور کمار بہائے نے سعیدی پریس ' پٹنہ سٹی میں چھپوا کر ۲ اکتوبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت دو سو ۔ صفحات ۲۰ ۔

(۱۹) افسانہ شہادت ----- سید حامد حسین شاہ ۔ (منظوم) سعیدی پریس پٹنہ سٹی ۔ حاجی سید محمد جان تاجر کتب نے ۱۲ اکتوبر کو بار اول ۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا ۔ مصنف درگا

Marfat.com

شاہ ، پتھر کی مسجد پٹنہ کے سجادہ نشین تھے ۔

(۲۰) **تذکرہ قیصری** ----- سید اولاد حیدری بلگرامی ۔ شہنشاہ جارج پنجم کے سلسلے میں منظوم تعریف ہے ۔ صفحات ۱۸۸ ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۲ دسمبر ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۲۱) **مولود طپش** ----- حصہ اول دوم ۔ مولانا سید چراغ علی صاحب طپش ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔ ۱۳۳۰ھ

(۲۲) **قربانی** ----- عبدالعظیم اور ابو نعیم غازی پوری ۔ سعیدی پریس کلکتہ ۔ صفحات ۳۰ + ۱۰ ہیں ۔

(۲۳) **گل صد برگ** ----- مولانا محمد یوسف جعفری صادق پوری ، عظیم آبادی ا متخلص بہ رنجور والمخاطب بخطاب شمس العلماء خان بہادر ، چیف مولوی بورڈ آف اگزامنرس کلکتہ ۔ مطبع کلیمی کلکتہ ۔ صفحات ۲۷ ۔ یہ رباعیات کا مجموعہ ہے ۔ کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے کہ یہ کتاب " مطبع مفید عام آگرہ میں اہتمام سے محمد قادر علی خان صوفی کے چھاپی گئی " جب کہ سرورق پر مطبع کلیمی کلکتہ کا نام درج ہے ۔

۱۹۱۲ء

(۱) **راہ فردوس** ----- مولوی غلام نبی ۔ انوار محمدی پریس کلکتہ ۔ بار سوم ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۲) **سوز نہاں ناظر** ----- سید شاہ ناظر حسین ناظر ۔ قصیدہ خواجہ اجمیری کی شان میں صفحات ۶۸ ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی ۔

(۳) **دی رومن نائیڈ اردو روزمرہ** -- The Romanized Urdu Rozmarra رضا علی وحشت کلکتوی ۔ ایم ۔ آر ۔ اے ، ایس ۔ سول افسران کے لور اسٹنڈرڈ امتحان میں رہی ہے ۔ صفحات ۱۳۸ ۔ مصنف نے بار اول ۲۴ اگست کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ پرنٹر بنو کرشنا داس ۔ قیمت ۳ روپے ۔

(۴) **لمحات بدر** ----- بدر الزمان بدر ۔ مجموعہ کلام ۔ رضوانی پریس نمبر ۸ منکاف لین کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۴ اگست ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۸۴ ۔

(۵) **ثبوت قربانی** ----- محمد اسد اللہ شریف مدراسی ۔ سعیدی پریس کلکتہ ۔ صفحات ۲۸

Marfat.com

۱۹۱۳ء

(۱) سر حق جام نور ----- مولوی فقیر احمد علی - انوار محمدی پریس - کلکتہ - تاریخ اشاعت ۵ جنوری - بار اول - تعداد ۲۵۰ - قیمت ۸ آنے -

(۲) درد جگر ----- مرتب رحمت اللہ نے کلیمی پریس نمبر ۹۸ ہریسن روڈ کلکتہ میں چھپوا کر ۲ ستمبر کو شائع کیا - بار اول - تعداد چار ہزار - یہ فسادات کانپور کے سلسلے میں مختلف اخبارات میں شائع شدہ کلام کا انتخاب ہے -

(۳) فیلڈ آرٹلری ٹریننگ ۱۹۱۲ء ----- (پہلا حصہ) مرتب چیف آف دی آرمی اسٹاف ' آرمی ہیڈ کوارٹر ' انڈیا ' شملہ - صفحات ۳۰۵ - بیپٹسٹ مشن پریس نمبر ۴۱ لور سرکلر روڈ کلکتہ میں چھاپی گئی - پہلا حصہ ۲۲ دسمبر کو اور دوسرا حصہ ۲۴ دسمبر کو شائع ہوا - دوسرے حصے کے صفحات سات سو رہے ہیں -

۱۹۱۴ء

(۱) پوسا کے نئی گیہوں اور ان کے تخم کا مہیا کرنا ----- اے ' ہاورڈ کی انگریزی تصنیف کا مولوی عبدالرحمن خان نے ترجمہ کیا - ناشر اگری کلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ' پوسا ' بہار - بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی - صفحات ۲۲ - بار اول - تعداد پانچ سو - تاریخ اشاعت ۱۶ جون -

(۲) فتح قسطنطنیہ ----- حاجی بدرالدین احمد بی - اے - ستارہ ہند پریس کلکتہ تاریخ اشاعت ۵ اگست - بار اول - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۳۸ - مصنف نے اسے " اسلام کی ایک جلیل القدر اور مہتم بالشان فتح کی مفصل تاریخ " قرار دیا ہے - مصنف ۱۹۰۴ء میں سفر حج پر گئے تھے اور انہوں نے قسطنطنیہ اور مصر کا سفر بھی کیا تھا - یہ وہی سفر نامہ ہے - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -

(۳) مرقع حسرت ----- مرتب مولوی منشی دلیل الدین احمد صدیقی حسرت - رضوانی پریس نمبر ۲۶ مٹکاف لین کلکتہ میں چھپی - تاریخ اشاعت ۱۴ نومبر - بار اول - تعداد ۲۵۰ - یہ اس مشاعرہ کی یاد گار ہے جو ماہ مئی ۱۹۱۴ء میں مرتب دلیل الدین حسرت کے اہتمام سے محلہ کٹرایہ کلکتہ میں ہوا تھا -

(۴) علاج ہومیوپیتھی ----- ڈاکٹر پارس ناتھ پٹری صفحات ۲۴۴ - مطبع راجیت ' صدر گلی پٹنہ - پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء میں شائع ہوا تھا -

Marfat.com

۱۹۱۵ء

(۱) **فغان نسیم** ----- مولوی حکیم سید محمد نظیر حسین نسیم۔ یہ ماتمی نظم ڈھاکا کے نواب خواجہ سمیع اللہ بہادر کے انتقال پر کہی گئی ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت دو سو ۔ صفحات ۱۱ ۔ رضوانی پریس کلکتہ میں چھپی اور مصنف نے اسے مفت تقسیم کیا ۔

(۲) **رسالہ حفظ صحت** ----- کاما کھیہ چرن بنرجی ۔ ناشر جوگیندر ناتھ مکھرجی نے نمبر ۳۱ اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۳ اگست کو بار اول شائع کیا ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔

(۳) **سفرنامہ رحیمی معروف بہ رفیق الحجاج** ----- شیخ حاجی عبدالرحیم نے قادریہ پریس کلکتہ میں چھپوا کر یکم جولائی کو نمبر ۷۰ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ سے بار اول شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۲۵۶ ۔

(۴) **بغداد کی سیر** ----- مولوی محمد وحید بھوجپوری ۔ مولانا عبدالقادر جیلانی" کے سلسلے میں نظمیں اور مضامین ہیں ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ ستمبر ۔ صفحات ایک سو ۔ بار دوم ۔ تعداد پانچ سو ۔ بار اول یہ کب شائع ہوا معلوم نہیں کر سکا ۔

(۵) **چمن بے نظیر موسومہ بہ مرآۃ العاشقین** ----- اس کے دو حصے ہیں ۔ حصہ اول میں فارسی شعراء کا کلام اور حصہ دوم میں اردو شعراء کا کلام ہے ۔ ناشر حاجی عبدالقیوم تاجر کتب دیلملی اسٹریٹ کلکتہ ۔ صفحات حصہ اول ۶۸، حصہ دوم ۔ صفحہ ۶۹ تا ۳۵۰ ۔

۱۹۱۶ء

(۱) **صحت الایمان** ----- ابوالقاسم محمد نور العالم ۔ رضوانی پریس کلکتہ ۔ مصنف نے ۲۴ آغا مہدی اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۱ فروری کو بار اول ۔ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا ۔

(۲) **لکھنؤا لڑکی** ----- (ایک کہانی) سجاد حسن ۔ محمد عبدالوحید نے وحیدی پریس، منشی ولی اللہ لین کلکتہ سے بار اول ۔ ۲۵ ستمبر کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ایک آنہ ۔

(۳) **مہاکوی غالب اور ان کا اردو کاویہ** ----- ہندی رسم الخط میں مرزا غالب کا کلام ۔ مرتب جوالادت شرما ۔ ناشر ہری داس ویدا نے نرسنگ پریس کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۲۰۱ ہریسن روڈ کلکتہ سے ۱۵ جون کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۴) استاد ذوق اور ان کا کاویہ ----- ہندی رسم الخط میں کلام ذوق ۔ مرتب جوالادت شرما نے ۷ نومبر کو نمبر ۲۰۱ ہریسن روڈ کلکتہ سے شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔

Marfat.com

(۵) **خیالات شہباز** ----- اس کتاب کو سید اختر حسن نے نظامی پریس بدایوں میں چھپوا کر نمبر ۶۲ تالتلہ لین کلکتہ سے شائع کیا۔ سرورق پر درج ہے۔ " خیالات شہباز یعنی مولوی سید محمد عبدالغفور صاحب شہباز مرحوم مصنف رباعیات شہباز و حیات بے نظیر یعنی سوانح عمری نظیر اکبر آبادی وغیرہ وغیرہ کی۔ ان چند نظموں کا مجموعہ جس کو سید عبدالحمید صاحب نے اپنے اہتمام سے نظامی پریس بدایوں میں چھپوایا۔ ۱۹۱۶ء۔ المشتہر سید اختر حسن نمبر ۶۲ تالتلا لین کلکتہ۔ قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۱۲ آنے"۔

۱۹۱۷ء

(۱) **نوجوانوں کی اعانت و حفاظت** ----- سربارلو تھامس شراب خوری اور بد اعتدالی کے خلاف عیسائی خواتین کی انجمن ہند ' کانپور ' کی طرف سے ۱۰ فروری کو بار اول۔ دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ کتاب بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی۔

(۲) **شراب سے بچو** ----- یہ بھی مذکورہ بالا کتاب کی طرح عیسائی خواتین کی انجمن نے بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ تاریخ اشاعت ۱۰ فروری ' بار اول۔ تعداد دو ہزار۔

(۳) **مثنوی شاطر** ----- عبدالرزاق شاطر۔ مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۱۳ سرکلر روڈ کلکتہ سے ۱۵ جنوری کو بار اول۔ شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔

(۴) **سلوک سالکان** ----- (بزبان فارسی اور اردو) مرتب حبیب النبی خان صولت۔ مرتب نے نمبر ۵ مہر علی روڈ کلکتہ سے ۲۲ فروری کو بار اول ' پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھاپی گئی۔ حبیب النبی خاں صولت شاعر اور صحافی تھے۔ وہ ایک عرصہ تک کلکتہ سے ماہنامہ " شمس " نکالتے رہے۔ وہ شمس کلکتوی ابن عبدالغفور خاں نساخ کے شاگرد تھے۔

(۵) **کلیات ابد** ----- محمد عبدالرحیم ابد۔ کلیمی پریس ' مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست۔ بار اول۔ تعداد ایک ہزار۔ صفحات ۶۴۔ قیمت ۴ آنے۔

(۶) **وعظ و ہند مع نظم دل پسند** ----- خواجہ محمد ابراہیم شاہ نے حضر پور کلکتہ سے بار اول۔ ۲۸ دسمبر کو شائع کیا۔ تعداد پانچ سو۔ صفحات ۱۲۔ قیمت ایک آنہ۔

(۷) **تقریر** ----- یہ عبداللطیف احمد زکریا کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے بحیثیت صدر مجلس استقبالیہ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کلکتہ میں پڑھی تھی۔ صفحات ۳۵۔ تاریخ اشاعت ۲۹ دسمبر۔ بار اول۔ تعداد پانچ سو۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپی گئی۔

Marfat.com

۱۹۱۸ء

(۱) رباعیات و قطعات حالی ----- مرتب نبارن چندر چٹرجی ۔ مرتب نے نمبرا کونسل اسٹریٹ کلکتہ سے یکم مارچ کو بار اول ۔ پانچ سو کی تعداد میں ویلین ٹن پرنٹنگ ورکس سے چھپوا کر شائع کیا ۔

(۲) ترکاریوں کا دھوپ میں خشک کرنا ----- ہاورڈ ۔ ایم ۔ اے کی انگریزی کتاب کا ترجمہ مترجم کاشی رام ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ ۔ بار اول تاریخ اشاعت ۱۸ مارچ ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۳) جذبات ----- حبیب النبی خاں ۔ صولت ستارہ ہند پریس کلکتہ صفحات ۲۳ ۔

(۴) فروغ جاوید ----- قاری نور محمد ندیم لکھنوی ۔ حاجی محمد عبداللہ مالک مطبع غوثیہ کلکتہ کے زیر اہتمام ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۱۸ء کے شائع ہوا ۔ یہ ندیم کا مجموعہ کلام ہے ۔ صفحات ۵۲ ۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں ہے ۔ قطعات تاریخ کے مطابق شاعر نے اپنا کلام ۱۳۱۰ھ میں مرتب کر لیا تھا لیکن یہ ۱۳۲۳ھ میں زیور طبع سے آراستہ ہوپایا ہے ۔ قیمت ۳ آنے ۔

۱۹۱۹ء

(۱) رسالہ پلیگ ----- ڈاکٹر ٹی ' ایف ' پڈلے کی انگریزی تصنیف کا ترجمہ ۔ مترجم عبدالاسلام ۔ سگنل پگوڑا روڈ شہر رنگون سے ۴ مارچ کو شائع ہوا ۔ یہ کتاب بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت تین ہزار ۔

(۲) خیال محبوب ----- عین اللہ شاہ محبوب کا کلام ۔ صفحات ۳۲ ۔ ۱۲ جنوری کو کلیمی پریس مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۴ آنے ۔

(۳) نئی نویلی پیاری سہیلی ----- محترمہ محمود نعمانی (خطوط نویسی) ۔ حامد نعمانی پبلشر نے کلیمی پریس مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھپوا کر ۲۴ اپریل کو بار اول ۔ شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۴) بہار عید ----- مرتبہ شیخ ارادت علی دیو بندی ۔ مقیم کلکتہ عید کے سلسلے میں کلام کا ایک مختصر مجموعہ ۔

(۵) تذکرہ ----- مولانا ابوالکلام آزاد ۔ فضل الدین احمد نے البلاغ پریس کلکتہ سے

Marfat.com

شائع کیا ۔

۱۹۲۰ء

(۱) **شہنشاہ کونین** ----- حامد نعمانی ۔ مختصر ذکر پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ ۔ کلیمی پریس نمبر ۴ ر ۲۲ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۱۵ جنوری ۔ صفحات ایک سو ۔

(۲) **معارج القراۃ** ----- مترجم حکیم محمد یسین ۔ ناشر قاضی عبدالرشید بی ۔ اے ۔ اسلامیہ پریس ، ڈھاکا سے ۱۴ جنوری کو شائع ہوا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت دو ہزار دو سو پچاس ۔

(۳) **انوار چشتی** ----- (کلام) ابو البرکت محمد سلیمان ۔ صفحات ۸۰ ۔ شیرازی پریس ، ہریسن روڈ کلکتہ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔

(۴) **جذبات ملکہ معروف بہ چلبلی نصیحت** ----- مجموعہ کلام ۔ صفحات ۶۴ ۔ پرنٹر پبلشر مجید علی نے کلیمی پریس کلکتہ سے چھپوا کر ۵ ستمبر کو بار اول ۔ شائع کیا ۔ تعداد پانچ سو ۔

(۵) **مسئلہ خلافت و جزیرہ عرب** ----- مولانا ابوالکلام آزاد ۔ البلاغ پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۴۰ ۔ مئی ۱۹۲۰ء ۔ قیمت ایک روپیہ ۔ مولانا آزاد کا خطبہ صدارت جو انہوں نے آل انڈیا خلافت کمیٹی شاخ کلکتہ کے جلسہ میں ۲۸ اور ۲۹ فروری کو پڑھا تھا ۔

۱۹۲۱ء

(۱) **دیوان شمس** ----- شیرازی پریس نمبر ۱۱۰ ہریسن روڈ کلکتہ ۔ بار اول تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت آٹھ آنے ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ شمس کلکتوی ابن عبدالغفور خاں نساخ علامہ رضا علی خان وحشت کے استاد تھے ۔ علامہ وحشت کلکتوی ہی نے اس کا مقدمہ لکھا اور استاد کی یادگار کو قائم رکھنے کے لئے شائع کیا ۔ کتاب کے مطابق اس کی تاریخ اشاعت ماہ صفر ۱۳۳۹ھ مطابق اکتوبر ۱۹۲۰ء ہے اور شمس پر مضامین لکھنے والوں نے یہی تاریخ اشاعت ہی درج کی ہے ۔ لیکن یہ درست نہیں ہے ۔ ان دنوں یہ کتاب صرف پریس میں تھی اور چھپ کر شائع نہیں ہو پائی تھی ۔ دفتر رجسٹریشن آف پبلیکیشنز حکومت بنگال (کلکتہ) کے ریکارڈ کے مطابق یہ ۱۹۲۱ء ہی میں چھپ کر شائع ہوا ۔ مقدمہ کے آخر میں علامہ وحشت کلکتوی نے لکھا ہے کہ ۔ " ۱۳۳۷ھ میں دیوان پریس میں بھیجا گیا ۔ ۱۳۳۸ھ کے آخر تک قریب قریب تمام چھپ گیا ۔ تھوڑا سا باقی رہ گیا تھا جو ماہ صفر ۱۳۳۹ھ میں پورا کیا گیا ۔ " اس مقدمہ میں علامہ وحشت کے الفاظ ہیں " ماہ صفر

Marfat.com

۱۳۳۹ھ میں پورا کیا گیا " اس کا یہ مطلب نہیں ہوسکتا کہ یہ ان دنوں چھپ گیا بلکہ اس سے بھی یہی اندازہ ہوتا ہے کہ اور بھی تین چار ماہ دیوان کے چھپنے میں لگ گئے لہٰذا حکومت بنگال کا ریکارڈ ہی درست ہے ۔

(۲) **جنت العروض والصنایع** ------ شیخ حافظ حاجی صوفی برکت علی قریشی ۔ صفحات ۶۴۔ بار اول ۔ مصنف نے ویلنٹن پرنٹنگ ورکس کلکتہ سے چھاپ کر نمبر ۱۰۵ لور چیت پور روڈ کلکتہ سے شائع کیا ۔

(۳) **خلافت سنگیت** ----- (اردو اور بنگلہ) میر عبدالمتین نے دفتر خلافت ، میمن سنگھ سے بار اول ۔ ۴ جون کو شائع کیا ۔ چارو پریس میمن سنگھ میں چھاپی گئی ۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ اس میں خلافت تحریک کے دوران بنگالے میں جو اردو اور بنگلہ گیت گائے جاتے تھے شامل ہیں صفحات ۸ ۔

(۴) **خواب و خیال** ----- یہ تیسرا ایڈیشن ہے ۔ تعداد ایک ہزار ۔ اس سے پہلے یہ ۱۹۱۱ء میں چھپ چکا ہے ۔

(۵) **منظور عالم** ----- کلام ہے محمد رضا عالم کا ۔ کلیمی پریس نمبر ۴ ۔ ۲۲ مچھوا بازار کلکتہ میں چھپ کر نمبر ۶۹ پتوار بگان لین کلکتہ سے یکم نومبر کو بار اول ۔ شائع ہوا ۔ تعداد ایک ہزار ۔

۱۹۲۲ء

(۱) **خیال بے خزاں** ----- شیر علی احمد (مجموعہ کلام) صفحات ۱۰۴ شیرازی پریس ، ہریسن روڈ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۱۰ جولائی بار اول تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۲) **قول فیصل** ----- مولانا ابوالکلام ۔ آزاد البلاغ پریس کلکتہ ۔صفحات ۱۵۸ ۔ بار اول قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۔

۱۹۲۳ء

(۱) **حسین امام حسین (حصہ اول)** ----- محمد حسن ۔ (منظوم) صفحات ۸۴ ۔ مصنف نے نمبر ۷ ڈفرن لین کلکتہ سے ۵ جون کو بار اول شائع کیا ۔ شیرازی پریس کلکتہ میں چھپی ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔

(۲) **امام الاحرار حضرت مولانا ابوالکلام آزاد** ----- از شایق احمد عثمانی ۔ کلکتہ ۱۹۲۳ء یہ کتاب میری نظر سے نہیں گزری صرف تبصرہ ہی دیکھا ہے ۔ شایق احمد عثمانی روز نامہ

Marfat.com

" عصر جدید " کلکتہ کے مدیر تھے ۔ جو تقسیم ہند کے بعد پاکستان چلے گئے اور وہیں ان کا انتقال بھی ہوا ۔

۱۹۲۴ء

(۱) **صلح المومنین فی رد صلاح الموحدین** ----- محمد عبدالمجید ۔ اسلام آبادی پریس چٹ گاؤں (مشرقی بنگال اب بنگلہ دیش) میں چھپا ۔ ناشر محمد غلام رحمٰن گوبند پور ' نواکھالی ۔ تاریخ اشاعت ۲۲ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔

(۲) **فقیری کرامات** ----- مرتب ایس ۔ رحمٰن ۔ کلکتے کے ایک فقیر کے کرامات کا ذکر ہے جن کا انتقال ان دنوں ہوا ۔ مرتب نے نمبر ۵ کولن اسٹریٹ کلکتہ سے بار اول شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو ۔

(۳) **رحلت مصطفیٰ** ----- مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی ۔ ہند پریس نمبر ۱۷ ساگر دت لین کلکتہ ۔ بار دوم ۔

۱۹۲۵ء

(۱) **Urdu Prosody and Rhetoric (علم عروض اور فن خطابت)** -----کپتان پابس جی ' ڈی ۔ Capt . Pybus G.D. ناشر رام کرشنا اینڈ سنس ' انار کلی ' لاہور نے شائع کیا ۔ بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپی ۔ تاریخ اشاعت ۱۴ فروری ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت پانچ روپیہ ۔

(۲) **گلزار ڈھاکہ** ---- (اردو کلام بنگلہ رسم خط میں) محمد شمس الدین ۔ ڈھاکہ تاریخ اشاعت ۴ ستمبر ۔ بار اول ۔ تعداد ایک ہزار ۔ احمدیہ پریس آرمنی ٹولہ ' ڈھاکا ۔ شمس الدین قصائی ٹولہ ڈھاکا کے باشندے تھے ۔ قیمت دو آنے ۔

۱۹۲۶ء

(۱) **صبح ازل** ----- (ناول) سید ولایت حسین ۔ صفحات ۷۲ ۔ مصنف نے امریکن ایسٹرن ٹوباکو کمپنی پریس نمبر ۹ دم دم روڈ ' ۲۴ پرگنہ سے چھپوا کر ۱۰ مارچ کو نمبر ۵۸ لورچیت پور روڈ کلکتہ سے شائع کیا ۔ بار اول تعداد ایک ہزار ۔ قیمت دس آنے ۔

(۲) **زندگی کے بیما کی تاریخ** ----- مرتب نور محمد رجب علی ۔ صفحات ۷۷ ۔ نمبر ۸ ڈلہوزی اسٹریٹ کلکتہ سے شائع ہوا ۔ لائف انشورنس کمپنی نے مفت تقسیم کرنے کے لیے امریکن

Marfat.com

ایسٹرن ٹوباکو کمپنی لمیٹیڈ کے پریس واقع دم دم سے چھاپ کر شائع کیا ۔ تعداد اشاعت پانچ ہزار ۔

(۳) **بہ تدبیر مرض وبا** ----- حکیم قاسم علی ۔ مصنف نے اسلامیہ پریس ' ڈھاکا سے چھپوا کر ۱۳۳۲ھ میں بار اول ڈھاکا سے شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔

۱۹۲۷ء

(۱) **ارمغان عشاق معروف ریاض تریاق** ----- عبدالرزاق تریاق کا مختصر مجموعہ کلام۔ الطافی پریس نمبر ۳۳ بنیا پوکھر روڈ کلکتہ ۔ تاریخ اشاعت ۶ جون ۔ صفحات ۳۲ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۲) **جذبات المومنین** ----- محمد حافظ انصاری ۔ صفحات ۲۴ ۔ الطافی پریس کلکتہ ۔ بار اول تعداد اشاعت پانچ سو ۔ تاریخ اشاعت ۴ ستمبر۔ مومن برادری کے حالات کا منظوم بیان ہے

(۳) **تصدیق الاسلام فی دافع الاوہام** ----- غلام نبی ۔ الطافی پریس نمبر ۳۲ بنیا پوکھر روڈ ۔ کلکتہ ۔ صفحات ۱۲۰ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ تاریخ اشاعت ۲۷ ستمبر۔

(۴) **سنچھپت رامائن** ----- (مختصر رامائن) ناشر ۔ کے ۔ پی چودھری نے بھوت ناتھ پریس نمبر ۱۵۱ مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر مفت تقسیم کرنے کے لیے سات ہزار کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۱۶ ۔

۱۹۲۸ء

(۱) **حرز جان عارفان فی مناقب محبوب سبحان المعروف بہ دیوان حضرت جمال** ----- ناشر مولانا سید شاہ ارشد علی القادری الحسینی نے ستارہ ہند پریس نمبر ۵۲ بنیا پوکھر لین کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۲۲ گارڈنر لین کلکتہ سے شائع کیا ۔ بار اول صفحات ۴۰۲ ۔ یہ حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے کارناموں اور خدمات کا منظوم بیان ہے ۔

(۲) **انسان کے گناہ کی نسبت ۔**

(۳) **خدا کے دیئے ہوئے فرشتہ خداوند یسوع مسیح کی نسبت کیا کہتے ہیں ۔**

(۴) **خدا کی پاکیزگی ۔**

(۵) **خدا کی صفات ۔**

یہ سب (۲ تا ۵) مختصر کتابچے ہیں جو عیسائی مشن والوں کی طرف سے میپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپے گئے اور مفت تقسیم کئے گئے ۔ ہر ایک کتابچہ کی تعداد اشاعت ۲۴ ہزار رہی ہے ۔

Marfat.com

(۶) بہادران تاریخ ہند ----- ناشر اے ۔ کے ۔ بوس نے نیو آرٹسٹک پریس نمبر 1/A رام کشن داس لین کلکتہ سے چھپوا کر ہندوستان پبلشنگ ہاؤس بنارس سے شائع کیا، ماہ دسمبر میں ۔ یہ چند ہندوستانی بہادروں کی باتصویر تاریخ ہے ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

۱۹۲۹ء

(۱) اسرار باہ ----- محمد یوسف ۔ موضوع جنسیات ہے اور یہ کتاب باتصویر ہے ۔ صفحات ۲۳۸ ۔ مصنف نے امپریئل کامیج نمبر ۱ مندر اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۶۶ اے، کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸ مارچ کو شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۲) نور مبین ----- سید شاہ ابوالبرکت محمد مصطفےٰ حسین ۔ الطافی پریس کلکتہ میں چھپ کر ۴ اپریل کو پٹنہ سے شائع ہوا ۔ بار اول تعداد ایک ہزار ۔

(۳) خم خانہ بدر ----- سید امیر حسین بدر آروی کا مجموعہ کلام ہے ۔ صفحات ۶۰۸ ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپا ۔ ناشر خلیل الرحمٰن نے نمبر ۵۲ بنیا پوکھر روڈ کلکتہ سے ۲۹ مئی کو شائع کیا ۔ بار اول تعداد ایک ہزار ۔ بعض حضرات نے اس کا سنہ طبع ۱۳۴۷ھ مطابق ۱۹۲۸ء لکھا ہے لیکن حقیقت میں یہ ۲۹ مئی ۱۹۲۹ء کو شائع ہوا ۔ اور یہی تاریخ اشاعت رجسٹرار آف پبلی کیشنز بنگال (کلکتہ) کے ریکارڈ میں درج ہے ۔

(۴) کنبھ میلا، پریاگ (الہ آباد) ----- جی ۔ ایل ۔ کولوین ۔ ایجنٹ ایسٹرن انڈیا ریلوے نے ایسٹرن ریلوے پریس، اسٹانڈ روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۲۹ دسمبر کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ۲۵ ہزار ۔ صفحات ۱۸ ۔

(۵) اردو محاورات و ضرب الامثال ----- مولفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سابق اسٹنٹ گورنمنٹ آف انڈیا سکریٹریٹ پی، ڈبلیو، ڈی، شملہ ۔ ناشر حاجی عبدالقیوم تاجر کتب ویلزلی اسکوائر کلکتہ ۔ صفحات دو سو ۔ تیسرا ایڈیشن ۔ قیمت ایک روپیہ ۴ آنے ۔

۱۹۳۰ء

(۱) تذکرۃ الراشدین ----- محمد سعید الرحمٰن ۔ ناشر سلطان احمد نے ڈھاکا پرنٹنگ ورکس ڈھاکا میں چھاپ کر ۱۹ اپریل کو ڈھاکا لائبریری ڈھاکا سے شائع کیا بار اول تعداد ایک ہزار دو سو پچاس ۔ صفحات ۱۲۸ ۔

(۲) کلام جان پیا ----- استاد علی جان نے نمبر ۱۲۴ گرے اسٹریٹ کلکتہ سے ۶ فروری کو

Marfat.com

شائع کیا ۔ مسلم پریس کنٹوفر لین کلکتہ میں چھپی ۔بار اول تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۱۶ ۔ قیمت ایک آنہ چھ پائی ۔

(۳) **مخزن شجاعت** ---- (حصہ اول) مصنف حافظ محمد عبدالرزاق ۔ باتصویر کتاب ہے ۔ تلوار اور لاٹھی چلانے کے سلسلے میں ۔ تاریخ اشاعت ۲۶ مئی ۔ بار اول تعداد ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ ۴ آنے ۔

(۴) **باتصویر آئینہ موٹر** ---- مصنف شی لجا پرساد دت برمن ۔ صفحات ۲۵۴ ۔ مصنف نے کوہ نور پرنٹنگ ورکس نمبر ۱۰۸ امہرسٹ اسٹریٹ کلکتہ میں چھاپ کر نمبر ۱۸۱ مانک تلہ اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۵ جولائی کو شائع کیا ۔بار اول ۔ تعداد ایک ہزار پچاس ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے ۔

(۵) **دیوان نشتر** ---- عبدالکریم نشتر چھپروی ۔ مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۷ جمع دار لین کلکتہ سے ۲۶ جولائی کو شائع کیا ۔ نشتر چھپروی حضرت شمس کلکتوی ابن عبدالغفور خان نساخ کے شاگرد تھے ۔ دیوان کے آخر میں وحشت کلکتوی ' سید محمد طاہر ' مولوی اکمل علی اکمل ' قربان علی عصری ' آصف بنارسی اور واصف بنارسی کے قطعات تاریخ شامل ہیں ۔ صفحات ۱۹۲ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۱۲ آنے ۔

(۶) **فدائے شوہر** ---- سید کاظم نصر ۔ مصنف ہی نے مٹیا برج کلکتہ سے ۱۷ دسمبر کو بار اول ایک ہزار پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا ۔ صفحات ۴۸ ۔ ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس نمبر 1-A ر ۶۶ بیٹھک خانہ روڈ کلکتہ میں چھپی ۔ قیمت ۴ آنے ۔

۱۹۳۱ء

(۱) **فروغ جاوید** ---- (مجموعہ کلام) قادری نور محمد ندیم کلکتوی ۔ مطبع غوثیہ کلکتہ میں چھاپ کر محمد امانت اللہ تاجر کتب نمبر ۱۰۹ سندوریہ پٹی کلکتہ نے شائع کیا ۔ صفحات ۵۲ ۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے ۔

(۲) **سیر کامل** ---- (حصہ دوم) مترجم عبدالرشید خان نے کمالی پریس کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۱۰ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ سے ۳۱ جنوری کو شائع کیا ۔ بار اول تعداد دو ہزار ۔ یہ حاتم طائی کا قصہ ہے ۔ صفحات ۱۸۰ ۔

(۳) **کلام جان پیا** ---- (حصہ اول) علی جان نے رومی پٹی ضلع مرزا پور سے بار اول ۱۹۳۰ء میں اور بار دوم ۲۵ نومبر ۱۹۳۱ء میں شائع کیا ۔ مسلم پریس نمبر ۳ ر ۲ کنٹوفر لین کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ بار دوم ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۶ پائی ۔

Marfat.com

(۴) حیات الشہدا ----- محمد رحمت اللہ قادری ۔ صفحات ۳۱ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی اور ناشر ایم ۔ جی ۔ رسول نے نمبر۱۱ علیم الدین اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۶ جنوری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد دو ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔

(۵) ماں بیٹے کی گفتگو ----- سید محمد یونس ۔ صفحات ۲۴ ۔بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۲ آنے ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی ۔ مصنف نے یہاں انگریزی حکومت کی طرف داری کرتے ہوئے ماں کی زبانی بیٹے کو یہ نصیحت کی ہے کہ انگریز حاکم ہیں اس لیے حکومت کا فرماں بردار رہنا ضروری ہے اور نمک حرامی کرنا گناہ ہے ۔

(۶) بس کا روکھ یا زہریلا درخت ----- بنکم چندر چٹرجی کے بنگلہ ناول کا ترجمہ ۔ مترجم فدا علی خان ایم ۔ اے (علیگ) صدر شعبہ فارسی و اردو ' ڈھاکا یونیورسٹی ۔ مسلم ہتوشی پریس ' ہیواٹولی ڈھاکا ۱۹۳۱ء ۔ صفحات ۲۶۵ ۔ کتاب ٹائپ میں چھپی ۔ مترجم نے بنگلہ ہی سے ترجمہ کیا ہے ۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانے میں ہے ۔

(۷) ہری داس ----- مترجم نور الہی (ناول) عثمانیہ بک ڈپو کلکتہ صفحات ۶۴ ۔

(۸) انڈین اسٹیٹ ریلویز عام قاعدے ----- (حصہ اول و دوم) ایف ' ای ' روبرٹسن نے ایسٹ انڈیا ریلوے پریس ' اسٹانڈ روڈ کلکتہ سے چھپوا کر ۳۰ جولائی کو تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا صفحات ۔ ۳۹۵ ۔

۱۹۳۲ء

(۱) ایسٹ انڈین ریلوے بلاک ورکنگ مینوئل ----- چیف آپریٹنگ افسر ۔ ایسٹ انڈین ریلوے مسٹر ایف ۔ ای ۔ روبرٹ سن نے ۳۱ نومبر کو بار اول ایسٹ انڈین ریلوے پریس ' اسٹانڈ روڈ کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا ۔ صفحات ۱۵۱ ۔ تعداد اشاعت تین ہزار ۔

(۲) عجب کھیل ----- بنگلہ رسم خط میں ایک اردو ڈراما مصنف نریندر نارائن رائے چودھری ۔ پبلیشر نکونجہ بہاری داس گپت داری ' ڈھاکا تاریخ اشاعت ۱۰ ستمبر ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۵۱ ۔ نارائن مشین پریس ۔ ڈھاکا ۔قیمت ۴ آنے ۔

(۳) الدرر الحسان فی شرح دیوان حسان ----- مولانا نجیب علی شوق ۔ مطبع ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ زیر اہتمام محمد غنی حیدر آروی ۔ صفحات ۱۴۰ ۔ یہ دیوان حسان کی اردو شرح ہے ۔

(۴) تاریخ ترپرا ۔ (تری پورا) از سمر بندر چندر دیو ورما ۔ محمدی پریس ' کلکتہ ۔ صفحات ۱۶۰ ۔ مع تصاویر ۔

Marfat.com

۱۹۳۳ء

(۱) مغل اور اردو ----- نواب نصیر حسین خاں خیال ۔ ماہ مئی میں شائق احمد عثمانی اینڈ سنس نمبر ۷۵ فبرس لین کلکتہ سے شائع ہوا ۔ اصل کتاب کے صفحات ۱۶۸ ہیں ۔ جس کے بعد نواب خیال کی ایک اور تصنیف " داستان اردو " کا اشتہار " فہرست مضامین وغیرہ " کے ۱۱ صفحات ہیں ۔ جناب شائق احمد عثمانی جو ان دنوں روز نامہ " عصر جدید " کلکتہ کے مدیر تھے نے نواب خیال کی مختصر سوانح ' اور جمیل مظہری کاظمی نے پیش لفظ لکھے جو کتاب کے ابتدائی بیس صفحات پر ہیں ۔ اس کتاب کی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانے میں ہے ۔ لیکن یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نواب خیال کا اصل مسودہ جو نیشنل لائبریری کلکتہ میں محفوظ ہے کہ سلسلے میں کچھ عرض کروں ۔ اس مسودہ کے اوراق ۸۹ ہیں اور مختلف سائز کی کاغذات پر یہ مسودہ ہے ۔ کہیں کہیں ورق کے دونوں جانب لکھا گیا ہے اور کہیں حاشئے میں بھی ۔ سیاہی کے علاوہ چند صفحات پنسل سے لکھے ہوئے ہیں ۔ لیکن یہ پنسل کی تحریر بھی صاف ہے ۔ نواب خیال نے امپیریئل لائبریری (جو اب نیشنل لائبریری کلکتہ ہے) کو یہ مسودہ پیش کرتے ہوئے لکھا ہے ۔

" ۱۹۱۶ء کے دسمبر میں بمقام لکھنؤ مجھے آل انڈیا اردو کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں صدارت کا موقع ملا تھا ۔ اس جلسہ کے لیے جو ایڈرس لکھا گیا وہ بے حد مقبول ہوا ۔ اس کے بعد سے مجھ پر برابر تقاضہ ہوتا رہا کہ اس خطبہ پر جو حقیقتاً اردو کی ایک تاریخ ہے نظر ثانی کر کے ' اسے بصورت کتاب شائع کردوں ۔ لیکن عرصہ تک مجھے اس کا موقع نہ مل سکا ۔ آخر اس کی ترتیب کا خیال آیا اور اضافوں کے ساتھ اس کے چند باب قلمبند ہوگئے ۔ بعض رسالوں میں وہ شائع بھی ہوئے اور بہت پسند کئے گئے یہ چیز اب بہت آگے بڑھ گئی اور اس کا نام " داستان اردو " رکھا گیا ہے ۔ اس لیے کہ حقیقتاً یہ اردو کی ہزار سالہ تاریخ اور اسکی ایک دلچسپ کہانی ہے ۔

اسی سلسلہ میں مغل اور اردو کا باب تحریر کیا گیا ۔ اسے سن کر احباب کا اصرار ہوا کہ قبل اس کے کہ " داستان اردو " مکمل ہو کر شائع ہو ' اس باب کو فوراً اہل ذوق کے سامنے پیش کر دیا جائے شفیق مولانا شائق احمد صاحب عثمانی نے دوستوں کے اس تقاضہ میں ان کا ساتھ دیا اور آخر اپنے عصر جدید پریس کلکتہ میں بہ سلیقگی اسے چھاپ کر ابھی شائع کردیا ہے ۔

مغل اور اردو کا مسودہ ہمارے پاس تھا ۔ اس ملک کا گویہ دستور نہیں کہ کسی مصنف کی کوئی تحریر محفوظ کر دی جائے مگر حبیب مکرم جناب محمد اسد اللہ صاحب لائبریرین امپیریل لائبریری کلکتہ کی فرمائش ہوئی کہ یہ مسودہ کتب خانہ میں بحفاظت رکھ دیا جائے کہ اس وقت اور آئندہ شوقینوں کو ہماری تحریر اور اس مسودہ میں اصلاح و ترمیم کے دیکھنے کا موقع مل سکے

Marfat.com

اور اب وہ لائبریری کے نذر کر دیا جاتا ہے۔ مسودوں کو صاف کرنے کی ہماری عادت نہیں۔ میں قلم برداشتہ لکھا کرتا، اور نظرثانی کے وقت اس میں اصلاح ہوجاتی ہے۔ اس مغل اور اردو کی بھی یہی حالت ہے۔ اس کی کوئی اور نقل نہیں ہے۔ یہی مسودہ ہے اور یہی اصل۔ کلکتہ جون ۱۹۳۳ء۔ خیال " مسودہ کے آخری صفحہ پر خاتمہ کے بعد نواب خیال نے حسب ذیل نوٹ لکھا یہ باب مغل اور اردو چوتھی جنوری ۱۹۳۳ء سے لکھنا شروع ہوا، اور ۲۵ فروری ۱۹۳۳ء کو ختم ہوا۔ اس میں بابر بادشاہ (۱۵۲۶ء) سے بہادر شاہ ظفر ثانی (۱۸۵۹ء) تک کے واقعات اور اردو کی تدریجی ترقی کا حال درج کیا گیا ہے۔ خیال بقلم خود کلکتہ ۱۹۳۳ء "

(۲) **عاشقوں کی عید** ----- مرتب شاہ محمد مہدی حسین۔ کے، کے، مکھرجی پریس نمبر ۹۶ ہڈن اسٹریٹ میں چھپی۔ بار سوم۔ تعداد پانچ ہزار۔ عید کے سلسلے میں مختلف شعراء کا کلام ہے۔

(۳) **تاریخ فتوح الشام** ----- اصل کتاب ابو اسمعیل محمد بن عبداللہ کی ہے اور مترجم عبدالرزاق ملیح آبادی ہیں۔ ہند جدید نمبر ۲۸ چترنجن ایونیو کلکتہ سے شائع ہوا۔ صفحات ۴۱۶۔

(۴) **قیامتی خطبہ دلپسند** ----- (بزبان عربی اور اردو) قیامت اللہ۔ قیامت اللہ پریس طاہر پور ضلع راج شاہی میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۱۰ اکتوبر۔ چوتھا ایڈیشن۔ صفحات ۵۸۔ تعداد اشاعت چھ سو۔ اس میں جمعہ اور عید سے متعلقہ خطبات ہیں۔

۱۹۳۴ء

(۱) **اسرار باہ** ----- محمد یوسف (باتصویر) مصنف نے نمبر ۶۶، اے، کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ سے بار دوم ۲۴ جنوری کو شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ صفحات آٹھ سو۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۲۹ء میں چھپا تھا۔

(۲) **نظم تصویر حرم** ----- عبدالرحیم۔ سی، آئی، ای۔ صفحات ۱۶۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی۔ تاریخ اشاعت ۱۷ ستمبر۔ صفحات ۱۶۔ باراول۔ تعداد تین سو۔ یہ نظم مکہ شریف کی ایک تصویر کو دیکھ کر کہی گئی ہے۔

(۳) **اہل ہند کی مختصر تاریخ** ----- یہ ہائی اسکول کے لیے ہے مصنف تاراچند ایم۔ اے۔ صفحات ۵۴۹۔ میک میلن اینڈ کمپنی نے نمبر ۲۹۴ بوبا بازار اسٹریٹ کلکتہ سے بار اول ۸ اگست کو شائع کیا۔ تعداد تین ہزار۔ قیمت ۲ روپیہ آٹھ آنے۔

(۴) **مثنوی جھد بیجا** ----- مولوی محمد شفیع اللہ صاحب صفی آروی۔ ہیڈ مولوی ضلع اسکول ڈمکا۔ درمطبع ستارہ ہند واقع نمبر ۵۲ بنیا پوکھر لین کلکتہ۔ ۱۳۴۳ھ۔ صفحات ۱۶۔

Marfat.com

(۵) اردو کویتا کلپا ----- (اردو شاعری کا مجموعہ ناگری حروف میں) مرتب سنبھو پرساد ورما ۔ صفحات کل ۹۴ ۔ ہندی پشتک ایجنسی نمبر ۲۰۳ ہریسن روڈ کلکتہ ۔ بار دوم ۔ تاریخ اشاعت ۲۳ ۔ جون تعداد ایک ہزار ۔ قیمت دس آنے ۔

۱۹۳۶ء

(۱) خزانہ ادب عرف باغ انشاء ----- نظم و نثر کا ایک انتخاب ہے ۔ غالباً درسی کتاب ہے ۔ مرتب کاظم حسین نصر نے ایرن گیٹ کے ادبی پریس، مٹیا برج کلکتہ سے چھپوا کر ۳۰ اکتوبر کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۴۴ ۔ تعداد اشاعت صرف دو سو درج ہے ۔

۱۹۳۷ء

(۱) گلستان شرف ----- (مجموعہ کلام) سید ابوالفتح محمد شرف الدین الحسینی شرف ۔ رئیس ڈھاکا ۔ مطبوع ستارہ ہند پریس بنیا پوکھر، کلکتہ ۔ یہ دیوان ۱۹۳۷ء میں تیار تھا لیکن کسی وجہ سے شائع نہیں کیا گیا ۔ آخر ۱۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو شائع کیا گیا ۔ اس لیے اسکا سنہ اشاعت ۱۹۳۸ء ہی لکھنا چاہئے ۔ صفحات ۱۲۰ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ ۔ علامہ رضا علی وحشت کلکتوی نے جو تعارف لکھا ہے اسکی تاریخ ۲۵ جون ۱۹۳۶ء ہے ۔

(۲) تاریخ ہند ----- عبدالکریم سلہٹی ۔ بی ۔ اے ۔ کی تاریخ ہند کا یہ ۲۷ واں ایڈیشن ہے ۔ یہ ایڈیشن انوار پرنٹنگ ورکس، مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۲۰۱ ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۳) انسان اور مچھروں کی جنگ عرف ڈاکٹر صحت بخش اور شہزادی خوشدل بانو کی کہانی -- اصل انگریزی تصنیف لفٹنٹ کرنل جی ۔ جوالی کی The War of Humans and the Mosquitoes ہے میکملن کمپنی لمیٹڈ نے نمبر ۲۹۴ بوء بازار اسٹریٹ کلکتہ سے ۲۸ مئی کو شائع کیا ۔ ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس بیٹھک خانہ روڈ کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۶۵ ۔ تعداد اشاعت پانچ ہزار ۔ قیمت چار آنے ۔

(۴) بارہ سکھی کا بارہ ماسہ ----- مہادیو پرساد سنہا ۔ سا لکیہ ہوڑہ سے ۲۳ ستمبر کو بار اول شائع ہوا ۔ آزاد پریس نمبر ۳ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۱۶ ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔ اسکا دوسرا ایڈیشن ۱۹۳۹ء میں " بارہ ماسہ بارہ سکھی کا " کے نام سے شائع ہوا ۔

Marfat.com

(۵) کجری کا جھنڈا ------ منی لال ۔ صفحات ۱۶ ۔ آزاد پریس نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر سنبھو ناتھ ہالدار لین ' سا لکیہ ' ہوڑہ سے شائع ہوا ۔ تاریخ اشاعت ۲۰ اگست ۔ تعداد دو ہزار ۔ اس میں چند کجری گیت ہیں ۔ قیمت ایک آنہ ۶ پائی ۔

۱۹۳۸ء

(۱) آئینہ عبرت ----- نجستہ اختر بانو بیگم سہروردیہ ۔ بار چہارم ۔ستارہ ہند پریس کلکتہ نمبر ۳ سہروردی ایونیو کلکتہ سے ۶ اپریل کو شائع ہوا ۔صفحات ۲۵۷ ۔ پہلا ایڈیشن ۱۹۱۱ء ۔ چوتھے ایڈیشن کی قیمت ایک روپیہ درج ہے ۔

(۲) ہدایتہ المریدین ----- محمد شاہ حنفی ۔ مصنف نے ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپوا کر مقام بھوانی گاؤں مظفر پور سے ۱۲ اپریل کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۵۲ ۔ قیمت ۶ آنے ۔

(۳) انتباہ الطالبین المعروف بہ رموز حقیقت ----- حافظ محمد حنیف ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ مصنف نے بھوان گاؤں مظفر پور سے ۱۹ اگست کو شائع کیا ۔ صفحات ۱۵۶ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

(۴) خیرو شر ----- وحید النبی ۔ جناب مشتاق احمد (مصنف بنگال میں اردو ڈراما) کے مطابق وحید النبی کا یہ ڈراما ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا تھا ۔ صفحات ۶۴ ۔ وحید النبی ایم ۔ اے ' بی ٹی ' مدرسہ عالیہ کلکتہ کے اسٹنٹ ہیڈ ماسٹر تھے ۔

(۵) کمال اتاترک ----- (سوانح) عبدالرزاق ملیح آبادی ۔ روز آنہ ہند بک ایجنسی کلکتہ ۔ صفحات پانچ سو ۔

(۶) انور پاشا ----- (سوانح) عبدالرزاق ملیح آبادی ۔ ہند پریس کلکتہ ۔ جلد اول و دوم ۔ صفحات ۵۰۴ ۔

(۷) عورت کی بپتا ----- قطب الدین احمد ۔ ہند پریس ساگر دت لین کلکتہ ۔ صفحات ۱۲۷ ۔ موجودہ سماج میں عورت پر جو مظالم ہوتے ہیں کا بیان ہے ۔

۱۹۳۹ء

(۱) خواب کی دنیا ----- مسٹر فرینڈس کی انگریزی تصنیف " ورلڈ ڈرمس " " World Dreams " کا ترجمہ مترجم عبدالملک آروی ۔ صفحات ۱۰۲ ستارہ ہند پریس کلکتہ سے چھپ کر آرا سے ۲۴ جولائی کو شائع ہوا ۔ بار اول تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

Marfat.com

(۲) **بارہ ماسہ بارہ سکھی کا** ----- (منظوم قصہ) مادھو پرساد سنہا - ناشر رام نراین ترویدی نے دودھ ناتھ پریس سا لکیہ ' ہوڑہ میں چھپوا کر ہوڑہ سے بار اول ماہ جولائی میں شائع کیا۔ صفحات ۱۶ - تعداد اشاعت ایک ہزار -

(۳) **سلطانی محلوں کے راز** ----- عبدالرزاق ملیح آبادی - ہند پریس نمبر ۱۷ ساگر دت لین کلکتہ - دیباچہ کی تاریخ ۲۳ ستمبر ہے میری نظر سے جو کتاب گزری اسکے صفحات ۵۲۴ ہیں - لیکن یہ نامکمل ہے غالبا دو چار صفحات اور ہوں گے - اس میں تین ترکی سلطانوں ' عبدالعزیز ' مراد ' اور عبدالحمید ثانی کے حالات ہیں -

(۴) **رشک ' ہشت ' بہشت یعنی سوانح عمری خواجگان چشت** -----مولانا مولوی محمد منیر صاحب لکھنوی - حاجی محمد شفیع ابن حاجی محمد سعید تاجران کتب ' رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ کے پٹکاپور - کانپور شاخ نے چھاپا اور کلکتہ سے شائع ہوا - صفحات ۹۵ - یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے -

۱۹۴۰ء

(۱) **رفیق السالکین** ----- مولانا کرامت علی جونپوری - حاجی محمد شفیع ابن حاجی محمد سعید تاجر کتب نے مطبع مجیدی کانپور سے چھپوا کر نمبر ۸۵ خلاصی ٹولہ کلکتہ سے ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۹ھ مطابق ماہ اکتوبر شائع کیا - صفحات ۳۲ - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے۔

(۲) **شہر سواستھیا** ----- بلدیہ میں حفظان صحت کے سلسلے میں اس کتاب کو پرشانتد کمار اینڈ برادرس نے بالی گنج کلکتہ سے بار اول ۲ جنوری کو شائع کیا - چترا مندر ۷ ر ۱۵ ' بی ' دھرمتلہ اسٹریٹ میں چھپی - تعداد اشاعت ایک ہزار پانچ سو - قیمت ۱۲ آنے - صفحات ۷۳ -

۱۹۴۱ء

(۱) **ترکی افسانے** ----- مترجم عبدالرزاق ملیح آبادی - ہند پریس نمبر ۱۷ ساگر دت لین کلکتہ سے چھپ کر شائع ہوا -

(۲) **نغمہ زندگی** ----- (مجموعہ کلام) سید فضل احمد کریم فضلی - آئی ' سی ' ایس - فضلی برادران لمیٹڈ ' کنٹ ہاؤس ' مشن روڈ ایکسٹینشن کلکتہ نے شائع کیا - بپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھاپی گئی - کتاب پاکٹ سائز میں ہے اور ٹائپ میں چھپی ہے - صفحات ۱۸۴ - میرے

Marfat.com

کتب خانے میں اسکی ایک کاپی محفوظ ہے۔

۱۹۴۲ء

(۱) آپ بیتی ----- مترجم عبدالرزاق ملیح آبادی۔ (افسانے) ہند پریس نمبر ۱۷ ساگردت لین کلکتہ میں چھپ کر شائع ہوا۔ صفحات ۱۸۸۔

(۲) تفریح القلوب ----- سید محمد عبدالغفور شہباز۔ مرتب سید اختر حسن، ایم۔ اے نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۲ دسمبر کو شائع کیا۔ تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات ۸۲۔ قیمت ایک روپیہ۔

(۳) رحلت مصطفیٰ ----- عبدالرزاق ملیح آبادی۔ دوسرا ایڈیشن۔ہند پریس نمبر ۱۷ ساگردت لین کلکتہ۔ صفحات ۱۳۶۔

(۴) پاپی ----- بنکم چندر چٹرجی کے ناول کا ترجمہ۔ مترجم سید عثمان مونگیری۔ مطبع ہند پریس کلکتہ۔ صفحات ۱۴۴۔

(۵) پریم کی جیت ----- منان آرٹسٹ۔ کنٹینینٹل بک ڈپو، کلکتہ۔ صفحات ایک سو۔

۱۹۴۳ء

(۱) دائی گیری کی تعلیمی کتاب (رومن حروف میں) ----- مصنف کمینس (Comyns) مترجم ای۔ ایم فرر (E.M. Farre) بیپٹسٹ مشن پریس کلکتہ میں چھپوا کر بنجاب سنٹرل مڈ وایف بورڈ نے شائع کیا۔ صفحات ۵۷۵۔ تعداد اشاعت ۵۰۸۔

(۲) چاند تارا ----- تیسرا ایڈیشن۔ عصر جدید پریس کلکتہ۔تعداد اشاعت پانچ سو۔ صفحات دو سو۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنے۔ ایک ناول ہے جس کے دو کردار چاند اور تارا ہیں ماہ مارچ میں یہ ایڈیشن نمبر ۳۰ فیرس لین کلکتہ سے شائع ہوا۔ رجسٹرار آف پبلی کیشنز کے ریکارڈ میں مصنف کا نام درج نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ شائق احمد عثمانی کی تصنیف ہوگی جو ان دنوں روزنامہ عصر جدید کے مالک و مدیر تھے۔

۱۹۴۴ء

(۱) رانی سارنگا کا گیت ----- شیوا نند پرساد۔ صفحات ساٹھ۔ ناشر رام نراین ترویدی نے کلکتہ نیشنل پریس نمبر ۱۰ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ میں چھپوا کر نمبر ۶۳ سونا پٹی کلکتہ سے ۳۰ نومبر کو بار اول شائع کیا۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔ قیمت ایک روپیہ۔

Marfat.com

(۲) دیوان اکمل ----- جناب ایم ۔ اے ۔ نصر مصنف " لفظ و پیکر " کے مطابق اکمل کا دیوان ۱۹۴۴ء میں شائع ہوا تھا ۔ سید اکمل علی اکمل ۱۸۷۷ء میں کلکتہ میں پیدا ہوئے اور یہیں ۱۹۴۲ء میں انہوں نے انتقال فرمایا ۔

۱۹۴۵ء

(۱) جام بیخودی ----- عباس علی خاں بیخود کا مختصر اور واحد مجموعہ کلام ۔ ناشر عبدالجلیل منیجر " جدید اردو " کلکتہ نے جانسن پریس نمبر ۲۲ گنگا دھر بابو لین کلکتہ سے چھپوا کر نمبر ۳۶ مارسڈن اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا ۔ صفحات ۱۴۲ ۔ تعارف رضا علی وحشت کلکتوی نے لکھا ہے ۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے ۔ میرے گھریلو کتب خانے میں اسکی ایک جلد ہے ۔

(۲) شکار ----- شری رام شرما ۔ ناشر وشال بھارت بک ڈپو کلکتہ ۔ ایک طویل کہانی ۔ صفحات ۱۸۰ ۔

(۳) تشریح آیات قرآنی ----- مولوی غلام سرور ۔ بنگو آزاد پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۸۴ ۔

۱۹۴۶ء

(۱) سنگریزے ----- مرتب محمد یونس احمر ، شاہ خلیل الرحمن اور قیصر نشاط مظفر پوری ۔ افسانوں کا مجموعہ ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپی ہے

(۲) نے و نغمہ ----- آرزو سہارنپوری ۔ مجموعہ کلام ۔ پہلا ایڈیشن ۔ یہ ایڈیشن میری نظر سے نہیں گزرا ۔ لیکن اس کا دوسرا ایڈیشن جو ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا میرے کتب خانے میں ہے ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔

Marfat.com

۱۹۸۰ء تک کی مزید کتابیں

نوٹ اس حصے میں ۱۹۸۰ء تک کی تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ سنٹرل ریفرنس لائبریری ' وزارت ترقیات انسانی وسائل (شعبہ ثقافت ' حکومت ہند) کی طرف سے " قومی کتابیات " کی اشاعت کا سلسلہ ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء سے شروع ہوگیا ہے ۔ لیکن اس سلسلے میں جو شمارے اب تک چھپ چکے ہیں ان کو مکمل قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ یہ کام نیشنل لائبریری کلکتہ میں آنے والی کتابوں کے سہارے ہی انجام دیا جا رہا ہے ' اور صاف ظاہر ہے کہ ہندوستان بھر میں جتنی کتابیں چھپتی ہیں غالبا اس کا زیادہ سے زیادہ پچاس فیصد کتابیں ہی نیشنل لائبریری میں آتی ہیں ۔ ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء کی " قومی کتابیات " میں مغربی بنگال میں چھپنے والی صرف سات کتابوں کا ذکر شامل ہے جن میں دو ایسی ہیں جو ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء سے قبل کی ہیں ۔ اس طرح اس " قومی کتابیات " سے تو یہی معلوم ہو گا کہ مغربی بنگال سے ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء کے دوران (درسی کتابوں کے علاوہ) صرف پانچ کتابیں چھپی ہیں (۱) میزان ۔ فیض احمد فیض (۲) اردو ادب اور بنگالی کلچر ۔ شانتی رنجن بھٹاچاریہ (۳) جوگی ' شاعر ' پریت ۔ ارمان شام نگری (۴) مجموعہ خیال ۔ نازش سکندر پوری اور (۵) کشکول ۔ کمال امجد) لیکن یہ درست نہیں ہے ۔ میں نے اس تذکرے تصانیف کے آخر میں جو ضمیمہ شامل کیا ہے اس میں صرف ان کتابوں کا ذکر ہے جو میرے گھریلو کتب خانے میں ہیں اور ۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء میں مغربی بنگال سے شائع ہوئیں ۔ میرا کتب خانہ ذاتی کتب خانہ ہے ' ایک چھوٹا سا گھریلو کتب خانہ اور میں نے اپنی ضرورت اور پسند کی کتابیں ہی اپنے کتب خانے میں رکھی ہیں ۔ پھر بھی آپ اس میں ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء میں شائع شدہ ایسی مزید چند کتابوں کا ذکر پائیں گے جن کا تذکرہ ۸۲ ۔ ۱۹۸۱ء کی " قومی کتابیات " میں نہیں کیا گیا ۔

حصہ اول اور دوم کے مقابلے میں یہ تیسرا حصہ کمزور ہے ۔ وجہ یہ کہ میں اس حصے کو مکمل کرنے کے لیے زیادہ وقت نہیں دے سکا ۔ اب صحت اس قابل نہیں رہی کہ زیادہ دوڑ دھوپ کروں لہٰذا جتنا کام ہوسکا وہی پیش کر رہا ہوں ۔

۱۹۴۸ء

(۱) **اردو مختصر نویسی** ۔ ----- مصنف محمد عبدالحمید ۔ کلکتے سے شائع شدہ یہ کتاب میرے کتب خانے میں تھی لیکن اب تلاش کے باوجود نہیں ملی غالبا یہ کسی کرم فرما کی مہربانی کا نتیجہ ہے

(۲) **جھوٹی قسمیں** ----- (ایک فلمی کہانی مع چند گیت) مرتب بدھو بھوشن مکرجی ویسٹرن انڈیا تھیٹر لمیٹڈ ' چت رنجن ایونیو کلکتہ کی طرف سے جو وینا ئل آرٹ پریس نمبر ۹۶ . .

Marfat.com

بازار اسٹریٹ کلکتہ سے چھاپ کر ۶ جولائی کو بار اول شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت دو ہزار قیمت ۲ آنے ۔

(۳) پیام نو ----- مولفہ وفا راشدی مکتبہ اشاعت اردو ا ر ۵۳ برائٹ اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ ابراہیم آرٹ پریس کلکتہ میں چھپی مولف نے کتاب ۱۹۴۶ء میں لکھنا شروع کیا تھا اور یہ کام جون ۱۹۴۸ء میں ختم ہوا ۔ علامہ وحشت کلکتوی کے پیش لفظ کی تاریخ ۵ دسمبر ۱۹۴۶ء ہے اور مولف کے "عرض حال" کی تاریخ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء ہے جب کہ ڈاکٹر عندلیب شادانی کے مقدمہ کی تاریخ ۲۸ جون ۱۹۴۸ء ہے بہر حال اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۴۸ء کے آخر آخر میں یہ کتاب منظر عام پر آسکی ہے ۔ کل صفحات ۲۲۴ ۔ قیمت ۲ روپے ۸ آنے ۔

۱۹۵۰ء

(۱) شکست و فتح ----- جمیل مظہری ۔ (مختصر ناولٹ) مقام اشاعت کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ یہ تصنیف نامکمل ہے ۔ مکتبہ ارتقاء ۵ ر ی صندل اسٹریٹ ۔

(۲) آئینہ موٹر یا موٹر گائڈ ----- مصنف ایس ' پی ' دت ۔ مترجم خان ثاقب جناب محمد کچلو ۔ بار دوم صفحات ۲۴۸ ٹیکنیکل پبلیشرز نمبر ۴ ۔ ۶ مہانروان روڈ کلکتہ سے ۶ نومبر کو شائع ہوا قیمت ۲ روپے ۸ آنے ۔

۱۹۵۱ء

(۱) مسام روح ----- مختصر مجموعہ کلام تاباں القادری ۔ مصنف کا انتقال صرف ۳۵ برس کی عمر میں ۱۷ مئی ۱۹۵۵ء کو ہوا ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۹۵۴ء

(۱) موج افتخاریہ ' دیوان شمیہ ----- شمس الدین قادری شمس (اسلامی نظمیں) صفحات ۸۰ ۔ مصنف نے نمبر ۳ گیس اسٹریٹ کلکتہ سے ۱۴ جنوری کو شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ایک روپیہ ۔

(۲) گلدستہ ادب ----- نور محمد چودھری ۔ نظم و نثر کا ایک مختصر انتخاب ہے ۔ ناشر بزم شاکری کلکتہ ۔

Marfat.com

۱۹۵۵ء

(۱) **یہودی کی لڑکی** ----- آغا حشر کاشمیری کا ایک مشہور ڈرامہ ہے جس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ یہ ایڈیشن کلکتہ سے شائع ہوا۔

(۲) **پریخانہ الفت** ----- سید طاہر علی شاکر کلکتوی کا کلام۔ (مختصر مجموعہ) شاکر رضا علی وحشت کلکتوی کے نامور شاگرد تھے جن کے نام پر کلکتہ اور ڈھاکا میں بزم شاکری قائم ہوئی۔

(۳) **سید البشر** ------ مرتب اور ناشر ڈاکٹر محمد صدیق انصاری۔ مقام اشاعت کلکتہ۔ اس میں مولانا آزاد کے دو طویل مضامین "تذکرہ مقدس" اور "افسانہ ہجر و وصال" شامل ہیں

۱۹۵۶ء

(۱) **مکاتیب وحشت** ----- مرتبہ الحاج شمس الدین احمد عازم۔ علامہ وحشت کلکتوی کو اردو ادب اور خاص کر بنگال کے اردو ادب میں جو مقام حاصل ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے مکاتیب کا یہ مجموعہ اہم ہے لیکن یہ مکاتیب ان کی زندگی کے آخری چند سالوں ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۲) **ظہور قدسی** ----- آرزو سہارنپوری کا ایک مجموعہ کلام جو ماہ جولائی میں ہوڑہ سے پہلی بار شائع ہوا۔ اب تک تین ایڈیشن شائع ہوئے تیسرا ایڈیشن ۱۹۷۶ء کا ہے۔

(۳) **ٹیلیفون گرل** ----- مصنف و ناشر کرم چند دھیمان نے ۹۷ ڈائمنڈ ہاربر روڈ کلکتہ سے شائع کیا۔ اس میں دس مختصر افسانے ہیں۔ صفحات ۱۴۸۔ قیمت ایک روپیہ ۱۲ آنے۔

(۴) **پنجتن پاک** ----- تبسم نظامی۔ دارالاشاعت اسلامیہ۔ کلکتہ۔ صفحات ۲۸۸۔

۱۹۵۷ء

(۱) **نقوش جاوداں** ----- مرتبہ سلیمان ڈوپلے۔ بی۔ اے۔ جواں فکر و جواں مرگ شاعر تاباں القادری کی شاعری اور شخصیت پر مختلف اہل قلم حضرات کے مضامین نظم و نثر کا مجموعہ۔ آخر میں تاباں کی چند غزلیں بھی شامل ہیں۔ مطبوعہ نیو کمرشیل آرٹ پریس۔ نمبر ۳۰ پرنسپ اسٹریٹ کلکتہ۔ صفحات ۸۰۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے۔

(۲) **آئینہ بجور** ----- منی لال جواں سندیلوی۔ جواں خضر پور کلکتہ میں رہتے تھے اور علامہ آرزو لکھنوی کے شاگرد تھے۔

(۳) **باغیانہ افسانے** ----- جوہر غازی پوری کے افسانوں کا واحد مجموعہ ہے۔ جوہر

Marfat.com

مرحوم تقریباً چالیس سال تک ہوڑہ سے ایک ہفتہ وار "عبرت" نکالتے رہے ہیں۔

(۴) اجالوں کے گیت ----- سید حرمت الاکرام۔ یہ ۲۵ نظموں کا مجموعہ ہے جو کلکتہ سے شائع ہوا۔ حرمت الاکرام مرحوم ان دنوں کلکتہ میں رہتے تھے۔

(۵) شاہکار قصیدے ----- سید طاہر علی شاکر کلکتوی۔ ماہ رمضان کے سلسلے میں چند قصیدوں کا مجموعہ ماہ جون میں بزم شاکری کلکتہ نے شائع کیا۔

(۶) طلوع سحر ----- نواب دہلوی (مرحوم) ماہ دسمبر میں شائع ہوا۔ مختصر مجموعہ کلام۔ دوسرا ایڈیشن۔

(۷) نیا شاہکار ----- (افسانے) صالحہ بیگم مخفی۔ ہوڑہ۔ مغربی بنگال۔

۱۹۵۸ء

(۱) میر کارواں ----- ناظر الحسینی (مرحوم) مولانا ابوالکلام آزاد کے انتقال پر یہ مختصر تصنیف مصنف نے نذر عقیدت کے طور پر شائع کی تھی۔ مقام اشاعت کلکتہ۔

(۲) تذکرہ حبیب ----- حافظ کرامت الرحمٰن لکھنوی۔

(۳) لفٹ مین پاکٹ بک ----- مصنف محمد رفیع بی۔ ایس۔ سی۔ کلکتہ۔

(۴) خیالات آزاد ----- نواب سید محمد آزاد۔ بار اول ۱۸۸۷ء میں قومی پریس لکھنؤ سے شائع ہوا تھا۔ بار دوم رضوان پریس کلکتہ سے شائع ہوا ہے۔

۱۹۵۹ء

(۱) نساخ سے وحشت تک ----- مصنف سید لطیف الرحمٰن۔ تاریخ طبع اول ماہ دسمبر۔ ناشر سید حسن رضا، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ہوڑہ مسلم ہائی اسکول۔ صفحات ۲۵۲۔ اس کا نظرثانی شدہ دوسرا ایڈیشن مغربی بنگال اردو اکادمی نے مارچ ۱۹۸۸ء میں شائع کیا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن میرے کتب خانے میں ہیں۔

(۲) تیرو ترکش ----- سوز سکندر پوری (مرحوم) کا مجموعہ کلام۔

(۳) جندگی کا میلا ----- ابراہیم ہوش (مرحوم)۔ یہاں لفظ "زندگی" نہیں بلکہ "جندگی" ہے چونکہ یہ تصنیف کلکتیا اردو یعنی مقامی اردو جو یہاں بول چال کی زبان ہے میں ہے۔

(۴) نکہت و نغمہ ----- سید ناظر الحسینی۔ مختصر مجموعہ کلام۔ مقام اشاعت۔ کلکتہ ناظر الحسینی علامہ رضا علی وحشت کلکتوی کے شاگرد تھے۔

Marfat.com

۱۹۶۰ء

(۱) زاہ کا کانٹا ----- شانتی رنجن بھٹاچاریہ - افسانوں کا مجموعہ - مطبوعہ اسٹار آرٹ پریس نمبر ۳۳ زکریا اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷ - تاریخ اشاعت یکم اکتوبر - تعداد ایک ہزار - صفحات ۱۴۴ -

(۲) ذکر آزاد ----- مصنف عبدالرزاق ملیح آبادی - روز نامہ " آزاد ہند " کلکتہ کی طرف سے ماہ فروری میں شائع کیا گیا - جناب احمد سعید ملیح آبادی فرزند نیک مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی اور مدیر روز نامہ " آزاد ہند " کلکتہ نے شائع کیا صفحات - ۴۸۰ - قیمت ۷ روپے -

(۳) سرلا ----- مصنفہ بیگم مرزا احمد علی صاحبہ ایک اصلاحی ناول - عباس علی خان بیخود نے اس ناول کا پیش لفظ لکھا ہے -

(۴) نامور ----- رابعہ سلطانہ ناشاد - مختصر مجموعہ کلام - مقام اشاعت کلکتہ -

(۵) روپ متی ----- جان عالم سیف - ایک رومانی تاریخی ناول ہے - مقام اشاعت کلکتہ -

۱۹۶۱ء

(۱) شاعر کی شادی ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - ایک طویل افسانہ -

(۲) پھول رانی ----- جاوید نہال - افسانوں کا مجموعہ - مکتبہ نو ' مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷ - تاریخ اشاعت یکم جون - صفحات ۱۶۰ - اس میں ۱۲ ' افسانے شامل ہیں قیمت ۲ روپیہ ۸ آنے -

۱۹۶۲ء

(۱) پختونستان کا مطالبہ ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - بار اول - ۱۵ اکتوبر کو ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوا - اسٹار آرٹ پریس کلکتہ - قیمت ایک روپیہ - صفحات ۷۲ -

(۲) پیا سے دل ----- ابراہیم اختر - نمبر ۲۴ زکریا اسٹریٹ کلکتہ سے شائع ہوا - ایک ناولٹ - صفحات ۶۴ - تعداد اشاعت ایک ہزار - قیمت ایک روپیہ -

(۳) روسی فکر اور مفکر ----- ل - احمد اکبر آبادی - انجمن ترقی اردو ہند شاخ مغربی بنگال نے شائع کیا -

(۴) شعلہ رنگین ----- جرم محمد آبادی کے کلام کا مجموعہ - جرم مرحوم علامہ آرزو لکھنوی کے شاگرد تھے -

Marfat.com

۱۹۶۳ء

(۱) **بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات** ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - بار اول ماہ ستمبر میں شائع ہوا - تعداد ایک ہزار - اس کا دوسرا ایڈیشن مارچ ۱۹۷۶ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا -

(۲) **ساز شکستہ** ----- نواب آراء نازنین بیگم شکستہ مٹیا برجی - کلام کا مختصر مجموعہ ہے - ادبی سوسائٹی نمبر ۳۵ بی ' آئرن گیٹ روڈ کلکتہ نمبر ۲۴ نے شائع کیا - نیو کمرشیل آرٹ پریس پرنسپ اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا - صفحات ۹۶ - یہی مشاعرہ کی پہلی اور آخری کتاب ہے - محترمہ کا انتقال ۹ مئی ۱۹۶۴ء کو ہوا -

(۳) **رنگ و بو** ----- خرد غوث پوری - مجموعہ کلام - خرد غوث پوری مرحوم علامہ ابر احسنی گنوری کے شاگرد تھے - مرتبہ ' ناظم گونڈوی - ناشر مکتبہ گلستان ادب کاشی پور روڈ کلکتہ نمبر ا قیمت دو روپے -

(۴) **تاریخ صحافت اردو** ----- جلد دوم کا پہلا حصہ (۱۸۵۸ء تا ۱۸۷۵ء) امداد صابری - مطبوعہ جدید پرنٹنگ پریس ' جامع مسجد دہلی - ناشر حسن زماں نمبر ۲۰ رحیم الدین لین - ٹالی گنج ' کلکتہ - کل صفحات ۴۴۷ - کتاب پر سنہ اشاعت درج نہیں ہے لیکن مصنف نے اپنے دستخط کے ساتھ جو کتاب ناشر حسن زمان کو پیش کی ہے اس پر تاریخ ۲۴ جنوری ۱۹۶۳ء درج ہے -

(۵) **تفسیر ابن کثیر پارہ الم و پارہ عم - تسالوں** ----- مترجم مولانا رشید احمد قاسمی - ادارہ آفتاب ' کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ - صفحات ۱۳۲ -

(۵) **انداز بیان غالب** ----- اس میں ایک سو سے زیادہ غزلوں کو اردو کے ساتھ بنگلہ اور رومن حروف میں چھاپا گیا ہے - پبلیشر الحاج قاضی الماس خان نے اسے اپنے کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ سے شائع کیا - اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا -

۱۹۶۴ء

(۱) **ادبی تاثرات** ----- (حصہ اول) ل - احمد اکبر آبادی - انجمن ترقی اردو ہند شاخ مغربی بنگال کلکتہ نے شائع کیا - اس میں جو مضامین شامل ہیں یہ وہی ہیں جن کو مکتبہ " صبح ادب " دہلی نے ۱۹۶۷ء میں " تاثرات " حصہ اول کے نام سے پیش کیا - دراصل یہ دونوں کتابیں ہر لحاظ سے ایک ہی ہیں - صفحات (بڑی سائز) ۳۰۳ ہیں -

(۲) **سوانح حیات تجار عراقی ہند** ----- مصنف محمد حنیف - مقام اشاعت کلکتہ -

(۳) **سوانح عمری الحاج شیخ محمد صدیق صاحب مرحوم** - مصنف محمد حنیف - مقام

Marfat.com

اشاعت کلکتہ ۔

۱۹۶۵ء

(۱) منارہ نور ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نظام الدین نظام کا پہلا شعری مجموعہ ۔ ماہ نومبر میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔

(۲) زندگی کے کھیل اور دن رات ۔۔۔۔۔ ل ۔ احمد اکبر آبادی (افسانے) انجمن ترقی اردو (ہند) مغربی بنگال ' کلکتہ نے شائع کیا ۔

(۳) آخری شکست ۔۔۔۔۔ مصنف جان عالم سیف ۔ تاریخی ناول ۔ کلکتہ سے شائع ہوا ۔

(۴) سیل اشک ۔۔۔۔۔ اشک امرتسری مرحوم کے کلام کو ان کے انتقال کے بعد انجمن ترقی اردو (ہند) شاخ مغربی بنگال نے کلکتہ سے شائع کیا ۔

۱۹۶۶ء

(۱) صبح و شام ۔۔۔۔۔ مصنف ل احمد اکبر آبادی ۔ (افسانے) ناشر انجمن ترقی اردو (ہند) شاخ مغربی بنگال کلکتہ ۔

(۲) الہام سحر ۔۔۔۔۔ آرزو سہارنپوری کے کلام کا مجموعہ ۔ دوسرا ایڈیشن ۔

(۳) نقش بقا ۔۔۔۔۔ محمد برہان الدین بقا نظامی ۔ مجموعہ کلام مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) طوفان غم ۔۔۔۔۔ رابعہ سلطانہ ناشاد (مختصر مجموعہ کلام) تعارف پروفیسر عباس علی خاں بیخود ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۹۶۷ء

(۱) انیسویں صدی میں بنگال کا اردو ادب ۔۔۔۔۔ ڈاکٹر جاوید نہال ۔ ڈاکٹر موصوف کی مقبول تصنیف ہے اور وہ مقالہ ہے جس پر کلکتہ یونیورسٹی سے آپ کو ڈاکٹریٹ کی سند ملی ۔ اب تک اسکے دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں ۔

(۲) جام جم ۔۔۔۔۔ مضطر حیدری (مجموعہ کلام) ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

۱۹۶۸ء

(۱) نے و نغمہ ۔۔۔۔۔ آرزو سہارنپوری ۔ مجموعہ کلام ۔ دوسرا ایڈیشن ۔ ستارہ ہند پریس کلکتہ ۔ ناشر اردو مرکز ۔ مغربی بنگال نمبر ۸۷ جی ۔ ٹی روڈ فلیٹ نمبر ۵ سلکیا ' ہوڑہ (مغربی بنگال)

Marfat.com

پہلا ایڈیشن ۱۹۴۶ء میں شائع ہوا تھا ۔ موجودہ ایڈیشن کے صفحات ۱۸۴ ہیں ۔ اسکی ایک کاپی میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے ۔

(۲) اردو اور بنگال ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ ماہ اکتوبر میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔ چند ادبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ ۔

(۳) لیل و نہار ----- نشاط الایمان ۔ افسانوں کا مجموعہ ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) تجلیات شعرستان فارسی ----- سید لطیف الرحمٰن ۔ ماہ اگست میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔ اس میں کئی اہم ادبی و تحقیقی مضامین ہیں مثلاً شاہنامہ فردوسی کی انقلاب انگیزیاں ' عمر خیام یورپ میں ' اور اقبال ایران میں ' وغیرہ صفحات ۳۷۴ ۔

(۵) خواب و بیداری ----- صغریٰ بیگم سبزواری ۔ ناولٹ ۔ سنٹرل لیتھو پریس کلکتہ میں چھپی ۔ صفحات ۱۹۶ ۔

۱۹۶۹ء

(۱) غالب سرائی ----- سید لطیف الرحمٰن ۔ مصنف نے منظوم طور پر غالب صدی کے موقع پر غالب کو خراج عقیدت پیش کیا ہے ۔ ماہ فروری میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۳۲ ۔

(۲) صبح نشاط ----- محترمہ نیلوفر ناہید ۔ غزلوں کا مجموعہ ہے ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۳) آسان نسخے ----- حکیم تبارک کریم تکمیلی ۔ (علم طب) مکتبہ حسن و صحت کلکتہ نے شائع کیا ۔ صفحات ۱۵۹ ۔

۱۹۷۰ء

(۱) تاب غزل ----- تابش دہلوی ۔ مجموعہ کلام ۔ آرزو مجلس نے ستارہ ہند پریس کلکتہ میں چھپوا کر ۲۶ ' سی ' رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ نمبر ۱۶ سے شائع کیا ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۸۸ ۔ تابش کی شاعری کے سلسلے میں ڈاکٹر ہیرا لال چوپڑہ اور حضرت جرم محمد آبادی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے ۔ یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے ۔

(۲) مثنوی آب و سراب ----- جمیل مظہری ۔ مکتبہ ارتقاء ۔ ۵ ر سی ' صندل اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۴۸ ۔ میرے کتب خانہ میں اسکی ایک جلد ہے ۔ قیمت دو روپیہ ۔

(۳) مصحف دل ----- مجموعہ کلام ۔ سابد ابروی غازی پوری ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) رسالہ سکنجبین ----- اصل مصنف ابن سینا شیخ ابو علی ۔ مترجم حکیم تبارک کریم

Marfat.com

تکمیلی ۔ کلکتہ ۔ صفحات ۴۸ ۔ حکیم صاحب زکریا اسٹریٹ کلکتہ میں رہتے تھے ۔ راقم الحروف سے ملاقات تھی ۔ اندازاً ۱۹۷۵ء میں لکھنؤ چلے گئے ۔ اور پھر تین چار سال بعد انتقال کر گئے ۔

(۵) انداز بیان غالب ----- دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن ۔ پہلا ایڈیشن ۱۹۶۳ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا تھا ۔

۱۹۷۱ء

(۱) برق و شرر ----- ڈاکٹر نظام الدین نظام ۔ مجموعہ کلام ۔ سنٹرل لیتھو پریس ، ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۲ میں چھاپ کر ناشر حلقہ ترویج ادب ۔ ۲۹ / ۳۳ ، جھیل روڈ ، کاشی پور ۔ کلکتہ نمبر ۲ سے بار اول ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ۔ ماہ نومبر میں شائع ہوا ۔ صفحات ۲۳۴ ۔ سید امیر رضا کاظمی ، عارف عباسی ، ڈاکٹر عطا کریم برق اور پروفیسر اعزاز افضل صاحبان نے مقدمہ اور پیش لفظ وغیرہ لکھے ۔ میرے کتب خانہ میں یہ کتاب موجود ہے ۔

(۲) چراغ راہ ----- مرتب ایم ۔ اے نصر ۔ شائع کردہ انجمن اصلاح المسلمین مظفر پور نمبر ۵ ولی اللہ لین ، کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ مطبوعہ ستارہ ہند پریس کلکتہ نمبر ۱۴ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۶۴ ۔ میرے کتب خانے میں یہ کتاب ہے ۔

(۳) موت کا سایہ ----- صغریٰ بیگم سبزواری ۔ ایک مختصر جاسوسی ناول ۔ مقدمہ حضرت پرویز شاہدی ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) ساعتوں کا سمندر ----- قیصر شمیم (کلام) ناشر سپرنا پبلی کیشنز ، ہوڑہ نمبر ۲ تاریخ اشاعت ۱۷ جولائی ۔ اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے ۳۲ صفحات ہیں ۔ طابع ستارہ ہند ۔ پریس کلکتہ ۔

(۵) آوارہ جبیں ----- مغموم کلکتوی ۔ مجموعہ کلام ۔ مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۶) ہندوستان کے آدی باسی ----- محمد خلیل عباس صدیقی ۔ ناشر انڈین میوزیم حکومت ہند کلکتہ ۔

۱۹۷۲ء

(۱) کیف و اضطراب ----- سید لطیف الرحمٰن ۔ مجموعہ کلام ۔ ناشر عثمانیہ بک ڈپو نمبر ۱۲۵ رابندر سرانی کلکتہ نمبر ۱ ۔ ماہ فروری میں شائع ہوا ۔ صفحات ۹۶ ۔ قیمت ۲ روپیہ ۷۵ پیسے ۔

(۲) اردو محاورے ----- مرتبہ فخرالدین صدیقی اثر ۔ ماہ دسمبر میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔

Marfat.com

(۳) **بیسویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء** ---- مشتاق احمد۔ مصنف نے اس میں دور حاضر کے ۱۸۲ شعراء و شاعرات کا مختصر ذکر کرتے ہوئے نمونہ کلام پیش کیا ہے۔ ماہ مارچ میں کلکتہ سے شائع ہوا۔

(۴) **دائرہ در دائرہ** ---- رونق نعیم۔ مجموعہ کلام۔ اردو اور ہندی میں۔ سپرنا پبلی کیشن ہوڑہ نمبر ۲ نے شائع کیا۔

(۵) **اللہ کے گھر میں** ---- احمد سعید ملیح آبادی۔ مدیر روزنامہ آزاد ہند۔ کلکتہ۔ یہ مصنف کے سفرحج کا بیان ہے۔

(۶) **حضرت شاہ جلالی** ---- مصنف زین العابدین اختری۔ گارڈن ریچ کلکتہ نمبر ۲۴ سے شائع ہوا۔ یہ کتاب بنگلہ اور اردو کی مشترکہ تصنیف ہے۔ اس میں حضرت احمد علی حمید جلالی کے حالات زندگی کو مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔

۱۹۷۳ء

(۱) **محسن اردو ادب حضرت ل احمد اکبر آبادی** ---- مرتب اسحاق راشد۔ یہ حضرت ل۔ احمد اکبر آبادی (لطیف الدین احمد) کی ۸۸ ویں سالگرہ کے موقع پر کلکتہ کے ادبا و شعراء کی طرف سے نذر عقیدت ہے۔ صفحات ۴۰۔ مطبوعہ تاج پریس کلکتہ۔ اسکی ایک کاپی میرے کتب خانے میں ہے۔

(۲) **آزادی کے بعد مغربی بنگال میں اردو** ---- شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ طباعت روشن پریس نمبر ۱ سری ناتھ بابو لین کلکتہ نمبر ۱۲۔ ماہ اکتوبر میں صرف تین سو کی تعداد میں شائع ہوا۔ صفحات ۱۰۴۔ قیمت چار روپیہ۔

(۳) **نامے جو میرے نام آئے** ---- مرتبہ شانتی رنجن بھٹا چاریہ۔ مختلف ادیبوں کے خطوط کا مختصر مجموعہ۔ ماہ نومبر میں تین سو کی تعداد میں شائع ہوا۔ روشن پریس نمبر ۱ سری ناتھ بابو لین کلکتہ نمبر ۱۲۔ صفحات ۸۸۔ قیمت تین روپیہ۔

(۴) **غالب اور ان کے معترضین** ---- سید لطیف الرحمٰن۔ اسرار کریمی پریس الہ آباد میں چھپا اور عثمانیہ بک ڈپو نمبر ۱۰۴ لور چیت پور روڈ کلکتہ (موجودہ نیا پتہ نمبر ۱۲۵ رابندر سرانی کلکتہ نمبر ۱) نے ماہ جنوری میں شائع کیا۔ کتاب میں حسب ذیل پانچ باب ہیں۔ (۱) غالب کی فارسی شاعری (۲) غالب کی فارسی دانی (۳) قاطع برہان کا ہنگامہ (۴) غالب کی اردو شاعری (۵) شخصیات کا تعارف ---- صفحات ۴۱۰۔ قیمت ۱۲ روپے۔

(۵) **شہر توران** ---- ایم رفیق (رومانی ناول) بھارت آرٹ پریس، نور علی لین۔

Marfat.com

کلکتہ مقام اشاعت نمبر ۲۹ سی ـ جی ـ آر روڈ خضر پور کلکتہ نمبر ۲۳ ـ ماہ اکتوبر میں شائع ہوا ـ صفحات ۸۸ ـ میرے کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے ـ

(۶) **دھند اور کرن** ــــــ شمس صابری ـ افسانوں کا مجموعہ ـ رائٹرس ایسوی ایشن، شب پور، ہوڑہ نے شائع کیا ـ صفحات ۹۲ ـ

(۷) **شام و سحر** ــــــ حامی گلکتوی ـ مجموعہ کلام ـ ماہ دسمبر میں کلکتہ سے شائع ہوا ـ

۱۹۷۴ء

(۱) **منزل کہاں** ــــــ مرتب محمد شمیم اقبال سہرامی ـ روشن پریس نمبرا سری ناتھ باؤ لین کلکتہ میں چھاپی گئی اور کریم منزل جی ـ ٹی روڈ آسنسول، مغربی بنگال سے ۱۵ جون کو شائع ہوئی ـ یہ ۱۹ مئی ۱۹۷۳ء کو آسنسول میں جو عظیم مشاعرہ ہوا تھا اس کی بھرپور رپورٹ ہے ـ صفحات ۱۰۴ـ یہ میرے گھریلو کتب خانے میں موجود ہے ـ

(۲) **ہمارے افسانے** ــــــ ناشر ادارہ گنجینہ ادب، ریل پار، رحمانیہ اسٹریٹ ـ آسنسول، آسنسول کے افسانہ نگاروں کے افسانوں کا یہ مجموعہ ہند لیتھو پریس ،گیا سے چھپوا کر ماہ جولائی میں آسنسول مغربی بنگال سے شائع کیا ترتیب دینے والوں میں عبدالمتین، نذیر یوسفی اور شین کریمی کے نام ہیں ـ ہر افسانہ نگار کا ایک افسانہ منتخب کیا گیا ہے اور اس طرح کل ۱۸ افسانے شامل کئے گئے ہیں ـ صفحات ۱۶۸ ـ قیمت چار روپیہ ـ میرے کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے ـ

(۳) **نوابی دربار** ــــــ مصنف نواب سید محمد آزاد ـ مرتب مشتاق احمد ـ بار اول ـ تعداد پانچ سو ـ ناشر ارشد پبلی کیشنز نمبر ۱۴ سید طالح لین، کلکتہ نمبر ۷ ـ مطبع کلکتہ فوٹو پروسیس کلکتہ ـ صفحات ۱۰۷ ـ مرتب مشتاق احمد نے نواب سید محمد آزاد کی سوانح حیات اور ادبی خدمات کا ابتدائی ۳۸ صفحات میں جائزہ لیا ہے ـ مرتب کے مطابق " نوابی دربار " کا پہلا ایڈیشن سینہ کندن لال پریس لکھنؤ سے اور دوسرا ایڈیشن بال کشن پریس آگرہ سے شائع ہوا تھا ـ یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے ـ

(۴) **زخم صدا** ــــــ اعزاز افضل کے کلام کا اولین مجموعہ ـ ناشر تنویر پبلی کیشن کلکتہ نمبرا ـ مطبع کلکتہ فوٹو پروسیس کلکتہ نمبر ۷ ـ بار اول ـ تعداد بارہ سو ـ صفحات ۱۲۸ ـ قیمت سات روپے پچاس پیسے ـ اعزاز افضل کی شاعری پر حضرت ل ـ احمد اکبر آبادی اور ڈاکٹر محمد حسن نے اپنے خیال کا اظہار ابتدائی صفحات میں کیا ہے ـ یہ کتاب بھی میرے کتب خانے میں موجود ہے ـ

Marfat.com

۱۹۷۵ء

(۱) **لفظوں کی لکیریں** ----- غلام حسین ایاز - مجموعہ کلام - کلکتہ فوٹو پروسس ' کلکتہ نمبر ۷ - بار اول - تعداد پانچ سو - ناشر محمد شفیع نے عشرت کدہ نمبر ۲۹ پام ایونیو کلکتہ سے شائع کیا - صفحات ۱۶۰ - قیمت دس روپیہ - اسکی ایک جلد میرے کتب خانہ میں ہے -

(۲) **قوس قزح** ----- عبدالحامد شمسی ایم - اے - مضامین کا مجموعہ - بار اول - تاریخ اشاعت یکم جنوری - تعداد ایک ہزار - روشن پریس نمبرا سری ناتھ بابو لین - کلکتہ صفحات ۱۲۷- ناشر افضال الدین بدایونی نے نمبر ۶ بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ سے شائع کیا - (کتاب میری لائبریری میں ہے)

(۳) **انگریزی نامہ** ----- حصہ اول - عالم باروی اس کا دوسرا حصہ شائع نہیں ہوا - ہندوستان آرٹ پریس ' ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپ کر ماہ فروری میں شائع ہوا - صفحات صرف ۳۲ - انگریزی بول چال کے الفاظ سیکھنے کے لئے منظوم طور پر ضروری انگریزی الفاظ کے معنی سمجھائے گئے ہیں - اس قسم کی ایک کوشش ۱۸۸۷ء میں پنڈت جوالا ناتھ آگ نے " الفاظ انگریزی " لکھ کر کی تھی - یہ کتاب میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے -

(۴) **بے چہرہ لمحے** ----- علقمہ شبلیؔ - ناشر شہریار برادرس پبلی کیشن ۵ ، ۸۹ ' رپن اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۶ - طباعت اسرار کریمی پریس الہ آباد - اس مجموعہ کلام کے صفحات ۱۲۸ ہیں اور قیمت دس روپیہ - میرے گھریلو کتب خانے میں یہ کتاب موجود ہے -

(۵) **اپیل** ----- واحد آروی (مختصر مجموعہ کلام) صفحات ۶۴ - تعداد اشاعت پانچ سو - حلیمی پریس نمبر ۹۹ چترنجن ایونیو کلکتہ نمبر ۱۲ - ناشر ماسٹر عبدالرحیم پریمی نے نمبر ۲۶ ' سیل بستی سکنڈ بائی لین ' ہوڑہ نمبر ۲ سے شائع کیا - (میرے کتب خانے میں یہ کتاب ہے)

(۶) **اختر ثاقب** ----- مرتب شہود عالم - آفاقی نوجوان شاعر وکیل اخترؔ کے انتقال کے بعد جولائی ۱۹۷۵ء میں مرتب نے ان پر مختلف صاحب قلم حضرات سے مضامین نظم و نثر حاصل کرکے کلکتہ سے یہ کتاب شائع کی ہے - صفحات ۹۶ -

(۷) **دیا جلے آدھی رات** ----- محمد رشید انقلابی - روشن پریس کلکتہ - یہ ایک ناول ہے - ناول نگار خود لکھنا پڑھنا نہیں جانتے اس لیے انہوں نے صرف کہا ہے اور ان کے چند پڑھے لکھے ساتھیوں نے ان کی باتوں کو قلم بند کیا ہے - ناول نگار کا تعلق مزدور طبقے سے ہے اور اس ناول کی زبان وہی مقامی اردو ہے جسے عام طور پر کلکتا اردو کہا جاتا ہے یعنی کلکتے میں بولی جانے والی اردو -

Marfat.com

(۸) تاریخ بنگلہ ادب ----- ڈاکٹر سکمار سین، مترجم شانتی رنجن بھٹا چاریہ، طابع ای ایل ایم (دی الم پریس) پریس نمبر ۶۳ بیڈن اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۶ - شائع کردہ ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی - مارچ ۱۹۷۵ء - صفحات ۷۱۲ - قیمت ۲۵ روپے -

۱۹۷۶ء

(۱) آنسو ہی آنسو ----- مرتب محبوب انور - روشن پریس نمبر ۱۲ گوپال چندر لین کلکتہ سے چھپو کر اردو لٹریری سرکل، برنپور، مغربی بنگال نے ۲۷ مارچ کو شائع کیا - تعداد ایک ہزار مولانا احمد اللہ صاحب بانی و مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ، پرانی ہاٹ، برنپور کی خدمات کے سلسلے میں مختلف حضرات کے مضامین نظم و نثر کا مجموعہ ہے جو مولانا موصوف کے انتقال پر لوگوں نے نذرانہ عقیدت کے طور پر لکھے ہیں - صفحات ۴۸ - یہ کتاب میری لائبریری میں موجود ہے -

(۲) انسان کی بلندی اور پستی محمد صدیق صادق شیر گھاٹوی - طبع دوم تعداد دو ہزار - بار اول ایک ہزار کی تعداد میں ۱۹۶۹ء میں شائع ہوا تھا - یہ ایڈیشن فوٹو آفسٹ پرنٹرس، تال بگان لین کلکتہ میں چھپا - صفحات صرف ۱۶ - یہ قرآن حکیم کی تین سورتوں کا منظوم ترجمہ ہے - (کتاب میرے کتب خانے میں موجود ہے) -

(۳) بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ - بار دوم - پہلا ایڈیشن ستمبر ۱۹۶۳ء میں کلکتہ ہی سے شائع ہوا تھا - دوسرے ایڈیشن کے صفحات ۴۲۲ ہیں -

(۴) زندگی زندگی ----- غفار محشر کا مختصر مجموعہ کلام ہے جو ماہ اگست میں شائع ہوا - سنٹرل لیتھو پریس، زہنی بازار اسٹریٹ کلکتہ میں چھپا اور انٹرنیشنل پبلی کیشنز نے شائع کیا - تعداد اشاعت پانچ سو - صفحات ۶۴ - قیمت دو روپیہ - یہ کتاب میرے ذاتی کتب خانے میں ہے

(۵) لفظ و پیکر ----- ایم - اے - نفر - مطبع فوٹو آفسٹ پرنٹرس - نمبر ۱۰ / ۳ تال بگان لین کلکتہ - ناشر وارثی پبلی کیشن نمبر ۲۴ برابورن روڈ کلکتہ نمبر ۱ - تعداد اشاعت ایک ہزار ایک سو صفحات ۱۴۴ - ادبی مضامین کا ایک مجموعہ ہے سب سے طویل مضمون ہے " مغربی بنگال میں اردو کا سفر " یہ کتاب میرے کتب خانہ میں ہے -

(۶) قند شیراز ----- کلام حافظ شیرازی کا ترجمہ - مترجم احسن مفتاحی - چھپا روڈ، ڈاک خانہ رشڑا - ضلع ہگلی سے شائع ہوا -

۱۹۷۷ء

(۱) خاروخس ----- رضا مظہری - مجموعہ کلام - طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶ -

Marfat.com

ناشر مکتبہ ارتقاء نمبر ۵ سی، صنڈل اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۴۴۔
قیمت ۴ روپے ۔ اسکی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانہ میں ہے ۔

(۲) دو ڈرامے تجرباتی ----- کمال احمد ۔ طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ ناشر شاداب کتاب گھر کلکتہ ۔ پہلا ایڈیشن ماہ اکتوبر میں شائع ہوا ۔ صفحات ۹۶ ۔ قیمت ۷ روپے ۔ اس میں دو ڈرامے "شیشے کا گھر" اور "ایک تھا راجہ" شامل ہیں ۔ کتاب میرے کتب خانہ میں بھی موجود ہے ۔

(۳) آفتاب علم و ادب ڈاکٹر سنیتی کمار چٹرجی ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ اشاعت اول ماہ جولائی ۔ تعداد پانچ سو ۔ طابع ہندوستان آرٹ پریس ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ صفحات ۴۰ ۔ یہ سنیتی کمار چٹرجی کی مختصر حالات زندگی ہے ۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

(۴) غالب اور بنگال ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ طابع ہندوستان آرٹ پریس، ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ ماہ اشاعت نومبر ۔ تعداد تین سو ۔ صفحات ۱۶۸ ۔ قیمت دس روپیہ ۔

(۵) حرف آگہی ----- ناظم سلطانپوری ۔ مجموعہ کلام ۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۲۸ ۔ قیمت دس روپیہ ۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے ۔

(۶) تجدید مرگ ------ سعید قدرت ۔ مجموعہ کلام ۔ ماہ جنوری میں فوٹو آفسٹ پرنٹرس تال بگان لین کلکتہ سے چھاپ کر ناشر افتخار دارالاشاعت نمبر ۴ ہرن باڑی لین کلکتہ سے شائع کیا۔ صفحات ۸۰ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے ۔

(۷) رپورٹ ------ واحد آمروی کا ایک مختصر مجموعہ کلام ۔ صفحات ۶۴ ۔ حلیمی پریس، چترنجن ایونیو کلکتہ نمبر ۷۳ میں چھاپی گئی ۔ قیمت دو روپے پچاس پیسے ۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے ۔

(۸) کبڈی بلندیاں ------ احسن شفیق ۔ مجموعہ کلام ۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ میں چھپی ۔ ادارہ ارباب فکرو فن، جی، ٹی روڈ، شب پور، ہوڑہ نمبر ۲ سے ماہ جنوری میں شائع ہوا۔ صفحات ۹۶ ۔ قیمت دس روپیہ ۔ یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے ۔

(۹) بیچ کا ورق ------ ڈاکٹر ظفر اگانوی ۔ ماہ جنوری میں کلکتہ سے شائع ہوا ۔ ظفر اگانوی کے افسانوں کا مجموعہ ہے ۔

Marfat.com

۱۹۷۸ء

(۱) **قطرے لہو کے** ------ مرتب مشتاق اعظمی ۔ مطبع اسٹار اسٹوڈیو ہاٹن روڈ ' آسنسول ۔ ناشر ادارہ محرک ' پندرہ روزہ ۔ ہاٹن روڈ ' آسنسول ۔ تاریخ اجراء ۱۹ مارچ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۸۲ ۔ قیمت تین روپے ۔ یہ آسنسول سب ڈویژن سے تعلق رکھنے والے چار شعراء کے کلام کا ایک انتخاب ہے ۔ اسکی ایک کاپی میرے کتب خانے میں ہے

(۲) **چند یادیں** ----- کنول سیالکوٹی ۔ مجموعہ کلام ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ دیپک پبلی کیشن نمبر ۶ ایکٹرا روڈ کلکتہ سے شائع ہوا ۔ صفحات ۱۹۲ ۔ قیمت ۱۵ ۔ روپیہ یہ کتاب جے ۔ کے آفسٹ پرنٹرز دہلی میں چھاپی گئی ۔ اس کی ایک جلد میرے کتب خانے میں ہے ۔ کتاب میں شاعر کنول سیاکوٹی کی چند تصویریں مع افراد خاندان اور ساتھیوں وغیرہ کے شامل ہیں ۔

(۳) **کنور ' ایک عظیم بنگالی شاعر** ----- ڈاکٹر ابوبکر جیلانی ۔ ناشر اقدار کتاب گھر ۔ کلکتہ نے ماہ جولائی میں پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا ۔ بار اول ۔ صفحات اردو کے ۸۰ ہیں اور انگریزی کے ۶ ۔ مطبع کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لیمٹڈ کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ قیمت بیس روپے ۔ یہ کتاب بھی میری لائبریری میں موجود ہے ۔

(۴) **اقبال ' ٹیگور اور نذرل ' تین شاعر ایک مطالعہ** ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ ماہ ستمبر میں شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت صرف تین سو ۔ طابع ہندوستان آرٹ پریس ' ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ صفحات ۱۷۶ ۔ قیمت دس روپے ۔

(۵) **فکر و نظر** ----- رضا جونپوری ۔ مطبع کلکتہ فوٹو پروسس کلکتہ نمبر ۷ ۔ بار اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ مجموعہ کلام ۔ صفحات ۱۶۰ ۔ یہ کتاب بھی میرے کتب خانے میں ہے ۔

(۶) **تاریخ بارہ گانواں و مضافات** ------ ڈاکٹر مجیب الرحمٰن ۔ ناشر ڈاکٹر رفیق انور اینڈ برادرس نے ۴۲ بی ۔ آئرن گیٹ روڈ کلکتہ سے ماہ مئی میں شائع کیا ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ مطبوعہ فوٹو آفسٹ پرنٹرس ' تال بگان لین کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ قیمت دس روپیہ ۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے ۔

(۷) **تلاش معیار** ----- ڈاکٹر عبدالروف ۔ تنقیدی اور ادبی مضامین کا مجموعہ ۔ مکتبہ رحیمی کلکتہ ۔ صفحات ۱۴۸ ۔ قیمت دس روپیہ ۔

۱۹۷۹ء

(۱) **معاصرین** ----- عبدالماجد دریا بادی ۔ ادارہ انشائے ماجدی کلکتہ نے شائع کیا ۔

Marfat.com

۱۹۸۰ء

(۱) **بکھری کرنیں** ----- نواب دھلوی ۔ مجموعہ کلام ۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ ۔ ناشر آرزو مجلس ۲۶ سی ، رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ نمبر ۱۶ نے شائع کیا ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۹۴ ۔ قیمت بیس روپیہ (یہ کتاب میرے کتب خانہ میں ہے) ۔

(۲) **سہ رنگ** ----- الف انصاری ۔ طبع اول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ اردو پرنٹرس نمبر ۱۹ ، اے ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ صفحات ۶۴ ۔ قیمت ۴ روپے ۔ مٹیا برج کے چند نئے شعراء کے کلام پر تبصرہ ہے ۔ اسکی ایک جلد میرے کتب خانہ میں ہے ۔

(۳) **رسالہ برزخ** ----- مصنف صادق علی شاہ چشتی ۔ مرتب ڈاکٹر ایم ۔ اے نصر ۔ اردو پرنٹرس نمبر ۱۹ اے ، ترہٹی بازار اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ میں چھپ کر شائع ہوا ۔ تعداد اشاعت ۲۵۰ ۔ عام قیمت پانچ روپیہ ۔ صفحات ۴۸ ۔ یہ کتاب میری لائبریری میں ہے ۔

(۴) **سرچشمہ ہدایت** ----- احسن مفتاحی ۔ ناشر فیروز انجم نمبر ۲۷ چھپا روڈ ڈاکخانہ رشڑا ، ضلع ہگلی ۔ دارالعلوم دیوبند کے جشن صد سالہ کے سلسلے میں مصنف کے تاثرات ہیں ۔ صفحات ۶۴ ۔ قیمت چار روپیہ ۔ یہ کتاب بھی میرے ذاتی کتب خانے میں ہے ۔

(۵) **پانچ افسانے اور انشائیہ** ----- شاہ مقبول احمد ۔ ناشر انوار بک ڈپو ، رابندر سرانی کلکتہ نمبر ۱ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ صفحات ۸۷ ۔ قیمت دس روپیہ ۔ اسکی ایک جلد میرے کتب خانے میں ہے ۔

(۶) **پس شعر** ----- سالک لکھنوی ۔ ناشر تنویر پبلی کیشن نمبر ۹۸ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ نمبر ۷۳ نے فوٹو آفسٹ پرنٹرس ۳ ر ۱۰ تال بگان لین کلکتہ نمبر ۱۷ سے چھاپ کر شائع کیا ۔ اس میں مختلف شعراء کے ایک دو اشعار پر مصنف نے اپنے مخصوص انداز میں تلخ و شیریں چوٹیں کی ہیں ۔ صفحات ۔ ۱۴۳ ۔ قیمت ۲۰ ۔ روپیہ یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے ۔

(۷) **پھول آنگن کے** ----- علقمہ شبلی ۔ بچوں کی نظموں کا مجموعہ ۔ مغربی بنگال اردو اکادمی نے نمبر ۱۷ سندری موہن ایونیو کلکتہ سے شائع کیا ۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ میں چھاپی گئی ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۷۲ ۔ قیمت دو روپے ۔ میرے کتب خانے میں ہے ۔

(۸) **رموز عشق** ----- مرتبہ نشید شاہدی ۔ عاشق حسین عاشق کے کلام کا مختصر مجموعہ ہے ۔ جسے بزم ادب ، کلٹی ، ضلع بردوان نے شائع کیا ہے ۔ صفحات ۹۸ ۔ بیوٹی آرٹ پریس ، چاند ماری روڈ ، آسنسول نمبر ۲ میں چھاپی گئی ۔ قیمت ۴ روپے ۔ یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے

(۹) **البم** ----- غلام اسیر ۔ ایک افسانہ ۔ اردو پرنٹرس کلکتہ نمبر ۷۳ ناشر محمد الیاس ار ۳۰ فیرس لین کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۵ ۔ قیمت ایک روپیہ پچاس

Marfat.com

پیسے - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۱۰) **آدمی** ----- واحد آروی کی چند نظموں کا مجموعہ - صفحات ۶۴ - حلیمی پریس نمبر ۹۹ چترنجن ایونیو ' کلکتہ نمبر ۷۳ - قیمت دو روپے پچاس پیسے - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے -

(۱۱) **سائنس آج اور کل** - انور سعید خاں - بچوں کے لئے باتصویر اس کتاب کو مغربی بنگال اردو اکادمی نے شائع کیا - کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ میں چھپی ہے - ماہ اکتوبر میں شائع ہوئی - صفحات رسالہ سائز کے ۶۴ - قیمت دو روپیہ - یہ کتاب میرے کتب خانے میں ہے

(۱۲) **دکھ کی میٹھی آنچ** ----- کمال الدین کمال - مرتب قیام انیس - محرک پبلی کیشن ' اسٹوڈیو چھاپا ' ہاٹن روڈ ' آسنسول نے اس مختصر مجموعہ کلام کو شائع کیا - صفحات ۱۱۲ - یہ کتاب میرے کتب خانہ میں ہے

(۱۳) **ترقی پسند تحریک اور اردو نظم** ----- دیار فکر و فن کلکتہ - صفحات ۱۲۸ - قیمت ۱۵ روپے -

Marfat.com

ضمیمہ نمبرا

(ا) وہ تصانیف جن پر سنہ طبع درج نہیں ہے۔

(۱) ڈاکٹر پیر برٹن کی حسب ذیل تصانیف میری نظر سے گزری ہیں۔ لیکن ان پر کوئی سن طبع درج نہیں ہے۔ لیکن یہ کہا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر موصوف کی یہ تصانیف ۱۸۲۴ء تا ۱۸۳۴ء کے درمیان چھپی ہیں کیونکہ یہی وہ زمانہ ہے جب ان کی دیگر کتابیں منظر عام پر آئی ہیں۔

نام کتاب	صفحات
علم تشریح	۱۲
رسالہ بیان وکیسی نیشن یعنی کوتھن سیتلا کا بیان	۱۷
بیان تپ نوبت کا	۱۷
رسالہ ہیضے کا بیان	۲۲
بات کے مرض کی ماہیت اور علامات	۱۳
بیان ہیڈ رو سیل کا	۵۳
بیان موتیا بند کا	۱۳
بیان سانپ کے بکھ کا	۷۳
پیٹ کے اندر کی چیزوں کا بیان	۱۰
تشریح دماغ کی	۴۲
تشریح آنکھ کی	۳۷
چھاتی کے اندر کی چیزوں کا بیان	۱۵
تشریح ہڈیوں کی	۱۶

(۲) در رد رشحات شمیم ــــ از خواجہ محمد علی۔ مصنف نے وجہ تصنیف بیان کرتے ہوئے لکھا ہے " میاں عبدالروف شمیم بنگالی خلف عبدالجبار لامذہب کے نام پر رشحات شمیم نامی ایک رسالہ چھپوایا ہے۔ اس میں حضرت مولانا مرحبا صاحب مدظلہ کے دیوان نعتیہ کی چند غلطیاں نکالی ہیں حالانکہ (یہ) غلطیاں ہرگز غلطیاں نہیں ہیں۔ لہٰذا میں نے اس کے جواب میں رسالہ لکھا " اس کتابچہ کے صفحات ۸ ہیں۔ خواجہ محمد علی نمبر ۹۰ کلنگا بازار کلکتہ میں رہتے تھے۔ کتاب کے سرورق پر درج ہے " حسب فرمائش جناب مولوی خواجہ محسن علی صاحب در مطبع جدید باہتمام حاجی ثنا اللہ صاحب شہر کلکتہ نمبر ۱۶ امرتلہ گلی "

Marfat.com

(۳) اس کتاب کے تین حصے ہیں حصہ اول کا نام " ہندوستانی انگریزی لغت ---- " A vocabalory of Hindoostanee and English " ہے ابتدائی صفحات نہیں ہیں۔ یہ حصہ اول صفحہ ۱۱۷ پر ختم ہوا - یہاں سے " حکایات ہندوستانی " نامی کتاب ہے جوکہ حصہ دوم ہے اور یہ حصہ ۱۶۳ صفحہ پر ختم ہوا ہے تیسرا حصہ " فوائد زبان ہندوستانی " ہے اور کتاب صفحہ ۳۱۶ پر ختم ہوئی ہے ان تینوں حصوں کے مصنف ڈاکٹر جان گلکرسٹ ہیں - جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ تینوں حصے اس سے قبل بھی بار بار الگ کتابی شکل میں چھپ چکے ہیں لیکن ان تینوں حصوں کو ایک ساتھ ہم نے نہیں پایا ہے اور یہاں یہ تینوں حصے ایک ساتھ ہیں - یہ کتاب کرونیکل پریس کلکتہ میں چھپی - کتاب پر سن طبع درج نہیں ہے ابتدائی صفحات میں رہی ہوگی جو صفحات اب نہیں ہیں بہر حال اسکی ایک جلد اتر پاڑہ جے کشن پبلک لائبریری میں محفوظ ہے - کرونیکل پریس کی چھپی ہوئی اردو کتابیں اٹھارویں صدی کی آخری دہائی سے انیسویں صدی کے ابتدائی دس پندرہ سالوں تک ہمیں ملتی ہیں لہٰذا کہا جاسکتا ہے کہ اس مدت ہی میں یہ کتاب بھی چھپی ہے -

(۴) عبدالرزاق ملیح آبادی کی تصانیف میں (۱) رحلت مصطفیٰ کے دو ایڈیشن (پہلا ایڈیشن ۱۹۲۴ء) (۲) کمال اتاترک (۱۹۳۸ء) (۳) انور پاشا (۱۹۳۸ء) ترکی افسانے (۱۹۴۱ء) آپ بیتی (۱۹۴۲ء) اور ذکر آزاد (۱۹۶۰ء) وغیرہ کا تذکرہ کیا جاچکا ہے جو ہند پریس نمبر ۳۸ ' اے ' چترنجن ایونیو کلکتہ میں چھپی ہیں لیکن ان کے علاوہ حسب ذیل کتابوں کے نام بھی ملے جن کا سنہ طبع معلوم نہیں ہو سکا - وہ ہیں (۱) سراپائے حبیب (۲) فتوح الشام (۳) صراط مستقیم (۴) رسائل امام ابن تمیہ (۵) صداقت رسول (۶) مجذوب (۷) حسین و یزید (۸) مناظرہ ابن تمیہ (۹) تفسیر سورہ کوثر (۱۰) شہید کربلا (۱۱) کرامات (۱۲) گمراہ صوفی -- اور ناولوں میں (۱) سیف بن ذی یزن (۲) ابن سراج (۳) انقلاب فرانس (۴) محبت اور (۵) بلقیس ملکہ سبا -

(۵) اقبالیات ---- مرتبہ پروفیسر نیاز احمد خاں - اردو ریسرچ اکادمی کلکتہ کے لیے ناشر حاجی شرف الدین نے نمبر ۱۶ حاجی محمد محسن اسکوائر کلکتہ سے شائع کیا - مطبوعہ اسٹار آرٹ پریس کلکتہ - صفحات ۱۷۴ - قیمت ۲ روپے - لیکن اس اہم کتاب پر سنہ طبع درج نہیں ہے - یہ ۱۹۶۲ء کے آخر یا ۱۹۶۳ء کے ابتدائی ہفتوں میں چھپی ہوگی کیونکہ اس کے آخری صفحہ پر اردو ریسرچ اکادمی کلکتہ کی دوسری پیشکش " حالی اور سرسید " کا اشتہار ہے جس میں کہا گیا ہے کہ " یہ مجموعہ وسط ۱۹۶۳ء تک شائع ہو کر منظر عام پر آجائے گا " حالی اور سرسید " نامی کتاب جس کا ذکر اشتہار میں ہے وہ میری نظر سے نہیں گزری -

Marfat.com

(۶) اسلامی ممالک کی تاریخ ---- یوسف احمد بغدادی ۔ صفحات ۹۸ ۔ علاوہ تصاویر ۔ ناشر یوسف احمد بغدادی مقیم نمبر ۳۲ ویلسلی اسٹریٹ کلکتہ باہتمام محمد منظور حسن آروی، در مطبع ستارہ ہند پرائیویٹ لمیٹڈ کلکتہ --- میری نظر سے جو کتاب ایشیاٹک سوسائٹی کے کتب خانے میں گزری اس کا سرورق نہیں ہے اور لائبریری نے جلد بندی کی ہے ۔ لہٰذا اگر سرورق پر تاریخ اشاعت تھی تو کہہ نہیں سکتا ۔ لیکن مضامین کے مطالعے سے یہ صاف ظاہر ہے کہ یہ کتاب لگ بھگ ۱۹۴۰ء میں چھپی ہے کیونکہ اس میں جو مختلف ممالک کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں وہ ۱۹۳۵ ۔ ۳۶ء تک کے ہیں ۔

(۷) عدل محمود ----- آرزو لکھنوی ۔ مطبوعہ نصرت الاسلام پریس نمبر ۱۳۲ ہرمسن روڈ کلکتہ ۔ ناشر ناوک کمپنی نمبر ۱۲۷/۲ سرکلر گارڈن ریچ روڈ خضر پور کلکتہ ۔ صفحات ۴۸ ۔ اس کتاب کی ایک جلد میرے گھریلو کتب خانے میں ہے لیکن کتاب پر سن طبع یا سن اشاعت درج نہیں ہے آرزو لکھنوی ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۲ء کلکتہ میں رہے ہیں ناوک کمپنی خضر پور کلکتہ کے مالک حضرت ناوک لکھنوی آرزو صاحب کے شاگرد تھے اور عموماً حضرت آرزو جب بھی ان کو وقت ملتا اپنے اسی شاگرد کی دکان پر جاکر بیٹھا کرتے تھے لہٰذا یہ کتاب بھی ان دنوں کی یادگار ہے جب آرزو لکھنوی کلکتہ میں رہے ہیں ۔

(۲) میرے گھریلو کتب خانے میں محفوظ ۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء کی کتابیں ۔

۱۹۸۱ء

(۱) شرح معراج العاشقین ----- مرتبہ ثریا پروین لیکچرار شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج ۔ صفحات ۸۰ ۔ طابع تاج آفسٹ پریس الہ آباد ۔ ناشر روح ادب پبلی کیشنز نمبر ۱۴۱ رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ نمبر ۱۳ ۔ قیمت دس روپیہ ۔

(۲) مجلّہ سوغات ----- مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ صفحات ۳۳۶ ۔ کوہ نور پریس کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ مرتب اسد الزماں اسد ۔ یہ مجلّہ صد سالہ تقریبات حسرت موہانی، آغا حشر کاشمیری، پریم چند اور وحشت کلکتوی کے موقع پر ماہ فروری میں شائع ہوا ۔

(۳) سرابوں کے درمیان ----- نور پیکر ۔ مجموعہ کلام ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ طباعت کوہ نور آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ قیمت دس روپے صفحات ۱۱۲ ۔

(۴) ڈوبتے سورج کا کرب ----- افسانے ۔ عابد ضمیر ۔ ناشر محمد نظام الدین پکا بازار آسنسول ۔ صفحات ۱۴۴ ۔ قیمت عام ایڈیشن ۱۵ روپے ۔

(۵) نئے شاہکار افسانے ----- مرتبین ۔ مناظر عاشق ہرگانوی اور قیام انیس ۔ طباعت اشار اردو پریس آسنسول ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۱۱۱ ۔ قیمت چھ روپے ۔ ناشر محرک

Marfat.com

پبلی کیشنز آسنسول ۔

۱۹۸۲ء

(۱) **اذہان** ----- (ادبی مضامین) ایم ۔ کے ۔ اثر ۔ طابع اردو پرنٹرس ترہٹی بازار اسٹریٹ نمبر ۷۳ ۔ ناشر قلمکار پبلی کیشنز گارڈن ریچ روڈ کلکتہ نمبر ۲۴ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۶۱ ۔

(۲) **سبزہ و گل** ----- رئیس الدین فریدی ۔ مضامین اور کلام کا مجموعہ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی ۔ کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ صفحات ۲۶۵ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ طابع پرنٹ ویل آفسٹ میکلورڈ اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ قیمت ۱۶ روپے ۔

(۳) **کشکول** ----- ڈرامے ۔ کمال احمد ۔ طابع کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ ۔ ناشر شاداب کتاب گھر کلکتہ نمبر ۱۴ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۰۳ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۴) **سطح آئینہ** ----- سہیل واسطی ۔ مجموعہ کلام ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ مطبوعہ فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ قیمت ۱۲ روپے ۔

(۵) **مغربی بنگال میں اردو افسانے کا سفر** ----- مرتبہ عشرت بیتاب ۔ فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ ناشر نواز پبلی کیشنز ریل پار، آسنسول نمبر ۲ ۔ تعداد اشاعت چھ سو ۔ صفحات ۱۶۰ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۶) **میر باقر مخلص مرشد آبادی** ----- ڈاکٹر عبدالروف کلکتہ ۔ حیات مخلص اور ان کی شاعری ۔

۱۹۸۳ء

(۱) **تعلیمات وارثیہ** ----- مرتب ایم ۔ اے نصر ۔ تعداد اشاعت تین سو ۔ ناشر وارثی پبلی کیشنز کلکتہ نمبر ۱ ۔ صفحات ۳۲ ۔ قیمت ۵ روپے ۔

(۲) **تحقیق اور تنقید** ۔ ڈاکٹر جاوید نہال (مضامین) مطبع فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ ناشر ادیب پبلی کیشنز ۳۴ رپن لین کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۲۸ ۔ قیمت ۱۲ روپے ۔

(۳) **نیا سورج** ----- (کلام) شائق مظفر پوری ۔

Marfat.com

(۱) شاخ زیتون ----- حامی گورکھپوری (کلام) فوٹو آفسیٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ ناشر ادبی مرکز ۹۴ کاویز گھاٹ روڈ ہوڑہ ۔ صفحات ۹۴ ۔ قیمت ۸ روپے ۔

(۲) اب وہ اترنے والا ہے ----- افسانے ۔ انیس رفیع ۔ کوہ نور آرٹ پریس کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ بار اول ۔ صفحات ۹۴ ۔ قیمت ۲۵ روپے ۔

(۳) حسن و عشق ------ مجموعہ کلام ۔ شیخ نور بخش نور کلکتوی ۔ طابع فوٹو آفسٹ پریس کلکتہ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ صفحات ۱۴۴ ۔ قیمت ۱۲ روپے ۔

۱۹۸۵ء

(۱) شہر آرزو ------ احسان دربھنگوی ۔ مجموعہ کلام ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ ناشر ہمایوں جمیل خان کلکتہ نمبر ۱۶ ۔ طباعت ایم ۔ آر ۔ پرنٹنگ اینڈ پکیجنگ ورکس کلکتہ نمبر ۹ ۔ صفحات ۱۳۰ ۔ قیمت ۳۰ روپے ۔

(۲) معصوم کرنیں ------ حشمت کمال پاشا ۔ گارڈن ریچ کلکتہ نمبر ۲۴ ۔ بچوں کی نظمیں ۔ تعداد پانچ سو ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۳) الہام ------ رفیق ساجد (مجموعہ کلام) مقام اشاعت کلکتہ ۔

(۴) جنمے جے مترارمان' حیات و خدمات ----- ڈاکٹر رئیس انور ۔ علمی مرکز کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ قیمت ۲۵ روپیہ ۔

(۵) صلیب ------ ڈرامے ظہیر انور ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ ڈائمنڈ پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۱۸ ۔ قیمت ۲۰ روپے ۔

(۶) مثنوی مہاراجہ کلیان سنگھ عاشق ----- ڈاکٹر محمد منصور عالم ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ ناشر شاداب ہبلی کیشنز 'جگدل' (مغربی بنگال) صفحات ۱۴۱ ۔ قیمت ۲۵ روپے ۔

(۷) غزالان سخن ----- پیش کردہ بزم ارباب ادب نمبر ۴۵ تال تلہ لین کلکتہ نمبر ۱۱ ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ مختلف شعرا کا کلام مع نمونہ کلام اور مختصر حالات زندگی ۔

۱۹۸۶ء

(۱) بنگال میں اردو کے مسائل ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ تعداد تین سو ۔ ہندوستان آرٹ پریس کلکتہ ۔ صفحات ۸۰ ۔ قیمت ۱۲ روپے ۔

(۲) ہگلی اور اردو ادب ----- مشتاق احمد ۔ حامی ناشر شمیم بک ڈپو کلکتہ ۔ صفحات ۷۲ ۔

Marfat.com

ماہ فروری میں شائع ہوا ۔ قیمت درج نہیں ہے ۔

(۳) بلو کے پاپا ----- گربچن سنگھ ۔ افسانے ۔ طباعت فوٹو آفسٹ پرنٹرس ایسٹ روڈ کلکتہ ۔ تعداد اشاعت چھ سو ۔ صفحات ۱۹۲ ۔ قیمت ۲۵ روپے ۔

(۴) اقبال کا ذکر و فکر ----- سید لطیف الرحمٰن ۔ مطبع اردو پرنٹرس ترہٹی بازار کلکتہ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ صفحات ۱۱۱ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۵) مور کے پاؤں ----- کمال احمد ۔ طابع آفسٹ آرٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ ڈرامے ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ صفحات ۱۰۴ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۶) فارسی و اردو ادب میں تلمیحات و اشارات ----- پروفیسر مجیب الرحمٰن ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ طباعت ایم ۔ آر پرنٹنگ اینڈ پیکیجنگ ورکس ۔ کلکتہ نمبر۹ ۔ صفحات ۲۴۴ ۔ قیمت چالیس روپے ۔

(۷) بنے بھائی ----- مرتب قیام انیس ۔ فیض احمد فیض پر لکھے گئے مختلف حضرات کے مضامین کا مجموعہ ۔ صفحات ۱۷۸ ۔ محرک پبلی کیشن ' ہاٹن روڈ آسنسول (مغربی بنگال) ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت ۳۵ روپے ۔

(۸) بنگالی شعراء ۔ تعارف و ترجمہ نصر غزالی ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۱۸ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر۱۷ ۔ قیمت دس روپے ۔

(۹) خود نوشت سوانح حیات نساخ ۔ مولفہ عبدالغفور نساخ ۔ مرتبہ ڈاکٹر عبدالسبحان ۔ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ ۔ نیو ایشین پرنٹرس نمبر۷ ، ۲۹ فیرس لین کلکتہ ۔ صفحات اردو ۲۱۲ علاوہ انگریزی کے ۲۰ صفحات ۔ اصل مخطوطے کے چند صفحات بھی آرٹ پیپر پر چھاپے گئے ۔ قیمت ساٹھ روپیہ ۔

۱۹۸۷ء

(۱) روح ادب کے ڈرامے ----- شائع کردہ مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ رسالہ " روح ادب " میں جو ڈرامے شائع ہوئے ان کو دو جلدوں میں اکادمی مذکور نے کتابی طور شائع کیا ۔ صفحات جلد اول ۸۳ ' جلد دوم ۹۰ ۔ قیمت فی حصہ ۲ روپے ۔

(۲) دعوت فکر و عمل ----- مولفہ محمد کمال الدین (مذہب اسلام کی روشنی میں) یونی آرٹ پریس ' آسنسول ۔ ناشر حافظ عبدالمالک کمالی مدرس مدرسہ دینیہ اسلامیہ آسنسول ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ صفحات ۱۵۰ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

(۳) روح ادب کے افسانے ----- دو جلدوں میں رسالہ " روح ادب " میں شائع

Marfat.com

شدہ افسانوں کا مجموعہ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ صفحات فی جلد ۸۰ ۔ قیمت فی جلد چار روپے پچاس پیسے ۔

(۴) **بیمار بلبل** ----- بنگال کا ایک قدیم ڈراما ۔ اصل تصنیف احمد حسین وافر ۔ ترتیب ڈاکٹر کلیم سہرامی ۔ شائع کردہ مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ صفحات ۱۲۰ ۔ مطبع اعجاز پرنٹرز کلکتہ ۔ قیمت ۸ روپے ۔

۱۹۸۸ء

(۱) **انسانیت زندہ ہے** ----- (چند بنگلہ افسانوں کا ترجمہ) مترجم شوکت عظیم ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرس کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ ناشر ارشد علی نمبر ۲۷ کے ' بی ' ایم ' روڈ ' چاپدانی ضلع ہگلی ۔ صفحات ۱۱۲ ۔ قیمت ۱۶ روپے ۔

(۲) **آپ سے مخاطب وکٹوریہ میموریل ہال ' کلکتہ** ---- ترجمہ و تلخیص غلام نبی ایم اے ' ایل ' ایل ' بی ۔ شعبہ دستاویز وکٹوریہ میموریل ' کلکتہ ۔ صفحات مع تصاویر ۳۷ ۔ تصاویر آرٹ پیپر پر چھپی ہوئی ہیں ۔ قیمت ۵ روپے ۔

(۳) **گرداب** ----- (ڈرامے) کمال احمد ۔ فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ ۔ تعداد پانچ سو ۔ ناشر شاداب کتاب گھر کلکتہ نمبر ۱۴ ۔ صفحات ۱۲۸ ۔ قیمت ۱۶ روپے ۔

(۴) **صدائے زنداں** ----- قاضی نذر الاسلام کی مختلف نظموں کا ترجمہ ۔ مترجم بھی مختلف حضرات ہیں ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ صفحات ۱۸۸ ۔ قیمت ۲۰ روپے ۔

(۵) **بنگال میں اردو تذکرہ نگاری** ----- ڈاکٹر عبدالسنان ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ ۔

۱۹۸۹ء

(۱) **دبستان وحشت کا تنقیدی مطالعہ** ----- ڈاکٹر راز عظیم ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ مطبع فوٹو آفسٹ پرنٹرس کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ ناشر رومی پبلیکیشنز کلکتہ نمبر ۱۴ ۔ صفحات ۳۴۰ ۔ قیمت چالیس روپیہ ۔

(۲) **سید حرمت الاکرام ' حیات اور کارنامے** ----- مرتب ایس ' جی ' آئی ۔ حیدر مطبوعہ تاج پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۴۰ ۔ قیمت ۳۰ روپے ۔

Marfat.com

(۳) **بنگال کی زبانوں سے اردو کا رشتہ** ----- (ایک لسانی مطالعہ) شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ مصنف نے نظامی پریس لکھنؤ سے چھپوا کر محلہ آنندپلی پوسٹ پورب پوٹیاری کلکتہ نمبر ۹۳ سے بار دوم شائع کیا ۔ صفحات ۱۸۵ ۔ ملنے کا پتہ نصرت پبلیشرز امین آباد ' لکھنؤ ۔ قیمت ۳۰ روپے ۔

(۴) **ہنسا منع ہے** ----- (لطائف) الف ۔ انصاری ۔ شب نور پبلی کیشنز مٹیا برج کلکتہ نمبر ۲۴ ۔ صفحات ۶۴ ۔ قیمت دس روپے ۔

(۵) **مختصر بنگلہ اردو ڈکشنری** ----- محمد امین ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ ۔ صفحات ۲۱۶ ۔ تعداد اشاعت دو ہزار ۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز نمبر ۱۸ ذکریا اسٹریٹ کلکتہ ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

۱۹۹۰ء

(۱) **ربندر ناتھ ٹھاکر ' حیات و خدمات** ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷ ۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ صفحات ۲۵۶ ۔ قیمت تیس روپے علاوہ تصاویر ۔

(۲) **سید عبدالرحیم ' ہندوستانی فٹ بال کا مسیحا** ---- مصنف الف انصاری ۔ مٹیا برج کلکتہ نمبر ۷۳ ۔ تعداد اشاعت پانچ صفحات ۹۶ ۔ قیمت ۲۵ ۔ روپے ۔

(۳) **ابتداء** ----- مرتب عشرت بیتاب ۔ آسنسول سب ڈویژن کے معروف افسانہ نگاروں کے اولین افسانے کا انتخاب ۔ آسنسول (مغربی بنگال)

(۴) **کالے جسموں کی ریاضت** ----- مترجمین خالد سہیل اور جاوید دانش ۔ افریقی ادب کا انتخاب اور ترجمہ ۔ انشاء پبلی کیشنز کلکتہ ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ قیمت ایک سو روپیہ ۔

(۵) **شیطانی مشین** ----- ایس ' جی ' حیدر ۔ بچوں کی کہانیاں ۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ ۔ صفحات ۴۴ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ ۔ تعداد اشاعت ایک ہزار ۔ قیمت چھ روپیہ ۔

(۶) **بن گیت** ----- سنتھالی گیتوں کا ترجمہ ۔ مترجم احسن شفیق ۔صفحات ۲۰۸ ۔ بار اول ۔ تعداد پانچ سو ۔ ناشر ادارہ ارباب ادب ' شب پور ' ہوڑہ ۔ قیمت چالیس روپیہ ۔

(۷) **افکار سے اظہار تک** ----- مصطفٰے اکبر ۔ ادبی مضامین ۔ڈائمنڈ آرٹ پریس کلکتہ ۔ صفحات ۱۱۲ ۔ قیمت ۳۰ روپے ۔

(۸) **بیوقوفوں کا بادشاہ** ----- جاوید نہال ۔ بچوں کی کہانیاں ۔ ناشر مغربی بنگال اردو

Marfat.com

اکادمی ، کلکتہ نمبر ۱۷۔ مطبع دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ ۔ صفحات ۱۰۸۔ قیمت دس روپے ۔

(۹) **بنگال میں اردو ڈراما** ----- مشتاق احمد ۔ کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز نمبر ۶۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ نمبر ۱۷۔ تعداد اشاعت پانچ سو ۔ قیمت ۲۰ روپے۔ صفحات ۱۷۶۔

(۱۰) **دلچسپ مقابلہ** ----- رشید الوحیدی ۔ بچوں کا ادب ۔ دی اعجاز پرنٹرز کلکتہ ۷۳ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی کلکتہ ۔ تعداد ایک ہزار ۔ صفحات ۳۶ ۔ قیمت چھ روپے ۔

(۱۱) **فیض شناسی** ----- اسد الزماں اسد ۔ کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز نمبر ۶۱ رپن اسٹریٹ کلکتہ ۔ ناشر مغربی بنگال اردو اکادمی ۔ تعداد پانچ سو ۔ صفحات ۳۰۴ ۔ قیمت ۳۵ روپے ۔ مغربی بنگال اردو اکادمی کا ادبی رسالہ " روح ادب " میں شائع شدہ مضامین کا انتخاب ہے ۔

Marfat.com

ضمیمہ نمبر ۲

بنگالے میں اردو کتابیں چھاپنے والے پریس

(الف) ابتداء سے انیسویں صدی کے خاتمے تک کے چھاپہ خانے

(۱) کرانیکل پریس ـ کلکتہ ـ

(۲) ہرکارہ پریس ـ کلکتہ ـ

(۳) ہندوستانی پریس یا ہندوستانی چھاپا خانہ کلکتہ ـ یا مطبع ہندوستانی کلکتہ ـ

(۴) گورنمنٹ پریس ،گورنمنٹ لیتھو پریس یا لیتھوگرافک گورنمنٹ پریس ـ کلکتہ ـ

(۵) حبل المتین پریس ـ کلکتہ ـ

(۶) محمدی پریس ـ کلکتہ ـ

(۷) انڈین گزٹ پریس ـ کلکتہ ـ

(۸) سیرامپور مشن پریس ' سریرامپور یا صرف سریرامپور پریس ـ

(۹) مطبع شیخ ہدایت اللہ ' کلکتہ ـ

(۱۰) بپٹسٹ مشن پریس ' اپر سرکلر روڈ ـ کلکتہ ـ

(۱۱) چرچ مشن پریس ـ کلکتہ ـ

(۱۲) فارسی چھاپا خانہ ـ مالک مولوی فیض اللہ ـ مچھوا بازار لین کلکتہ ـ

(۱۳) شوبھا بازار پریس کلکتہ ـ شوبھا بازار راجہ گھرانے کا پریس ـ

(۱۴) مطبع بدر علی ـ کلکتہ ـ

(۱۵) آرفن اسکول پریس ' مرزا پور ' کلکتہ ـ

(۱۶) مطبع آفتاب عالمتاب ' مرشد آباد ـ

(۱۷) کالج پریس ' ویلسلی اسکوائر کلکتہ ـ

(۱۸) احمدی چھاپا خانہ ' احمدی پریس کلکتہ ـ محلہ مرزا پور ـ

(۱۹) طبی پریس کلکتہ ' مطبع طبی کلکتہ ـ

(۲۰) مطبع جام جمشد ' کلکتہ ـ

(۲۱) اسکول بک سوسائٹی پریس ' کلکتہ ـ

(۲۲) مطبع مراۃ الاخبار کلکتہ ـ

(۲۳) مطبع پادری تھامس (طامس) کلکتہ ـ

(۲۴) مطبع اخوان الصفا ' کلکتہ ـ

(۲۵) سلطان المطابع یا مطبع سلطانی ' مٹیا برج کلکتہ ـ

Marfat.com

(۲۶) ایشیاٹک لیتھو پریس ، کلکتہ ۔
(۲۷) مطبع مظہری کلکتہ ۔
(۲۸) مطبع طبی ہگلی ۔
(۲۹) قدوسی پریس ، سیالدہ (کلکتہ) یا مطبع قدوسی ۔
(۳۰) مطبع ظہر العجائب کلکتہ ۔
(۳۱) غوثیہ پریس یا مطبع غوثیہ کلکتہ ۔
(۳۲) مطبع قادریہ یا قادری پریس ۔ محلہ سیالدہ ۔ کلکتہ ۔
(۳۳) مطبع مصطفیٰ جدید ، کلکتہ ۔
(۳۴) فرینڈ آف انڈیا پریس ۔ کلکتہ ۔
(۳۵) اردو گائڈ پریس کلکتہ ۔ اسی کا نام مطبع مظہر العجائب بھی رہا ہے ۔
(۳۶) مطبع جام جہاں نما ، کلکتہ (شریف دفتری لین)
(۳۷) مطبع سلطانہ کلکتہ یا سطانیہ پریس (محلہ سیالدہ)
(۳۸) گنیش پریس ، کلکتہ ۔
(۳۹) بشیری پریس کلکتہ (ویلسلی اسٹریٹ) ۔
(۴۰) چشمہ علم پریس ، پٹنہ ۔
(۴۱) فیضان پریس ، پٹنہ ۔
(۴۲) پٹنہ نارمل اسکول پریس ، بانکی پور ۔
(۴۳) مخزن القانون پریس ، کلکتہ ۔
(۴۴) عظیم المطابع ، کشمیری کوٹھی ، پالن ۔
(۴۵) کلکتہ سنٹرل پریس کمپنی ۔
(۴۶) نور الانوار پریس ، آرا ۔
(۴۷) برکتی پریس ، کلکتہ (محلہ مسری گنج)
(۴۸) مراۃ الہند پریس ، مونگیر
(۴۹) یونین پریس ، بانکی پور
(۵۰) فیض عام پریس ، پٹنہ
(۵۱) محمدی پریس ، پٹنہ
(۵۲) مطبع محمدی ، ڈھاکا ۔ یا محمدی پریس ڈھاکا
(۵۳) صبح صادق پریس ، پٹنہ

Marfat.com

(۵۴) بہار بندھو پریس ، بانکی پور

(۵۵) رحمانیہ پریس یا مطبع رحمانی ، کلکتہ

(۵۶) سارن پریس ، سارن

(۵۷) رپن پریس ، کلکتہ (محلہ سندریہ پٹی مالک محمد وزیر علی وزیر)

(۵۸) مطبع قیصری ، عظیم آباد

(۵۹) مطبع عزیزی ، ڈھاکا

(۶۰) ادھی راج پریس ، بردوان

(۶۱) مطبع سبحانی ، کلکتہ

(۶۲) رونق المطابع ، ٹمیا برج ، کلکتہ

(۶۳) دھرم پرکاش پریس ، بانکی پور

(۶۴) سنہا پریس ، کومیلا

(۶۵) کھرگا ویلاس پریس ، بانکی پور

(۶۶) نارائن پریس ، کلکتہ

(۶۷) سٹار آف انڈیا پریس ، آرا

(۶۸) عزیزی پریس ، سیالدہ ، کلکتہ

(۶۹) مطبع دارا لسلطنۃ ، کلکتہ

(۷۰) حنفیہ پریس ، بانکی پور

(۷۱) کیسری پریس ، پٹنہ سٹی

(۷۲) مسلم نیشنل پریس ، بخشی محلہ ، پٹنہ سٹی

(۷۳) خیرالمطابع ، پٹنہ سٹی

(۷۴) نیو سنٹرل آرٹ پریس ، کلکتہ

(۷۵) انجمن اسلام پریس ، بانکی پور

(۷۶) مشرقی نور پریس ، مظفر پور

(۷۷) کاسٹ کانفرنس پریس ، دربھنگا

(۷۸) ظہور پریس ، پٹنہ سٹی

(ب) بیسویں صدی آزادی سے قبل کے پریس

(۱) نیو ٹاون پریس بھوانی پور (کلکتہ)

Marfat.com

(۲) یونین پریس ' بانکی پور
(۳) ذاکر پریس ' پٹنہ سٹی
(۴) مصطفائی پریس - کلکتہ
(۵) اسپنچ پریس ' بانکی پور
(۶) کیسری پریس - پٹنہ
(۷) بہار اینجل پریس ' گیا
(۸) اروں ادیے پریس ' کٹک
(۹) انجمن اسلامیہ پریس ' بانکی پور
(۱۰) حنفی پریس ' پٹنہ سٹی یا حنفیہ پریس
(۱۱) احسن المطابع پریس ' پٹنہ سٹی
(۱۲) مشرق نور پریس ' مظفر پور
(۱۳) ترکوٹی بلاس پریس ' مظفر پور
(۱۴) کھدگا ولا پریس ' بانکی پور
(۱۵) سنٹرل پریس ' شجاع گنج بھاگلپور
(۱۶) حبل المتین پریس ' کلکتہ
(۱۷) رضوانی پریس ' کلکتہ (امام باڑی لین)
(۱۸) سدھاکر پریس ' چھپرا
(۱۹) عثمانی پریس ' کلکتہ
(۲۰) مطبع قادریہ ' سندریہ پٹی کلکتہ
(۲۱) بخشی پریس ' کلکتہ
(۲۲) سعیدی پریس ' پٹنہ سٹی
(۲۳) ریاض الاسلام پریس ' انٹالی ' کلکتہ
(۲۴) سی لینی پریس ' کٹک
(۲۵) انوار محمدی پریس ' کلکتہ (ویلسلی اسٹریٹ)
(۲۶) غوثیہ پریس ' کلکتہ
(۲۷) بپٹسٹ مشن پریس ' کلکتہ
(۲۸) محمدی پریس ' کلکتہ
(۲۹) الطافی پریس بنیا پوکھر کلکتہ

Marfat.com

(۳۰) اروِن اودے پریس، کٹک

(۳۱) آرفن پریس، کلکتہ

(۳۲) ستارہ ہند پریس، کلکتہ (بنیا پوکھر)

(۳۴) مسلم آرفن پریس، سید صالح لین، کلکتہ

(۳۵) سوکرتی پریس، رانچی

(۳۶) سرسوتی پریس، ندیا۔

(۳۷) اسٹار آف انڈیا پریس آرا۔

(۳۸) دی بچ اینڈ بار ڈائری پریس، اپرچیت پور روڈ کلکتہ

(۳۹) مطبع کلیمی، کلکتہ (مچھوا بازار اسٹریٹ)

(۴۰) مطبع راجیت، صدر گلی، پٹنہ۔

(۴۱) وحیدی پریس، منشی ولی اللہ لین، کلکتہ

(۴۲) نرسنگھ پریس، کلکتہ

(۴۳) ویلنگٹن پرنٹنگ ورکس کلکتہ

(۴۴) البلاغ پریس، کلکتہ

(۴۵) اسلامیہ پریس، ڈھاکا۔

(۴۶) شیرازی پریس، ہریسن روڈ، کلکتہ

(۴۷) چارو پریس میمن سنگھ (مشرقی بنگال)

(۴۸) اسلام آبادی پریس، چٹ گاوں

(۴۹) ہند پریس ساگردت لین، کلکتہ

(۵۰) احمدیہ پریس، آرمنی ٹولہ، ڈھاکا

(۵۱) امریکن ایسٹرن ٹوباکو کمپنی لمیٹڈ پریس، دم دم

(۵۲) بھوت ناتھ پریس، مچھوا بازار، کلکتہ

(۵۳) نیو آرٹسٹک پریس، رام کشن داس لین کلکتہ

(۵۴) ایسٹرن ریلوے پریس، اسٹانڈ روڈ، کلکتہ

(۵۵) ڈھاکا پرنٹنگ ورکس، ڈھاکا

(۵۶) مسلم پریس کنٹوفر لین، کلکتہ

(۵۷) کوہ نور پرنٹنگ ورکس، نمبر ۱۰۸ امہرس اسٹریٹ، کلکتہ

(۵۸) ماڈل لیتھو پرنٹنگ ورکس، بیٹھک خانہ روڈ، کلکتہ

Marfat.com

(۵۹) کمالی پریس، کلکتہ

(۶۰) مسلم ہتوشی پریس، ڈھاکا۔

(۶۱) نارائن مشین پریس، ڈھاکا

(۶۲) عصر جدید پریس، بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ

(۶۳) کے۔کے۔ مکھرجی پریس، بڈن اسٹریٹ، کلکتہ

(۶۴) ہند جدید پریس، چترنجن ایونیو، کلکتہ

(۶۵) قیامت اللہ پریس، طاہر پور، ضلع راج شاہی

(۶۶) ادبی پریس، آئرن گیٹ، مٹیا برج، کلکتہ

(۶۷) انوار پرنٹنگ ورکس، مچھوا بازار اسٹریٹ کلکتہ

(۶۸) آزاد پریس، بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

(۶۹) دودھ ناتھ پریس، سالکیہ، ہوڑہ

(۷۰) چترا مندر، دھرمتلہ اسٹریٹ، کلکتہ

(۷۱) کلکتہ نیشنل پریس، بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ

(۷۲) جانسن پریس، گنگا دھر بابو لین، کلکتہ

(۷۳) بنگلہ آزاد پریس کلکتہ۔

(ج) آزادی کے بعد مغربی بنگال کے اردو پریس

(۱) جوبیناٹل آرٹ پریس، بوء بازار اسٹریٹ، کلکتہ

(۲) ابراہیم آرٹ پریس، کلکتہ

(۳) نیو کمرشیل آرٹ پریس، پرنسپ اسٹریٹ، کلکتہ

(۴) رضوان پریس، کلکتہ

(۵) اسٹار آرٹ پریس، زکریا اسٹریٹ، کلکتہ

(۶) کوہ نور آرٹ پریس، کلکتہ

(۷) ستارہ ہند پریس، کلکتہ

(۸) سنٹرل لیتھو پریس، کلکتہ

(۹) تاج پریس، کلکتہ

(۱۰) روشن پریس، سری ناتھ بابو لین، کلکتہ

Marfat.com

(۱۱) بھارت آرٹ پریس ، نور علی لین ، کلکتہ

(۱۲) کلکتہ فوٹو پراسس ، کلکتہ نمبر ۷

(۱۳) ہندوستان آرٹ پریس ، ترہٹی بازار اسٹریٹ ، کلکتہ

(۱۴) حلیمی پریس ، چترنجن ایونیو ، کلکتہ نمبر ۱۲

(۱۵) ای ، ایل ، ایم پریس ، بیڈن اسٹریٹ ، کلکتہ نمبر ۶

(۱۶) فوٹو آفسٹ پریس ، تال بگان لین ، کلکتہ

(۱۷) مطبع اسٹار اسٹوڈیو ، ہائی روڈ ، آسنسول

(۱۸) اردو پرنٹرس ، ترہٹی بازار ، کلکتہ

(۱۹) بیوٹی آرٹ پریس ، کلٹی ، ضلع بردوان

(۲۰) پرنٹ ویل آفسٹ - میکلیوڈ اسٹریٹ ، کلکتہ

(۲۱) ایم - آر - پرنٹنگ اینڈ پیکیجنگ ورکس ، کلکتہ نمبر ۹

(۲۲) ڈائمنڈ پریس ، کلکتہ

(۲۳) اعجاز پرنٹرز - کلکتہ نمبر ۷۳

(۲۴) کیلی گراف آفسٹ پرنٹرز ، رپن اسٹریٹ ، کلکتہ

Marfat.com

ضمیمہ نمبر ۳

(۴) مشہور اور اہم تصانیف کے مختلف ایڈیشن

(۱) باغ و بہار میر امن ----- ۱۸۰۲ء ' ۱۸۰۳ء ' ۱۸۰۴ء. ۱۸۱۳ء ' ۱۸۲۴ء ' ۱۸۳۴ء ' ۱۸۴۲ء ' ۱۸۴۵ ء ' ۱۸۴۶ء ' ۱۸۴۷ء ' ۱۸۴۹ء ' ۱۸۵۲ء ' ۱۸۶۳ء ' ۱۸۷۲ء میں دو بار انتخاب ' ۱۸۸۱ء ' ۱۸۸۳ء ' ۱۸۸۴ء ' ۱۸۸۷ء ' ۱۸۹۰ء بنگلہ رسم خط میں ' ۱۸۹۲ء اور ۱۹۰۲ء ۔

(۲) نثر بے نظیر ----- میر بہادر علی حسینی ۔ ۱۸۰۳ء ' ۱۸۶۲ء ' ۱۸۷۰ء اور ۱۹۰۲ء ۔

(۳) مذہب عشق یا گل بکاولی ۔ نہال چند لاہوری ----- ۱۸۰۳ء ' ۱۸۱۵ء ' ۱۸۷۰ء ۱۸۳۲ء ' ۱۸۴۶ء ' ۱۸۴۷ء ۱۸۴۹ء ' اور ۱۸۶۵ء ۔

(۴) توتا کہانی ----- حیدر بخش حیدری ۔ ۱۸۰۴ء ' ۱۸۳۶ء ' اور ۱۸۵۴ء ۔

(۵) آرائش محفل ----- شیر علی افسوس ۔ ۱۸۰۴ء ' ۱۸۴۰ء ' ۱۸۴۸ء ' ۱۸۶۳ء ' ۱۸۷۱ء ' ۱۸۸۲ء اور ۱۹۰۳ء ۔

(۶) خرد افروز ----- شیخ حفیظ الدین احمد بردوانی ۔ ۱۸۰۵ء ' ۱۸۱۵ء ' ۱۸۲۴ء ' ۱۸۲۸ء ' ۱۸۴۷ء (دو بار " مفید سیان " میں انتخاب)

(۷) سحر البیان یا مثنوی میر حسن ----- ۱۸۰۳ء اور ۱۸۰۵ء ۔

(۸) لطائف ہندی ----- للہ لال کوی ۱۸۱۰ء ' ۱۸۲۱ء ' ۔

(۹) رسالہ اردو گلکراسٹ یا قواعد زبان اردو گلکرسٹ ----- ۱۷۹۶ء ' ۱۸۰۰ء ۱۸۰۲ء ' ۱۸۰۹ء ' ۱۸۱۹ء ' ۱۸۳۱ء ' ۱۸۴۲ء ' ۱۸۴۶ء ' ۱۸۴۷ء ' اور ۱۸۷۵ء ۔

(۱۰) باغ اردو ----- شیر علی افسوس ۔ ۱۸۰۴ء اور ۱۸۴۴ء ۔

(۱۱) اخوان الصفا ----- مولوی اکرام علی ۱۸۱۰ء ' ۱۸۴۶ء ' ۱۸۶۲ء ' ۱۸۶۷ء اور ۱۹۰۳ء ۔

(۱۲) شاہنامہ ----- مول چند منشی لکھنوی ۔ ۱۸۴۴ء اور ۱۸۴۶ء ۔

(۱۳) کلام سودا کے مختلف ایڈیشن ----- ۱۸۱۰ء ' ۱۸۴۷ء ' ۱۸۶۸ء ' ۱۸۷۵ء ' اور ۱۹۰۳ء ۔

(۱۴) اندر سبھا ' امانت ----- ۱۸۷۸ء ' اور ۱۸۸۳ء میں دو بار ۔

(۱۵) مفتاح الجنتہ ----- کرامت علی جونپوری ۔ ۱۸۲۶ء ' ۱۸۴۰ء ' ۱۸۴۷ء ' ۱۸۶۹ء ' ۱۸۷۰ء ' ۱۹۰۰ ' اور ۱۹۰۲ء ۔

Marfat.com

ضمیمہ نمبر ۴

(۵) مذہبیات، قصے کہانیاں اور شعرو شاعری کے سوا دیگر علوم و فنون کی کتابیں

(۱) علم طب

(الف) میڈیکل تصانیف

(۱) لندن فارما کوپیا ۔ ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۴ء (۲) رسالہ بیان ماہیت ڈوبنے اور پھانسی ہونے کے ۔ پیٹربرٹن ۱۸۲۴ء (۳) بیان ان زہروں کا جو نباتات سے علاقہ رکھتے ہیں ۔ ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۶ء (۴) بیان ٹاکسیکالجی ۔ یعنی بیان زہروں کا ۔ ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۷ء (۵) رسالہ بیان ہڈیوں کے اکھڑنے کا ۔ ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۷ء (۶) تشریح گردوں کی ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۸ء (۷) تشریح پنیس یعنی قضیب کی ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۸ء (۸) بیان ماہیت اور تاثیر ہوا کا ۔ ڈاکٹر پیٹربرٹن ۱۸۲۹ء (۹) بیان اذن یعنی کان کا ۔ ڈاکٹر پیٹر برٹن ۱۸۲۹ء (۱۰) تپ اور اسہال کے علاج کا رسالہ ۔ ڈاکٹر ایف ، ہیچن سن ۱۸۳۱ء (۱۱) قراباذین شیو چندری ۔ ڈاکٹر شیو چندر کرسکار ۱۸۳۵ء (۱۲) فارماکوپیا یعنی قراباذین ۔ ڈاکٹر شاما چرن دت ۱۸۴۳ء (۱۳) میڈیکل لغت ۔ ڈاکٹر ایف ہیچن سن ۱۸۷۳ء (۱۴) قواعد جراح جدید ۔ سرجن جی ۔ ایم گینس ۱۸۹۵ء (۱۵) رسالہ حفظ صحت ۔ کا ماکبہ چرن بنرجی ۱۹۱۵ء (۱۶) رسالہ پلیگ ۔ ڈاکٹر ٹی ۔ ایف پڈلے ۱۹۱۹ء (۱۷) دائی گیری کی تعلیمی کتاب ۔ گینس ۱۹۴۳ء ۔

(ب) طب یونانی

(۱) علاج عام ۔ حکیم سید غلام یحییٰ ۱۸۷۳ء (۲) رسالہ چیچک ، چھمی پرساد ۱۸۷۴ء (۳) فیض عام (ہیضہ کا علاج) عبداللہ عادل ۱۸۸۴ء (۴) طاعون سید ۔ علی احمد ۱۸۹۸ء (۵) رسالہ طاعون ۔ حکیم رفعت حسین ۱۹۰۱ء (۶) طب کیمیائی ۔ ناشر عبدالوحید ۱۹۰۶ء (۷) بہ تدبیر مرض وبا ۔ حکیم قاسم علی ۱۹۲۶ء (۸) آسان نسخے ۔ حکیم تبارک کریم تمکیلی ۱۹۶۹ء ۔

(ج) آیورویدک یا ہندوستانی طب

(۱) ہدایت نباتین ۔ کوبراج رشک لال گپتا ۱۸۹۲ء (۲) علاج طاعون ۔ رام کشن لال ۱۹۰۴ء (۳) تشخیص طاعون ۔ رام کشن لال مختار ۱۹۰۵ء (۴) زہر مار ۔ بھوپ نارائن سنہا ، یہ سانپ کے زہر کا علاج ہے ۱۸۹۳ء

(د) ہومیوپیتھی علاج کی کتابیں ۔

(۱) رسالہ علاج ہیضہ ۔ ششی بھوشن مترا ۱۸۸۳ء (۲) شفاء الامراض ۔ صفدر حسین ۔

Marfat.com

پہلا ایڈیشن ۱۸۸۳ء اور دوسرا ۱۸۹۱ء (۳) رسالہ کالیرا ۔ صفدر حسین ۱۸۸۶ء (۴) علاج ہومیوپیتھی ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی پہلا ایڈیشن ۱۸۸۸ء اس کے اور بھی کئی ایڈیشن شائع ہوئے (۵) مخزن الادویہ صفدر حسین ۱۸۹۱ء (۶) گنجینہ علاج ۔ بالشل ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی ۱۸۹۴ء (۷) اکسیر ہیضہ ۔ ڈاکٹر شیکھر کمار باسو ۱۸۹۶ء (۸) علاج ہیضہ ۔ ڈاکٹر سید غیاث الدین احمد ۱۸۹۷ء (۹) رسالہ طاعون ۔ ڈاکٹر پارس ناتھ چٹرجی ۱۹۰۲ء (۱۰) اکسیر علاج ۔ ڈاکٹر ملک صفدر حسین ۱۹۰۳ء (۱۱) تشریح الادویہ ۔ ڈاکٹر محمد ایوب ۱۹۰۶ء ۔

(۶) کھیتی باڑی صنعت و حرفت اور دیگر فنون کی کتابیں

(۱) دولت ہند ----- ۱۸۴۶ء ہنری ننک ۔ یہ زراعت' باغ بانی اور پرورش گاؤ و میش وغیرہ کے سلسلے میں ہے

(۲) گلدستہ موسیقی ---- منشی رام بھجولال ۔ ۱۸۷۳ء یہ فن موسیقی کے سلسلے میں ہے

(۳) دلہن ---- واجد علی شاہ اختر ۔ ۱۸۷۵ء یہ بھی راگ ' راگنی اور گیتوں کے سلسلے میں ہے

(۴) آئینہ مصوری مع قواعد موسیقی و نغمات وغیرہ ---- وشنو چرن لال ورما ۱۹۰۰ء

(۵) فوٹوگرافی ---- کفایت حسین ۱۹۰۱ء

(۶) رہبر فوٹوگرافی ----- حافظ عبدالغفار ۱۹۱۰ء

(۷) پوسا کی نئی گیہوں اور ان کے تخم ----- مترجم عبدالرحمٰن خان (کاشت) ۱۹۱۴ء

(۸) ترکاریوں کا دھوپ میں خشک کرنا ----- باور: ایم ۔ اے ۔ ۱۹۱۸ء

(۹) باتصویر آئینہ موٹر ----- شی لجا پرساد دت: مین ۔ ۱۹۳۰ء

(۱۰) لفٹ مین پاکٹ بک ----- محمد رفیع بی ۔ ایس ۔ سی ۔ ۱۹۲۹ء

(۷) سوانح عمری اور خاکے

(۱) حملات حیدری ----- مترجم احمد علی کوپا موئی ۔ ۱۸۴۹ء ۔

(۲) گلزار بہار ----- اجودھیا پرساد ۔ ۱۸۶۹ء ۔

(۳) تذکرہ اعظم ----- نواب دلدار علی خاں ۔ ۱۸۷۴ء ۔

(۴) سوانح عمری محمد حبیب اللہ پھلواری ----- منشی شاہ محمد فضل حق ۔ ۱۸۷۴ء ۔

(۵) کرسی نامہ راجہ سید عطا حسین ----- مولوی قادر بخش ۔ ۱۸۸۷ء ۔

(۶) شجرہ خاندان منشی پران پت رائے ----- منشی بھوانی پرساد ۔ ۱۹۱۱ء ۔

(۷) بہادران تاریخ ہند ----- ناشر اے ۔ کے بوس ۔ ۱۹۲۸ء ۔

Marfat.com

(۸) کمال اتاترک ----- عبدالرزاق ملیح آبادی ۔ ۱۹۳۸ء ۔

(۹) انور پاشا ----- عبدالرزاق ملیح آبادی ۔ ۱۹۳۸ء ۔

(۱۰) سوانح عمری خواجگان چشت ----- مولوی محمد منیر لکھنوی ۔ ۱۹۳۹ء ۔

(۱۱) سوانح حیات تجار عراقی ہند ----- محمد حنیف ۔ ۱۹۶۴ء ۔

(۱۲) سوانح عمری الحاج شیخ محمد صدیق ----- محمد حنیف ۔ ۱۹۶۴ء ۔

(۱۳) حضرت شاہ جلالی ----- زین العابدین جلالی ۔ ۱۹۷۲ء ۔

(۱۴) آنسو ہی آنسو ----- مرتب محبوب انور ۔ ۱۹۷۶ء ۔

(۱۵) آفتاب علم و ادب ڈاکٹر سنیتی کمار چیٹرجی ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ ۱۹۷۷ء

(۱۶) کنور ایک عظیم بنگالی شاعر ----- ابوبکر جیلانی ۔ ۱۹۷۸ء ۔

(۱۷) جنمے جئے مترارمان حیات و خدمات ----- رئیس انور ۔ ۱۹۸۵ء ۔

(۱۸) میرباقر مخلص مرشد آبادی ----- ڈاکٹر عبدالروف ۔ ۱۹۸۲ء ۔

(۱۹) خود نوشت سوانح حیات نساخ ----- مرتب ڈاکٹر عبدالسبحان ۔ ۱۹۸۶ء ۔

(۲۰) سید حرمت الاکرام حیات و کارنامے ----- مرتب ایس ' بی ۔ آئی ۔ حیدر ۱۹۸۹ء ۔

(۲۱) ربندر ناتھ ٹھاکر ' حیات و خدمات ----- شانتی رنجن بھٹا چاریہ ۔ ۱۹۹۰ء ۔

(۲۲) سید عبدالرحیم ----- ہندوستانی فٹ بال کا مسیحا ۔ الف انصاری ۔ ۱۹۹۰ء ۔

Marfat.com

تعارف

لفٹننٹ کرنل ڈاکٹر نامی ' بمبئی

عزیزم شانتی رنجن بھٹا چاریہ میرے اچھے شناساوں میں ہیں - میں نے انکی چھوٹی بڑی جملہ تصانیف پڑھی ہیں - ان کی ادبی زندگی کا آغاز " بنگالی ہندوؤں کی اردو خدمات " سے ہوا ہے جو پریس سے نکلتے ہی مقبول عام ہوئی -

بعض نا سمجھ لوگوں کا خیال ہے کہ بھٹا چاریہ کی مقبولیت کا باعث نائب صدر جمہوریہ کے وہ الفاظ ہیں جو انہوں نے بطور تعارف سپرد قلم کیے - میں اس غلط نظریئے سے متفق نہیں ہوں ہر تصنیف اپنے مصنف کی آئینہ دار ہوتی ہے - اگر تصنیف جاندار ہوئی تو وہ زندہ رہتی ہے ورنہ زیادہ سے زیادہ کتب خانوں کی زینت بن کر رہ جاتی ہے -

بھٹا چاریہ کی مذکورہ بالا تصنیف کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ دو سال کے اندر ہی اندر اسکی ایک ہزار جلدیں کافور ہوگئیں (۲) اس کو حکومت نے پانچ ہزار روپے نقد انعام دے کر مصنف کی قدر افزائی کی (۳) بڑے پبلشرز نے انکی دیگر تصانیف معقول معاوضے پر خرید کیں (۴) ہندو پاک کے بہترین رسالوں نے ان کی اس تصنیف کو سراہتے ہوئے بہترین ریویو کیے -

بھٹا چاریہ کی حالیہ تصنیف " اردو تصانیف بنگالہ اور ان کے مصنفین کا مختصر تذکرہ " جو پیش نظر ہے ایک بلند پایہ تصنیف ہے - اس میں مصنف نے جس عرق ریزی ' محنت اور کاوش سے درجنوں عنوانات کے تحت اور سنہ وار بنگال کی مطبوعات یکجا کیں ہیں وہ اصل یہ ہے کہ انہی کا حق ہے - خدا کرے زور قلم اور زیادہ -

عبدالعلیم نامی

Marfat.com